60

جینے کا اسلامی قرینہ

۱۲۰۳۲۸۱

قرآن کی روشنی میں

۱

مؤلفہ
محمد سلیم کیانی

ناشر ——— اکرام غازی
مطبع ——— دین محمدی پریس لاہور
بار اوّل ——— ایک ہزار - اپریل ۱۹۶۹ء
قیمت ——— تین روپے

فہرس

پیش لفظ

زیرِ نظر کتاب ایک اہم اسلامی اور تعلیمی ضرورت کو پورا کرتی ہے۔ جسے میرے رفیقِ کار سلیم کیآنی صاحب نے بڑی محنت اور دیدہ ریزی کے بعد مرتّب کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ انھیں جزائے خیر دے۔ اور ان کی اس محنت کو قبول فرمائے۔

ایک دینی اور تعلیمی ادارہ کا خادم ہونے کی حیثیت سے میں خود اور نیا مدرسہ کے عملہ کے اکثر ارکان، اس بات کی شدت سے ضرورت محسوس کر رہے تھے، کہ بچوں کی اخلاقی اور دینی تعلیم و تربیت کے لئے قرآن و حدیث میں سے ضروری مواد ایک جگہ جمع کر دیا جائے تاکہ اس طرح وہ کم سے کم نصاب تیار ہو جائے، جو اسکول چھوڑنے سے قبل انھیں کرایا جاسکے، اور جس میں سے گزرنے کے بعد وہ ان عبادات اور فرائض سے آگاہ ہو سکیں، جن سے آگاہی کے بغیر کوئی مسلمان، مسلمان رہ ہی نہیں سکتا۔

سلیم کیانی صاحب کا مرتّب کردہ یہ مجموعہ جو قرآن و حدیث، اسلامی آداب اور مسنون دعاؤں پر مشتمل ہے، اس ضرورت کو پورا کرتا ہے۔ مجھے امید ہے کہ اسلامی تعلیمی اداروں میں کام کرنے والے حضرات اس کو

مفید پائیں گے، اور اسے اپنے ہاں رائج کریں گے۔

یہ کتاب دراصل ان تمام تعلیمی، تدریسی، اخلاقی اور تربیتی تجربات کا نچوڑ اور حاصل ہے، جو گزشتہ اٹھارہ برس سے نیا مدرسہ میں کیے جاتے رہے ہیں۔ چنانچہ چند ماہ پیشتر یہ ضرورت محسوس کی گئی، کہ انھیں یکجا کر دیا جائے۔ اور یہ کام سلیم کیانی صاحب کو سونپا گیا کہ وہ اس طرح کا ایک مجموعہ تیار کریں۔

مجھے انتہائی خوشی و مسرت ہے، کہ انہوں نے اپنے اس فریضہ کو بطریق احسن پورا کیا ہے۔ جس کے نتیجہ میں نہ صرف نیا مدرسہ، اور اس طرح کے دوسرے اسلامی تعلیمی اداروں کی ایک اہم اور ناگزیر ضرورت پوری ہو گئی ہے بلکہ ایک عام قاری کے لئے بھی جہاں تک کہ براہِ راست قرآن اور حدیث کے ذریعے اسلام اور اس کے نظام کو سمجھنے کا تعلق ہے، ایک بہت مفید کتاب تیار ہو گئی ہے۔ مجھے امید ہے کہ تعلیم، اور بچوں کی اسلامی تربیت سے تعلق رکھنے والے حضرات اس کا خیر مقدم کریں گے۔

(قاضی) ثناء الحق
صدر مدرس نیا مدرسہ
اچھرہ - لاہور

۱۹ ستمبر ۶۸ء

دیباچہ

ایک عرصہ سے کسی ایسی کتاب کی ضرورت محسوس ہو رہی تھی جس کے ذریعے براہِ راست قرآن اور حدیث کی مدد سے اِسلامی زندگی کی بنیادی خصوصیات واضح کی جاسکتیں، اور وہ نصابی کتاب کی حیثیت سے تعلیمی اداروں کی ضرورت کو بھی پُورا کر سکتی۔ تاکہ اس سے طلبہ میں قرآن اور حدیث کے مزید مطالعہ کا شوق پیدا ہو۔ اور وہ اسلام کی ان بنیادی تعلیمات سے بھی واقف ہو جائیں، جن سے ہر باشعور اور پڑھے لکھے مسلمان کو واقف ہونا چاہیے۔

یہ کتاب اسی اہم ضرورت کے مدِنظر ترتیب دی گئی ہے۔ اس میں اس بات کا خاص خیال رکھا گیا ہے، کہ اسلام کے مبادیات۔ توحید، رسالت اور آخرت کے مفہوم اور ان کے ضروری پہلوؤں کو مع ان کے دلائل کے قرآن سے واضح کیا جائے، اور طلبہ کو براہِ راست قرآن پڑھنے اور اس پر غور و فکر کرنے کی عادت ڈالی جائے۔ تاکہ جُوں جُوں وُہ بڑے ہوں غور و فکر کی یہ عادت ان میں پوری طرح راسخ ہو جائے۔ اور وہ اللہ کی کتاب کو اس طرح سوچ سمجھ کر پڑھنے لگیں جیسا کہ اس کے پڑھنے کا حق ہے۔

کتاب کا دُوسرا حصّہ احادیث کے انتخاب پر مشتمل ہے ——— اگر

سے زیادہ پڑھا جائے تو زیادہ فائدہ ہو سکتا ہے۔

اس وقت کتاب کا پہلا حصہ یعنی جینے کا اسلامی قرینہ (قرآن کی روشنی میں) پیش خدمت ہے۔ اس میں تفصیل کے بجائے اجمال کو پیش نظر رکھا گیا ہے۔ اس لیے کہ تفصیل کی صورت میں اس کی ترتیب کا بنیادی تدریس کا مقصد پورا نہیں ہو سکتا تھا۔ کیونکہ تدریس ایک اجتماعی عمل ہے، جو استاد کی رہنمائی میں انجام پاتا ہے اور اس کا تقاضا ہے کہ اجمال کے خاکے میں اُستاد اور طالب علم مل جُل کر رنگ آمیزی کریں۔

اس کتاب سے پوری طرح فائدہ اُٹھانے کے لیے ضروری ہے کہ استاد ہر سبق کے لیے خوب تیار ہو کر آئے اور اُس نے جو آیت یا آیات پڑھانی ہیں اُن کے معانی، اصل منشاء و مفہوم اور سیاق و سباق سے وہ خود اچھی طرح آگاہ ہو۔ اس مقصد کے لیے اساتذہ کرام مولانا مودودی کی تفہیم القرآن سے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں یا جہاں اس کا انتظام ہو سکے وہاں پر اساتذہ کے حلقہ ہائے مطالعہ قرآن بھی بنائے جا سکتے ہیں۔ کتاب کا دُوسرا حصہ۔ جینے کا اسلامی قرینہ (حدیث کی روشنی میں) بھی تیار ہے اور اس وقت زیرِ کتابت ہے۔ انشاء اللہ جلد ہی یہ بھی آپ کے ہاتھوں میں پہنچ جائے گا۔

آخر میں مَیں اپنے ان تمام احباب کا شکریہ ادا کرتا ہُوں جن کے تقاضے اس کتاب کی ترتیب کا باعث بنے، اور جن کی حوصلہ افزائی سے یہ کام پایۂ تکمیل کو پہنچا۔ وَ آخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔

۵ ستمبر ۶۸ء

خاکسار
محمد سلیم کیانی
اچھرہ۔ لاہور

إِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِىْ لِلَّتِىْ هِىَ اَقْوَمُ
وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ
اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ۙ (بنی اسرائیل : ۹)

جینے کا اسلامی قرینہ

(قرآن کی روشنی میں)

الٓرٰ قف كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ
مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍۙ ○ (ھود: ۱)

تعارف

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝

مَیں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطانِ مردود سے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ تعالیٰ کے نام سے، جو رحمان اور رحیم ہے۔

رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ۝

اَے میرے رَبّ! میرے عِلم میں اضافہ فرما!

رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ۝
وَيَسِّرْ لِيْ أَمْرِيْ ۝

اَے میرے رَبّ! میرا سینہ کھول دے!
اَور میرا کام آسان بنا دے!

۲۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۙ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ؕ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ؕ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۙ۬ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّیْنَ ۠

تعریف اللہ ہی کے لئے ہے، جو تمام کائنات کا رب ہے۔ رحمان اور رحیم ہے۔ روزِ جزا کا مالک ہے۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں، اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہمیں سیدھا راستہ دکھا۔ اُن لوگوں کا راستہ جن پر تُو نے انعام فرمایا۔ جو معتوب نہیں ہوئے، جو بھٹکے ہوئے نہیں ہیں۔

۳۔ وَاِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ ج لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ○ (البقرہ : ۱۶۳)

تمہارا خُدا ایک ہی خدا ہے۔ اُس رحمان اور رحیم کے سوا کوئی اور خدا نہیں ہے۔

۴۔ کَیْفَ تَکْفُرُوْنَ بِاللّٰہِ وَکُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْیَاکُمْ ج ثُمَّ یُمِیْتُکُمْ ثُمَّ یُحْیِیْکُمْ ثُمَّ اِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ ○ (البقرہ ۲۸)

تم اللہ تعالیٰ کے ساتھ کفر کا رویّہ کیسے اختیار کرتے ہو؟ حالانکہ تم بے جان تھے، اُس نے تم کو زندگی عطا کی۔ پھر وہی تمہاری جان سلب کرے گا، پھر وہی تمہیں دوبارہ زندگی عطا کرے گا، پھر اُسی کی طرف تمہیں پلٹ کر جانا ہے۔

۵۔ یٰاَیُّھَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ وَالَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ ○ لا الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ص وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِہٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّکُمْ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰہِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○ (البقرہ ۲۱-۲۲)

لوگو! بندگی اختیار کرو اپنے اس رَبّ کی، جو تمہارا اور تم سے پہلے جو لوگ ہو گزرے ہیں ان سب کا خالق ہے۔ تمہارے بچنے کی توقع

اِسی صُورت سے ہو سکتی ہے۔ وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے زمین کا فرش بچھایا، آسمان کی چھت بنائی، اُوپر سے پانی برسایا اور اس کے ذریعے سے ہر طرح کی پیداوار نکال کر تمہارے لئے رِزق بہم پہنچایا۔ پس جب تم یہ جانتے ہو، تو دُوسروں کو اَللہ تعالیٰ کا مدِ مقابل نہ ٹھیراؤ۔

۶- وَ اِنْ كُنْتُمْ فِیْ رَیْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۪ وَ ادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝ (البقرہ: ۲۲)

اور اگر تمہیں اس اَمر میں شک ہے، کہ یہ کتاب جو ہم نے اپنے بندے پر اُتاری ہے، یہ ہماری ہے یا نہیں۔ تو اس کے مانند ایک ہی سُورت بنا لاؤ۔ اپنے سارے ہم نواؤں کو بُلا لو۔ ایک اَللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر باقی جس کی چاہو مدد لے لو، اگر تم سچے ہو تو یہ کام کر دکھاؤ۔

۷- الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ ۛ فِیْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِیْنَ ۝ۙ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ۝ۙ وَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكَ وَ مَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ ۝ؕ اُولٰٓىِٕكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ (البقرہ ۱ تا ۵)

یہ کتاب الٰہی ہے۔ اس کے کتاب الٰہی ہونے میں کوئی شک نہیں۔ ہدایت ہے خدا سے ڈرنے والوں کے لئے۔ ان لوگوں کے لئے جو غیب پر ایمان لاتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے اُن کو بخشا ہے، اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ اور ان کے لئے جو ایمان لاتے ہیں اس چیز پر جو تم پر اتاری گئی ہے، اور جو تم سے پہلے اتاری گئی ہے۔ اور آخرت پر یہی لوگ ایمان رکھتے ہیں۔ یہی لوگ اپنے رب کی ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

۸۔ وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُولٰى وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○ (القصص)

وہی ایک اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں۔ اسی کے لئے حمد ہے، دُنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔ فرمانروائی اسی کی ہے اور اسی کی طرف تم سب پلٹائے جانے والے ہو۔

۹۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ص

اَے ایمان لانے والو! تم پورے کے پورے اسلام میں داخل ہو جاؤ۔ (البقرہ ۲۰۸)

۱۰۔ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ قف (آل عمران ۱۹)

اللہ تعالیٰ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے۔

۱۱۔ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ○ (الذاریات ۵۶)

مَیں نے جنّوں اور انسانوں کو صرف اپنی بندگی کے لئے پیدا کیا ہے۔

۱۲- لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ (الممتحنۃ ۳)

قیامت کے دن نہ تمہاری رشتہ داریاں کسی کام آئیں گی، نہ تمہاری اولاد۔ اُس روز اللہ تمہارے درمیان جدائی ڈال دے گا اور وہی تمہارے اعمال کا دیکھنے والا ہے۔

۱۳- وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ (النساء ۱۲۵)

اور دین میں اُس سے اچھا اور کون ہو سکتا ہے، جو اللہ تعالیٰ کا تابع ہے اور نیک بھی ہے۔

۱۴- اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ۭ

بے شک نیکیاں بُرائیوں کو مٹاتی ہیں۔

۱۵- وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۭ (الحشر: ۹)

(اور مسلمان وُہ ہیں جو) اپنی ذات پر دُوسروں کو ترجیح دیتے ہیں، خواہ اپنی جگہ خود محتاج ہوں۔

۱۶- وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ۝ (الاحزاب: ۳۹)

اور محاسبہ کے لئے بس اللہ تعالیٰ ہی کافی ہے۔

۱۷- لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝ (البقرہ: ۱۷۷)

نیکی یہ نہیں ہے، کہ تم نے اپنے چہرے مشرق کی طرف کر لئے یا مغرب کی طرف۔ بلکہ نیکی یہ ہے، کہ آدمی اللہ تعالیٰ کو، اور یوم آخرت کو، اور ملائکہ کو، اور اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب، اور اس کے پیغمبروں کو دل سے مانے اور اللہ تعالیٰ کی محبت میں اپنا دل پسند مال رشتے داروں اور یتیموں پر، مسکینوں اور مسافروں پر، مدد کے لئے ہاتھ پھیلانے والوں پر، اور غلاموں کی رہائی پر خرچ کرے۔ نماز قائم کرے، اور زکوٰۃ دے۔ اور نیک وہ لوگ

ہیں، کہ جب عہد کریں، تو اُسے وفا کریں اور تنگی و مصیبت کے وقت میں اور حق و باطل کی جنگ میں صبر کریں - یہ ہیں راستباز لوگ اور یہی لوگ متقی ہیں -

۱۸- اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ؕ (البروج ۱۲)

بے شک تیرے رَبّ کی پکڑ بہت سخت ہے -

۱۹- وَ اِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ (الاعراف: ۲۰۰)

اور اگر کبھی شیطان تمھیں اُکسائے تو اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو -

۲۰- اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ۝

اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے، جو بدی سے باز رہیں (البقرہ ۲۲۲) اور پاکیزگی اختیار کریں -

۲۱- اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ؕ (فاطر: ۲۸)

حقیقت یہ ہے، کہ اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سے صرف علم رکھنے والے لوگ ہی اس سے ڈرتے ہیں -

۲۲- قُلْ هَلْ يَسْتَوِى الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ (الزمر: ۹)

ان سے پوچھو، کیا جاننے والے، اور نہ جاننے والے دونوں

کبھی یکساں ہو سکتے ہیں؟

۲۳۔ لَئِن شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ (ابراہیم: ۷)

(تمہارے رَبّ نے خبردار کر دیا تھا کہ) اگر شکرگزار ہو گے، تو میں تم کو اور زیادہ نوازوں گا۔

۲۴۔ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ أَكْبَرُ ؕ (العنکبوت: ۴۵)

اور اللہ تعالیٰ کا ذِکر سب سے بڑی چیز ہے۔

۲۵۔ أَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ ۝ (الرعد: ۲۸)

خبردار، دِل اللہ تعالیٰ کے ذِکر سے ہی اطمینان پا سکتے ہیں۔

۲۶۔ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ (المؤمن: ۶۰)

تمہارا رَبّ کہتا ہے، مجھے پکارو، میں تمہاری دُعائیں قبول کروں گا

۲۷۔ اٰمِنُوا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ وَأَنفِقُوا مِمَّا جَعَلَكُم مُّسْتَخْلَفِينَ فِيهِ ؕ (الحدید: ۷)

ایمان لاؤ اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسولؐ پر اور خرچ کرو اُن چیزوں میں سے جن پر اُس نے تم کو خلیفہ بنایا ہے۔

۲۸۔ مَا يَلْفِظُ مِن قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ ۝ (قٓ: ۱۸)

وُہ (یعنی انسان) کوئی لفظ مُنہ سے نہیں نکالتا مگر اُس کے پاس ہی ایک نگران (فرشتہ) تیار ہوتا ہے۔

۲۹۔ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ (المائدہ: ۲)

اور جو گناہ اور ظلم کے کام ہیں، اُن میں کسی سے تعاون نہ کرو۔

۳۰۔ فَاذْكُرُوْنِیْ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِیْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ۝ (البقرہ: ۱۵۲)

لٰہذا تم مجھے یاد رکھو، میں تمھیں یاد رکھوں گا۔ اور میرا شکر ادا کرو، کفرانِ نعمت نہ کرو۔

۳۱۔ صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۫ وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ۝

(کہو) اللہ کا رنگ اختیار کرو۔ اللہ کے رنگ سے اچھا اور کس کا رنگ ہوگا (البقرہ: ۱۵۲)

۳۲۔ یٰبَنِیَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّیْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ (البقرہ: ۱۳۲)

(حضرت یعقوبؑ نے کہا) میرے بچّو! اللہ تعالیٰ نے تمھارے لئے یہی دین پسند کیا ہے۔ لٰہذا مرتے دم تک مُسلم ہی رہنا۔

۳۳۔ فَاسْتَبِقُوا الْخَیْرٰتِ ؕ (البقرہ: ۱۴۸)

بھلائی کے کاموں میں سبقت کرو۔

۳۴۔ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ (البقرہ: ۱۲۰)

کہہ دو کہ راستہ بس وہی ہے، جو اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے۔

۳۵۔ وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ فَاَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ

وَجْهُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ○ (البقرہ : ۱۱۵)

اور مشرق اور مغرب سب اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں۔ جس طرف بھی تم رُخ کرو گے، اُسی طرف اللہ تعالیٰ کا رُخ ہے۔ اللہ تعالیٰ بڑی وسعت والا، اور سب کچھ جاننے والا ہے۔

۳۶۔ وَ مَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَیْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ○ (البقرہ : ۱۱۰)

اور تم اپنی عاقبت کے لئے جو بھلائی کما کر آگے بھیجو گے، اللہ تعالیٰ کے ہاں اُسے موجود پاؤ گے۔ جو کچھ تم کرتے ہو، وہ سب اللہ تعالیٰ کی نظر میں ہے۔

۳۷۔ لَا یَسْتَوِیْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؕ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ○ (الحشر : ۲۰)

دوزخ میں جانے والے، اور جنت میں جانے والے کبھی یکساں نہیں ہو سکتے۔ جنت میں جانے والے ہی اصل میں کامیاب ہیں۔

۳۸۔ وَ قُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا (البقرہ : ۸۳)

اور لوگوں سے بھلی بات کہنا

۳۹۔ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَ تَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَ اَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ○ (البقرہ : ۴۴)

تم دُوسروں کو تو نیکی کا راستہ اختیار کرنے کے لئے کہتے ہو، مگر اپنے آپ کو بھول جاتے ہو، حالانکہ تم کتاب کی تلاوت کرتے ہو۔ کیا تم عقل سے بالکل ہی کام نہیں لیتے؟

۴۰۔ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيعًا ۭ اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ۭ (فاطر: ۱۰)

عزت ساری کی ساری اللہ ہی کے لئے ہے۔ پاکیزہ کلمے اُس کی طرف چڑھتے ہیں، اور عملِ صالح اس کو بلند کرتے ہیں۔

۴۱۔ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ ۝ (الحج: ۴۶)

کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں ہیں، کہ ان کے دِل سمجھنے والے، اور ان کے کان سُننے والے ہوتے؟ حقیقت یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں مگر وُہ دِل اندھے ہوتے ہیں جو سینوں میں ہیں۔

۴۲۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰۗىِٕكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ

مَا يُؤْمَرُوْنَ ○ (التحریم : ٦)

"اے ایمان والو! تم اپنے آپ کو، اور اپنے گھر والوں کو اس آگ (دوزخ) سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں جس پر تندخو، اور مضبوط فرشتے متعین ہیں، جو کسی بات میں بھی خدا کی ذرا نافرمانی نہیں کرتے اور وہی کرتے ہیں جس کا انہیں حکم دیا جاتا ہے۔

۴۳۔ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ○ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا (الکہف ۴۵-۴۶)

اور اے نبیؐ! انھیں حیاتِ دُنیا کی حقیقت اِس مثال سے سمجھاؤ، کہ آج ہم نے آسمان سے پانی برسا دیا، تو زمین کی پود خوب گھنی ہوگئی اور کل وہی نباتات بھس بن کر رہ گئی جسے ہوائیں اُڑائے لئے پھرتی ہیں۔ اللہ تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ یہ مال اور یہ اولاد محض دُنیوی زندگی کی ایک

ہنگامی آرائش ہے۔ اصل میں تو باقی رہ جانے والی نیکیاں ہی تیرے رب کے نزدیک نتیجے کے لحاظ سے بہتر ہیں، اور انہی سے اچھی امیدیں وابستہ کی جا سکتی ہیں۔

۴۴۔ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ○ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِیْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ○ (الحشر ۱۸-۱۹)

اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔ اور ہر شخص یہ دیکھے، کہ اس نے کل کے لئے کیا سامان کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔ اللہ تعالیٰ یقیناً تمہارے ان سب اعمال سے باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔ اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ، جو اللہ تعالیٰ کو بھول گئے، تو اللہ تعالیٰ نے انھیں خود اپنا نفس بھلا دیا۔ یہی لوگ فاسق ہیں۔

۴۵۔ فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ؕ (الحج: ۳۴)

پس تمہارا اللہ تعالیٰ معبودِ واحد ہے۔ پس تم اسی کے مسلم (فرمانبردار) بنو

۴۶۔ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ (البقرہ: ۱۶۵)

اور ایمان رکھنے والے لوگ سب سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کو محبوب رکھتے ہیں۔

۴۷۔ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ؕ (آلِ عمران ۹۲)

تم نیکی کو نہیں پہنچ سکتے جب تک کہ اپنی وہ چیزیں (خدا کی راہ میں) خرچ نہ کرو جنہیں تم عزیز رکھتے ہو۔

۴۸۔ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الَّذِیۡنَ یُقَاتِلُوۡنَ فِیۡ سَبِیۡلِہٖ صَفًّا کَاَنَّہُمۡ بُنۡیَانٌ مَّرۡصُوۡصٌ ○ (الصف: ۴)

اللہ تعالیٰ کو پسند وہ لوگ ہیں، جو اس کی راہ میں اس طرح صف بستہ ہو کر لڑتے ہیں گویا کہ وہ ایک سیسہ پلائی ہوئی دیواریں۔

۴۹۔ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ ؕ وَ الَّذِیۡنَ مَعَہٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَی الۡکُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیۡنَہُمۡ (الفتح ۲۹)

محمد اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں، اور جو ان کے ساتھ ہیں وہ کفار پر سخت اور آپس میں رحیم ہیں۔

۵۰۔ اُدۡعُ اِلٰی سَبِیۡلِ رَبِّکَ بِالۡحِکۡمَۃِ وَ الۡمَوۡعِظَۃِ الۡحَسَنَۃِ وَ جَادِلۡہُمۡ بِالَّتِیۡ ہِیَ اَحۡسَنُ ؕ (النحل: ۱۲۵)

اپنے رب کے رستے کی طرف دعوت دو حکمت اور عمدہ نصیحت کے ساتھ اور لوگوں سے مباحثہ کرو ایسے طریقہ پر جو بہترین ہو۔

۵۱۔ وَ اسۡتَعِیۡنُوۡا بِالصَّبۡرِ وَ الصَّلٰوۃِ ؕ (البقرہ: ۴۵)

اور صبر اور نماز سے مدد چاہو

۵۲۔ وَ اصۡبِرۡ وَ مَا صَبۡرُکَ اِلَّا بِاللّٰہِ (النحل: ۱۲۷)

ثابت قدم رہو، اور تمہارا ثابت قدم رہنا ممکن نہیں ہے مگر اللہ تعالیٰ ہی کے سہارے سے۔

۵۳۔ قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ (الانعام : ۱۶۲)

کہہ دو، میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری موت اللہ ربّ العالمین کے لئے ہے۔

۵۴۔ اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَی اللّٰہِ لِلَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ یَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِیْبٍ فَاُولٰٓئِكَ یَتُوْبُ اللّٰہُ عَلَیْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰہُ عَلِیْمًا حَكِیْمًا ۝ وَلَیْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ السَّیِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓی اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّیْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَلَا الَّذِیْنَ یَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ۝ (النسآء ۱۷-۱۸)

ہاں یہ جان لو، کہ اللہ تعالیٰ پر توبہ کی قبولیت کا حق انہی لوگوں کے لئے ہے، جو نادانی (یا جذبات سے مغلوب ہوکر) کوئی بُرا فعل کر گزرتے ہیں اور اس کے بعد جلدی ہی توبہ کر لیتے ہیں۔ ایسے لوگوں پر اللہ تعالیٰ اپنی نظرِ عنایت سے پھر متوجہ ہوجاتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ساری باتوں کی خبر

رکھنے والا اور حکیم و دانا ہے۔ مگر توبہ اُن لوگوں کے لئے نہیں ہے، جو بُرے کام کئے چلے جاتے ہیں، یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کی موت کا وقت آجاتا ہے، اُس وقت وُہ کہتا ہے کہ اب مَیں نے توبہ کی۔ اور اسی طرح توبہ ان لوگوں کے لئے بھی نہیں ہے جو مرتے دم تک کافر رہیں۔ ایسے لوگوں کے لئے تو ہم نے دردناک سزا تیار کر رکھی ہے۔

۵۵۔ اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ؕ (الفجر: ۱۴)

بے شک تمہارا ربّ گھات میں ہے۔

۵۶۔ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّ مَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَاۤ اَذًى ؕ وَ اللّٰهُ غَنِىٌّ حَلِيْمٌ ۝ (البقرہ ۲۶۳)

ایک میٹھا بول، اور کسی ناگوار بات پر ذرا سی چشم پوشی اُس خیرات سے بہتر ہے، جس کے پیچھے دُکھ ہو۔ اللہ تو بے نیاز ہے، اور بُردباری اُس کی صفت ہے۔
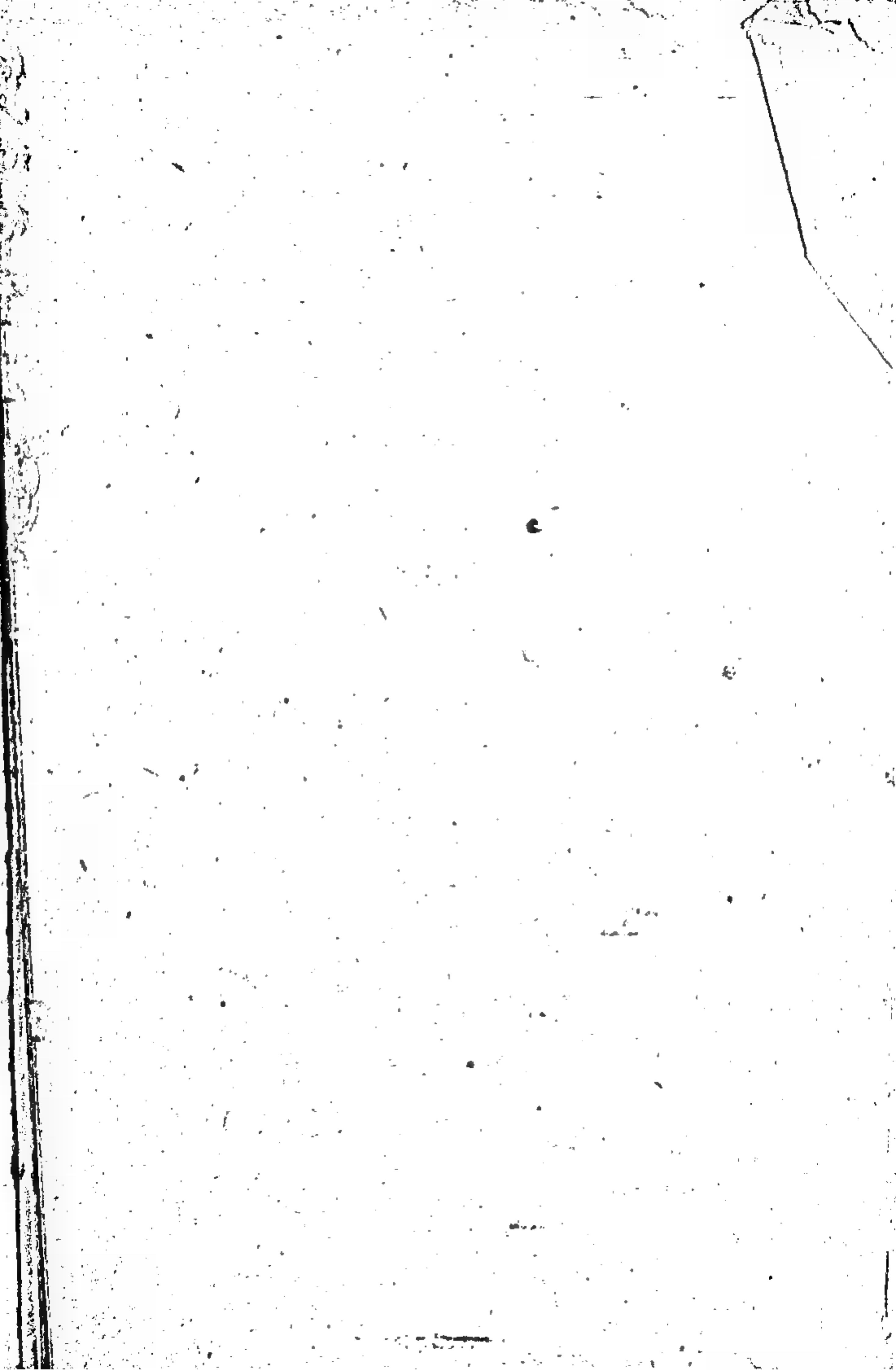
۲- توحید

توحید کا صحیح تصور (۱-۱۱)

توحید کے دلائل (۱۱، ۱۴، ۱۵، ۱۹، ۲۰، ۲۸)

ساری کائنات نورِ خدا سے روشن ہے

نورِ خدا کی مثال

توحید پر ایمان لانے والوں کی مثال (۴)

توحید پر ایمان نہ لانے کی مثال

شرک کی تردید اور اس کے

ابطال کے دلائل (۱۱، ۲۱، ۲۵)

خواہشاتِ نفس کی پیروی بھی شرک ہے

اور اس کی سزا (۱۶، ۱۷)

اِنسان کو ہر حال میں خدا، اور
صرف خدا کی بندگی کرنی چاہیے (۱۲، ۱۸، ۱۹)
ایک سچے خدا پرست کے دل کی
صحیح کیفیت (ہمہ تن شکر و سپاس) (۱۹)
خدا کو چھوڑ کر شیطان کو دوست
بنانے کا ہولناک انجام (۱۷)

۱۔ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا ۚ وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝ (البقرہ ۲۵۵)

اللہ ' وہ زندۂ جاوید ہستی جو تمام کائنات کو سنبھالے ہوئے ہے ۔ اُس کے سوا کوئی خدا نہیں ہے ۔ وہ نہ سوتا ہے اور نہ اسے اونگھ لگتی ہے ۔ زمین اور آسمان میں جو کچھ ہے ' اُسی کا ہے ۔ کون ہے ' جو اُس کی جناب میں اس کی اجازت کے بغیر سفارش کر سکے ؟ جو کچھ بندوں کے سامنے ہے ' اُسے بھی وہ جانتا ہے اور جو کچھ ان سے اوجھل ہے اس سے بھی وہ واقف ہے ۔ اور اس کی معلومات میں سے کوئی چیز ان کی گرفت ادراک میں نہیں آ سکتی ۔ اِلّا یہ ' کہ کسی چیز کا علم وہ خود ہی ان کو دینا چاہے ۔ اس کی حکومت آسمانوں اور زمین پر چھائی ہوئی ہے ' اور ان کی نگہبانی اس کے لئے کوئی تھکا دینے والا کام نہیں ہے ۔ بس وہی ایک بزرگ و برتر ذات ہے ۔

۲۔ سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ
يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○
هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ○ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۭ
يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا
يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ۭ وَهُوَ مَعَكُمْ
اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ○
لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ
الْاُمُوْرُ ○ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ
فِي الَّيْلِ ۭ وَهُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ○

(الحدید: ۱ تا ۶)

اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتی ہے ہر وہ چیز جو زمین اور آسمانوں میں ہے اور وہی زبردست اور دانا ہے۔ زمین اور آسمانوں کی سلطنت کا مالک وہی ہے۔ زندگی بخشتا ہے، اور موت دیتا ہے اور ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ وہی اوّل بھی ہے اور آخر بھی،

اور ظاہر بھی ہے اور مخفی بھی اور وُہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔ وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا اور پھر عرش پر جلوہ فرما ہوا۔ اس کے علم میں ہے جو کچھ زمین میں جاتا ہے اور جو کچھ اس سے نکلتا ہے اور جو کچھ آسمان سے اُترتا ہے، اور جو کچھ اس میں چڑھتا ہے۔ وُہ تمہارے ساتھ ہے جہاں بھی تم ہو جو کام بھی تم کرتے ہو، اسے وُہ دیکھ رہا ہے۔ وہی زمین اور آسمانوں کی بادشاہی کا مالک ہے اور تمام معاملات فیصلے کے لئے اسی کی طرف رجوع کئے جاتے ہیں۔ وہی رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ اور دِلوں کے چھپے ہوئے راز تک جانتا ہے۔

۳۔ اِنَّ اللّٰہَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰی ؕ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ مُخْرِجُ الْمَیِّتِ مِنَ الْحَیِّ ؕ ذٰلِکُمُ اللّٰہُ فَاَنّٰی تُؤْفَکُوْنَ ۝ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّیْلَ سَکَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ؕ ذٰلِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۝ وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِیْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ۝

وَهُوَ الَّذِیٓ اَنْشَاَکُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَۃٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّ
مُسْتَوْدَعٌ ط قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّفْقَهُوْنَ ۝
وَهُوَ الَّذِیٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ج فَاَخْرَجْنَا بِهٖ
نَبَاتَ کُلِّ شَیْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا
مُّتَرَاکِبًا ج وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِیَۃٌ وَّ
جَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّیْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّ
غَیْرَ مُتَشَابِهٍ ط اُنْظُرُوْٓا اِلٰی ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَیَنْعِهٖ ط
اِنَّ فِیْ ذٰلِکُمْ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ۝ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ
شُرَکَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِیْنَ وَبَنٰتٍ
بِغَیْرِ عِلْمٍ ط سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یَصِفُوْنَ ۝ع بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ط اَنّٰی یَکُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَکُنْ لَّهٗ صَاحِبَۃٌ ط
وَخَلَقَ کُلَّ شَیْءٍ ج وَهُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۝ ذٰلِکُمُ اللّٰهُ
رَبُّکُمْ ج لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ج وَهُوَ
عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَّکِیْلٌ ۝ لَا تُدْرِکُهُ الْاَبْصَارُ ز وَهُوَ
یُدْرِکُ الْاَبْصَارَ ج وَهُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ ۝ قَدْ جَآءَکُمْ
بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّکُمْ ج فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ج وَمَنْ عَمِیَ
فَعَلَیْهَا ط وَمَآ اَنَا عَلَیْکُمْ بِحَفِیْظٍ ۝ (الانعام: ۹۵ تا ۱۰۴)

دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والا اللہ تو ہے۔ وہی زندہ کو مُردہ سے نکالتا ہے، اور وہی مُردہ کو زندہ سے خارج کرتا ہے۔ یہ سارے کام کرنے والا تو اللہ تو ہے، پھر تم کدھر بہکے چلے جا رہے ہو؟ پردۂ شب کو چاک کرکے وہی صبح نکالتا ہے۔ اُسی نے رات کو سکون کا وقت بنایا ہے، اُسی نے چاند اور سورج کے طلوع و غروب کا حساب مقرر کیا ہے۔ یہ سب اسی زبردست قدرت اور علم رکھنے والے کے ٹھیرائے ہوئے اندازے ہیں۔ اور وہی ہے جس نے تمہارے لئے تاروں کو صحرا اور سمندر کی تاریکیوں میں راستہ معلوم کرنے کا ذریعہ بنایا۔ دیکھو ہم نے نشانیاں کھول کر بیان کر دی ہیں، ان لوگوں کے لئے جو علم رکھتے ہیں۔ اور وہی ہے جس نے ایک متنفس سے تم کو پیدا کیا۔ پھر ہر ایک کے لئے ایک جائے قرار ہے، اور ایک اس کے سونپے جانے کی جگہ۔ یہ نشانیاں ہم نے واضح کر دی ہیں اُن لوگوں کے لئے جو سمجھ بُوجھ رکھتے ہیں۔ اور وہی ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا، پھر اس کے ذریعہ سے ہر قسم کی نباتات اگائی، پھر اس سے ہرے بھرے کھیت اور درخت پیدا کئے۔ پھر ان سے تہ بر تہ چڑھے ہوئے دانے نکالے۔ اور کھجور کے شگوفوں سے پھلوں کے گچھے پیدا کئے، جو بوجھ کے مارے جھکے پڑتے ہیں۔ اور انگور، زیتون اور انار کے باغ لگائے جن کے پھل ایک دوسرے سے ملتے جلتے بھی ہیں،

اور پھر ہر ایک کی خصوصیات جُدا جُدا بھی ہیں۔ یہ درخت جب پھلتے ہیں، تو ان میں پھل آنے، اور پھر ان کے پکنے کی کیفیت ذرا غور کی نظر سے دیکھو۔ ان چیزوں میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں۔ اس پر بھی لوگوں نے جِنّوں کو اللہ تو کا شریک ٹھیرا دیا۔ حالانکہ وُہ ان کا خالق ہے۔ اور بے جانے بُوجھے اُس کے لئے بیٹے اور بیٹیاں تصنیف کر دیں، حالانکہ وُہ پاک اور بالاتر ہے ان باتوں سے جو یہ لوگ کہتے ہیں، وُہ تو آسمانوں، اور زمین کا مُوجد ہے۔ اُس کا کوئی بیٹا کیسے ہو سکتا ہے؟ جب کہ کوئی اس کی شریکِ زندگی ہی نہیں ہے۔ اس نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے، اور وُہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔ یہ ہے اللہ تمہارا رَبّ۔ کوئی خدا اس کے سوا نہیں ہے، ہر چیز کا خالق، لہٰذا تم اسی کی بندگی کرو۔ اور وُہ ہر چیز کا کفیل ہے۔ نگاہیں اُس کو نہیں پا سکتیں، اور وُہ نگاہوں کو پا لیتا ہے۔ دیکھو تمہارے پاس تمہارے رَبّ کی طرف سے بصیرت کی روشنیاں آگئی ہیں، اب جو بینائی سے کام لے گا، اپنا ہی بھلا کرے گا۔ اور جو اندھا بنے گا، خود نقصان اُٹھائے گا۔ میں تم پہ کوئی پاسبان نہیں ہوں۔

۴۔ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ فِىْ زُجَاجَةٍ ؕ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّىٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ

مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا
يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ يَهْدِى
اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ
وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ۙ ۝ فِىْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ
وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ ۙ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۝
رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَ
اِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ
فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ۝ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ
مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ
يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۭ
بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ
شَيْئًا وَّ وَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ؕ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ
الْحِسَابِ ۝ اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِىْ بَحْرٍ لُّجِّىٍّ يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ
فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ؕ اِذَآ اَخْرَجَ
يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ؕ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا
فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ۝

(النور: ۳۵ تا ۴۰)

اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین کا نور ہے (کائنات میں) اُس کے نور

کی مثال ایسی ہے، جیسے ایک طاق میں چراغ رکھا ہُوا ہو۔ چراغ ایک فانوس میں ہو۔ فانوس کا حال یہ ہو، کہ جیسے موتی کی طرح چمکتا ہُوا تارا۔ اور وُہ چراغ زیتوُن کے ایک ایسے مبارک درخت کے تیل سے روشن کیا جاتا ہو، جو نہ شرقی ہو، نہ غربی۔ جس کا تیل آپ ہی آپ بھڑکا پڑتا ہو، چاہے آگ اس کو نہ لگے۔ (اس طرح) روشنی پر روشنی (بڑھنے کے تمام اسباب جمع ہو گئے ہوں) اللہ تعالیٰ اپنے نوُر کی طرف جس کی چاہتا ہے رہنمائی فرماتا ہے، وُہ لوگوں کو مثالوں سے سمجھاتا ہے۔ وُہ ہر چیز سے خوُب واقف ہے (اُس کے نوُر کی طرف ہدایت پانے والے) ان گھروں میں پائے جاتے ہیں جنہیں بلند کرنے کا، اور جن میں اپنے نام کی یاد کا اللہ تعالیٰ نے اِذن دیا ہے۔ ان میں ایسے لوگ صبح وشام اس کی تسبیح کرتے ہیں جنہیں تجارت اور خرید و فروخت اللہ تعالیٰ کی یاد سے، اور اقامتِ نماز و ادائے زکوٰۃ سے غافل نہیں کر دیتی۔ وہ اس دن سے ڈرتے رہتے ہیں، جس میں دل اُلٹنے، اور دیدے پتھرا جانے کی نوبت آجائے گی (اور وہ یہ سب کچھ اِس لیے کرتے ہیں) تاکہ اللہ تعالیٰ ان کے بہترین اعمال کی جزا ان کو دے، اور مزید اپنے فضل سے نوازے، اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے بے حساب دیتا ہے (اس کے برعکس) جنہوں نے کُفر کیا، ان کے اعمال کی مثال ایسی ہے جیسے دشتِ بے آب میں سراب کہ پیاسا اس کو پانی سمجھے ہُوئے تھا، مگر جب وہاں پہنچا، تو کچھ نہ پایا، بلکہ وہاں اُس نے اللہ تعالیٰ کو

موجود پایا، جس نے اس کا پورا پورا حساب چکا دیا۔ اور اللہ تعالیٰ کو حساب لیتے دیر نہیں لگتی۔ یا پھر اس کی مثال ایسی ہے، جیسے ایک گہرے سمندر میں اندھیرا، کہ اوپر ایک موج چھائی ہوئی ہے، اس پر ایک اور موج، اور اس کے اوپر بادل، تاریکی پر تاریکی مسلط ہے۔ آدمی اپنا ہاتھ نکالے تو اسے بھی نہ دیکھنے پائے۔ جسے اللہ نور نہ بخشے اس کے لئے پھر کوئی نور نہیں۔

۵۔ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ غائب اور حاضر ہر چیز کا جاننے والا، وہی رحمٰن اور رحیم ہے۔ وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ بادشاہ ہے، نہایت مقدس، سراسر سلامتی، امن دینے والا، نگہبان سب پر غالب، اپنا حکم بزور نافذ کرنے والا، اور بڑا ہی ہو کر رہنے والا۔

پاک ہے اللہ تعالیٰ اس شرک سے جو لوگ کر رہے ہیں۔ وہ اللہ تعالیٰ ہی ہے، جو تخلیق کا منصوبہ بنانے والا، اور اس کو نافذ کرنے والا، اور اس کے مطابق صورت گری کرنے والا ہے۔ اس کے بہترین نام ہیں جو چیز آسمانوں اور زمین میں ہے اس کی تسبیح کر رہی ہے اور وہ زبردست اور حکیم ہے۔

۶۔ اَللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِىْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗۤ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۝ ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝ الَّذِىْۤ اَحْسَنَ كُلَّ شَىْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ۝ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۝ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝ (السجدہ: ۴ تا ۹)

وہ اللہ تعالیٰ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو، اور ان ساری چیزوں کو جو ان کے درمیان ہیں چھ دنوں میں پیدا کیا۔ اور اس کے بعد عرش

پر جلوہ فرما ہُوا۔ اس کے سوا نہ تمہارا کوئی حامی و مددگار ہے، اور نہ کوئی اس کے آگے سفارش کرنے والا۔ پھر کیا تم ہوش میں نہ آؤ گے؟ وُہ آسمان سے زمین تک کے معاملات کی تدبیر کرتا ہے، اور اس تدبیر کی رُوداد اُوپر اس کے حضور جاتی ہے ایک ایسے دن میں جس کی مقدار تمہارے شمار سے ایک ہزار سال ہے۔ وہی ہے ہر پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا۔ زبردست اور رحیم۔ جو چیز بھی اس نے بنائی خوب ہی بنائی۔ اس نے انسان کی تخلیق کی اِبتدا گارے سے کی، پھر اس کی نسل ایک ایسے ست سے چلائی جو حقیر پانی کی طرح کا ہے پھر اس کو نک سک سے درست کیا، اور اس کے اندر اپنی رُوح پھونک دی۔ اور تم کو کان دئے، آنکھیں دیں، اور دل دئے۔ تم لوگ کم ہی شکر گزار ہوتے ہو۔

۷۔ اَفَرَءَيْتَ الَّذِىْ تَوَلّٰىۙ ۝ وَاَعْطٰى قَلِيْلًا وَّاَكْدٰى ۝ اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى ۝ اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا فِىْ صُحُفِ مُوْسٰىۙ ۝ وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِىْ وَفّٰۤىۙ ۝ اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰىۙ ۝ وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰىۙ ۝ وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ۝ ثُمَّ يُجْزٰٮهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰىۙ ۝ وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰىۙ ۝ وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰىۙ ۝ وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ

وَاَحْيَا ۝ وَاَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ۝ مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى ۝ وَاَنَّ عَلَيْهِ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى ۝ وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَاَقْنٰى ۝ وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى ۝ وَاَنَّهٗٓ اَهْلَكَ عَادَنِ الْاُوْلٰى ۝ وَثَمُوْدَاۡ فَمَآ اَبْقٰى ۝ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى ۝ وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ۝ فَغَشّٰهَا مَا غَشّٰى ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ۝ هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ۝ اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ۝ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ۝ اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ۝ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ ۝ وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ۝ فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ۝ السجدۃ

(النجم : ۳۳ تا ۶۲)

پھر اے نبیؐ! تم نے اُس شخص کو بھی دیکھا جو راہِ خدا سے پھر گیا، اور تھوڑا سا دے کر رُک گیا۔ کیا اس کے پاس غیب کا علم ہے کہ وُہ حقیقت کو دیکھ رہا ہے؟ کیا اُسے ان باتوں کی خبر نہیں پہنچی جو مُوسیٰؑ کے صحیفوں، اور اس ابراہیمؑ کے صحیفوں میں بیان ہُوئی ہیں جس نے وفا کا حق ادا کر دیا؟ یہ کہ کوئی بوجھ اُٹھانے والا دُوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھائے گا، اور یہ کہ اِنسان کے لئے کچھ نہیں ہے مگر وُہ جس کی اُس نے سعی کی ہے

اور یہ کہ اُس کی سعی عنقریب دیکھی جائے گی، اور اس کی پوری جزا اُسے دی جائے گی
اور یہ کہ آخر کار پہنچنا تیرے رَبّ ہی کے پاس ہے؛
اور یہ کہ اُسی نے ہنسایا اور اسی نے رُلایا؛
اور یہ کہ اُسی نے موت دی، اور اُسی نے زندگی بخشی؛
اور یہ کہ اُسی نے نر اور مادہ کا جوڑا پیدا کیا ایک بُوند سے جب وُہ ٹپکائی جاتی ہے؛
اور یہ کہ دُوسری زندگی بخشنا بھی اُسی کے ذمّہ ہے؛
اور یہ کہ اسی نے غنی کیا اور جائداد بخشی۔
اور یہ کہ وہی شعریٰ کا رَبّ ہے؛
اور یہ کہ اُسی نے عادِ اُولیٰ کو ہلاک کیا، اور ثمُود کو اَیسا مٹایا، کہ اُن میں سے کسی کو باقی نہ چھوڑا اور ان سے پہلے قومِ نُوحؑ کو تباہ کیا، کیونکہ وُہ تھے ہی سخت ظالم و سرکش لوگ۔ اور اوندھی گرنے والی بستیوں کو اُٹھا پھینکا، پھر چھا دیا ان پر وُہ کچھ جو (تم جانتے ہی ہو کہ) کیا چھا دیا۔
پس اَے مخاطب اپنے رَبّ کی کن کن نعمتوں میں تُو شک کرے گا؟
یہ ایک تنبیہ ہے پہلے آئی ہوئی تنبیہات میں سے۔ آنے والی گھڑی قریب آلگی ہے، اَللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اس کو ہٹانے والا نہیں۔ اب کیا یہی وُہ باتیں ہیں جن پر تم اظہارِ تعجب کرتے ہو، ہنستے ہو، اور روتے نہیں ہو، اور گا بجا کر انہیں ٹالتے ہو۔ جُھک جاؤ اَللہ تعالیٰ کے آگے، اور بندگی بجالاؤ۔

۸۔ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ؕ قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ○ قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ؕ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○ (الزمر: ۴۳، ۴۴)

کیا اُس خدا کو چھوڑ کر ان لوگوں نے دُوسروں کو شفیع بنا رکھا ہے؟ ان سے کہو، کیا وُہ شفاعت کریں گے، خواہ ان کے اختیار میں کچھ نہ ہو، اور وُہ سمجھتے بھی نہ ہوں؟ کہو، شفاعت ساری کی ساری اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی کا وہی مالک ہے۔ پھر اسی کی طرف تم پلٹائے جانے والے ہو

۹۔ وَلَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ○ (الزخرف ۸۶)

اس کو چھوڑ کر یہ لوگ جنہیں پکارتے ہیں، وُہ کسی شفاعت کا اختیار نہیں رکھتے۔ اِلّا یہ کہ کوئی علم کی بنا پر حق کی شہادت دے۔

۱۰۔ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۫ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ٝ وقفة وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ○ اِنَّ

اللہَ عِندَہٗ عِلمُ السَّاعَةِ ۚ وَیُنَزِّلُ الغَیثَ ۚ وَیَعلَمُ مَا فِی الاَرحَامِ ؕ وَمَا تَدرِی نَفسٌ مَّاذَا تَکسِبُ غَدًا ؕ وَمَا تَدرِی نَفسٌ بِاَیِّ اَرضٍ تَمُوتُ ؕ اِنَّ اللہَ عَلِیمٌ خَبِیرٌ ۝
(لقمان : ۳۳، ۳۴)

لوگو! بچو اپنے رب کے غضب سے، اور ڈرو اُس دن سے جب کہ کوئی باپ اپنے بیٹے کی طرف سے بدلہ نہ دے گا اور نہ کوئی بیٹا ہی اپنے باپ کی طرف سے کچھ بدلہ دینے والا ہو گا۔ فی الواقع اللہ کا وعدہ سچا ہے پس یہ دُنیا کی زندگی تمہیں دھوکے میں نہ ڈالے، اور نہ دھوکا باز تم کو اللہ کے معاملے میں دھوکا دینے پائے۔ اس گھڑی کا علم اللہ ہی کے پاس ہے۔ وہی بارش برساتا ہے۔ وہی جانتا ہے کہ ماؤں کے پیٹوں میں کیا پرورش پا رہا ہے؟ کوئی متنفس نہیں جانتا، کہ کل وہ کیا کمائی کرنے والا ہے اور نہ کسی شخص کو یہ خبر ہے کہ کس سرزمین میں اس کو موت آنی ہے؟ اللہ ہی سب کچھ جاننے والا، اور باخبر ہے۔

۱۱- وَلَئِن سَاَلتَہُم مَّن خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالاَرضَ لَیَقُولُنَّ اللہُ ؕ قُلِ الحَمدُ لِلّٰہِ ؕ بَل اَکثَرُہُم لَا یَعلَمُونَ ۝ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالاَرضِ ؕ اِنَّ اللہَ ہُوَ الغَنِیُّ الحَمِیدُ ۝ وَلَو اَنَّ مَا

فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ یَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ
سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ
حَكِیْمٌ ○ مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ ○ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ یُوْلِجُ الَّیْلَ
فِی النَّهَارِ وَیُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ
وَالْقَمَرَ ۫ كُلٌّ یَّجْرِیْۤ اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ○ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا
یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِیُّ
الْكَبِیْرُ ○ (لقمٰن : ۲۵ تا ۳۰)

اگر تم ان سے پوچھو، کہ زمین اور آسمانوں کو کس نے پیدا کیا ہے؟ تو یہ ضرور کہیں گے، کہ اللہ تعالیٰ نے۔ کہو، الحمدللہ۔ مگر ان میں سے اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے، اللہ ہی کا ہے۔ بیشک اللہ تعالیٰ بے نیاز، اور آپ سے آپ محمود ہے۔ زمین میں جتنے درخت ہیں، اگر وہ سب کے سب قلم بن جائیں اور سمندر (دوات بن جائے) جسے سات مزید سمندر روشنائی مہیا کریں، تب بھی اللہ تعالیٰ کی باتیں (لکھنے سے) ختم نہ ہوں گی بے شک اللہ تعالیٰ زبردست اور حکیم ہے۔ تم سارے انسانوں کو پیدا کرنا، اور پھر دوبارہ جلا اٹھانا تو اس کے لئے بس ایسا ہی ہے، جیسے

ایک متنفس کو (پیدا کرنا اور جِلا اُٹھانا) بے شک اَللہ تعالیٰ سب کچھ دیکھنے اور سُننے والا ہے۔ کیا تم دیکھتے نہیں ہو، کہ اَللہ تعالیٰ رات کو دِن میں پروتا ہُوا لے آتا ہے، اور دِن کو رات میں۔ اُس نے سُورج اور چاند کو مسخر کر رکھا ہے۔ سب ایک وقتِ مُقرّرہ تک چلے جا رہے ہیں۔ اور (کیا تم نہیں جانتے) کہ جو کچھ بھی تم کرتے ہو، اَللہ تعالیٰ اس سے باخبر ہے۔ یہ سب کچھ اِس وجہ سے ہے، کہ اَللہ تعالیٰ ہی حق ہے۔ اور اسے چھوڑ کر جن دُوسری چیزوں کو یہ لوگ پکارتے ہیں وہ سب باطل ہیں اور (اس وجہ سے کہ) اَللہ تعالیٰ ہی بزرگ و برتر ہے۔

۱۲- هُوَ الَّذِىْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ فِى الْاَرْضِ ؕ فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ؕ وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ اِلَّا مَقْتًا ۚ وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ اِلَّا خَسَارًا ○

(فاطر : ۳۹)

وہی (اَللہ) تو ہے، جس نے تم کو زمین میں خلیفہ بنایا ہے۔ اب جو کوئی کُفر کرتا ہے، اُس کے کُفر کا وبال اسی پر ہے، اور کافروں کو اُن کا کُفر اِس کے سوا کوئی ترقی نہیں دیتا، کہ ان کے رَبّ کا غضب ان پر زیادہ بھڑکتا چلا جاتا ہے۔ کافروں کے لئے خسارے میں اضافے کے سوا کوئی ترقی نہیں۔

۱۳۔ قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ۝ وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝

(اے نبیؐ!) ان سے کہو، پھر کیا اے جاہلو! تم اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کی بندگی کرنے کے لئے مجھ سے کہتے ہو؟ (یہ بات تمہیں ان سے صاف کہہ دینی چاہیئے کیونکہ) تمہاری طرف اور تم سے پہلے گذرے ہوئے تمام انبیاء کی طرف یہ وحی بھیجی جاچکی ہے کہ اگر تم نے شرک کیا، تو تمہارا عمل ضائع ہو جائے گا اور تم خسارے میں رہو گے۔ لہٰذا (اے حبیبؐ!) تم بس اللہ ہی کی بندگی کرو اور شکر گزار بندوں میں سے ہو جاؤ۔

۱۴۔ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ۭ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۭ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ (الزمر: ۲۹)

اللہ تعالیٰ ایک مثال دیتا ہے۔ ایک شخص تو وہ ہے جس کی ملکیت میں بہت سے کج خلق آقا شریک ہیں، جو اسے اپنی طرف کھینچتے ہیں۔ اور دوسرا شخص پورا کا پورا ایک ہی آقا کا غلام ہے۔ کیا ان دونوں کا حال یکساں ہو سکتا ہے؟ الحمد للہ! مگر اکثر لوگ نادانی میں پڑے ہوئے ہیں۔

۱۵- ءَ اَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اَسْمَآءً سَمَّيْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّاۤ اِيَّاهُ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ (یوسف ۳۹ - ۴۰)

کیا بہت سے متفرق رب بہتر ہیں، یا وہ ایک اللہ تعالیٰ جو سب پر غالب ہے؟ اس کو چھوڑ کر تم جن کی بندگی کر رہے ہو، وہ اس کے سوا کچھ نہیں ہیں کہ بس چند نام ہیں، جو تم نے اور تمہارے آباء و اجداد نے رکھ لئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے کوئی سند نازل نہیں کی۔ فرمانروائی کا اقتدار اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کے لئے نہیں ہے۔ اس کا حکم ہے کہ خود اس کے سوا تم کسی کی بندگی نہ کرو۔ یہی ٹھیٹھ سیدھا طریقہ ہے۔ مگر اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔

۱۶- اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَ اَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّ خَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَ قَلْبِهٖ وَ جَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ؕ فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝ (الجاثیہ: ۲۳)

پھر کیا تم نے کبھی اس شخص کے حال پر بھی غور کیا، جس نے اپنی خواہشِ نفس کو اپنا خدا بنالیا۔ اور اللہ تعالیٰ نے علم کے باوجود اُسے گمراہی میں پھینک دیا اور اس کے دِل اور کانوں پر مُہر لگا دی، اور اُس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا اللہ تعالیٰ کے بعد اب اَور کون ہے، جو اسے ہدایت دے؟ کیا تم لوگ کوئی سبق نہیں لیتے؟

۱۷- وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ○ وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ○ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ○ وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ○ (الزخرف: ۳۶ تا ۳۹)

جو شخص رحمان کے ذِکر سے تغافل برتتا ہے، ہم اس پر ایک شیطان مسلّط کر دیتے ہیں، اَور وُہ اس کا رفیق بن جاتا ہے۔ یہ شیاطین ایسے لوگوں کو راہِ راست پر آنے سے روکتے ہیں، اور وُہ اپنی جگہ سمجھتے ہیں، کہ ہم ٹھیک جا رہے ہیں۔ آخر کار جب یہ شخص ہمارے ہاں پہنچے گا تو اپنے شیطان سے کہے گا "کاش میرے اور تیرے درمیان مشرق و مغرب کا

بُعد ہوتا، تُو تو بدترین ساتھی نکلا" اس وقت ان لوگوں سے کہا جائے گا کہ جب تم ظلم کر چکے، تو آج یہ بات تمہارے لئے کچھ بھی نافع نہیں ہے کہ تم اور تمہارے شیاطین عذاب میں مُشترک ہیں۔

۱۸- يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ○ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ○ (العنکبوت ۵۶-۵۷)

اے میرے بندو! جو ایمان لائے ہو، میری زمین وسیع ہے، بس تم میری ہی بندگی بجا لاؤ۔ ہر متنفس کو موت کا مزا چکھنا ہے۔ پھر تم سب ہماری طرف ہی پلٹا کر لائے جاؤ گے۔

۱۹- وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○ ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ○ (یٰس: ۲۲-۲۳)

آخر کیوں نہ میں اس ہستی کی بندگی کروں جس نے مجھے پیدا کیا ہے، اور جس کی طرف تم سب کو پلٹ کر جانا ہے۔ کیا میں اُسے چھوڑ کر دُوسرے معبود بناؤں؟ حالانکہ اگر خدائے رحمٰن مجھے کوئی نقصان پہنچانا چاہے، تو ان کی شفاعت میرے کسی کام آسکتی ہے اور نہ وہ مجھے چھڑا ہی

سکتے ہیں۔

۲۰۔ قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِیْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○ سَیَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ○ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ○ سَیَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ○ قُلْ مَنْۢ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّهُوَ یُجِیْرُ وَلَا یُجَارُ عَلَیْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○ سَیَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ○ (المومنون: ۸۴ تا ۸۹)

ان سے کہو، بتاؤ! اگر تم جانتے ہو، کہ زمین اور اس کی ساری آبادی کس کی ہے؟ یہ ضرور کہیں گے اللہ تعالیٰ کی۔ کہو، پھر تم ہوش میں کیوں نہیں آتے ہو؟ ان سے پوچھو، ساتوں آسمانوں، اور عرشِ عظیم کا مالک کون ہے؟ یہ ضرور کہیں گے اللہ تعالیٰ، کہو پھر تم ڈرتے کیوں نہیں؟ ان سے کہو، بتاؤ اگر تم جانتے ہو، کہ ہر چیز پر اقتدار کس کا ہے؟ اور کون ہے جو پناہ دیتا ہے، اور اس کے مقابلے میں کوئی پناہ نہیں دے سکتا؟ یہ ضرور کہیں گے، کہ یہ بات تو اللہ ہی کے لئے ہے۔ کہو، پھر کہاں سے تم کو دھوکا لگتا ہے؟

۲۱۔ اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ

مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ
مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ
هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ؕ۝ اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ
خِلٰلَهَاۤ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ
حَاجِزًا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ۝
اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ
وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِيْلًا
مَّا تَذَكَّرُوْنَ ؕ۝ اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ
وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ ءَاِلٰهٌ
مَّعَ اللّٰهِ ؕ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ؕ۝ اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ
ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ
مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ قُلْ
لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ
وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ۝ (النمل: ۶۰ تا ۶۵)

بھلا وہ کون ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، اور تمہارے
لئے آسمان سے پانی برسایا، پھر اس کے ذریعہ سے وہ خوشنما باغ اگائے
جن کے درختوں کا اگانا تمہارے بس میں نہ تھا؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی

دُوسرا خُدا بھی (ان کاموں میں شریک) ہے؟ (نہیں) بلکہ یہی لوگ راہِ راست سے ہٹ کر چل رہے ہیں۔ اور وُہ کون ہے جس نے زمین کو جائے قرار بنایا اور اس کے اندر دریا رواں کیے، اور اس میں (پہاڑوں کی) میخیں گاڑ دیں، اور پانی کے دو ذخیروں کے درمیان پردے حائل کر دئے کیا اَللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی اور خدا بھی (ان کاموں میں شریک) ہے؟ نہیں بلکہ ان میں سے اکثر لوگ نادان ہیں۔ کون ہے جو بے قرار کی دُعا سُنتا ہے؟ جب کہ وُہ اسے پکارے۔ اور کون اس کی تکلیف رفع کرتا ہے؟ اور (کون ہے جو) تمہیں زمین کا خلیفہ بناتا ہے؟ کیا اَللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی اور خُدا بھی (یہ کام کرنے والا) ہے؟ تم لوگ کم ہی سوچتے ہو۔ اور وُہ کون ہے جو خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں تم کو راستہ دکھاتا ہے؟ اور کون اپنی رحمت کے آگے ہواؤں کو خوشخبری لے کر بھیجتا ہے؟ کیا اَللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی دُوسرا خدا بھی (یہ کام کرتا) ہے! بہت بالا و برتر ہے اَللہ تعالیٰ اس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔ اور وُہ کون ہے، جو خَلق کی اِبتدا کرتا، اور پھر اس کا اعادہ کرتا ہے؟ اور کون تم کو آسمان اور زمین سے رِزق دیتا ہے؟ کیا اَللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی اور خدا بھی (ان کاموں میں حصّہ دار) ہے؟ کہو، کہ لاؤ اپنی دلیل اگر تم سچے ہو۔ ان سے کہو، اَللہ تعالیٰ کے سوا آسمانوں اور زمین میں کوئی غیب کا علم نہیں رکھتا۔ اور

وُہ نہیں جانتے، کہ وُہ کب اُٹھائے جائیں گے۔

۲۲۔ اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ۝ اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ ۝

(الطور : ۳۵-۳۶)

کیا یہ کسی خالق کے بغیر خود پیدا ہو گئے ہیں ؟ یا یہ خود اپنے خالق ہیں ؟ یا زمین اور آسمانوں کو انہوں نے پیدا کیا ہے ؟ اصل بات یہ ہے، کہ یہ یقین نہیں رکھتے۔

۲۳۔ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ؕ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ۝ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ۝ وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ (القصص ۷۱ تا ۷۳)

اے نبیؐ ! ان سے کہو، کبھی تم لوگوں نے غور کیا، کہ اگر اللہ تم قیامت تک تم پر ہمیشہ کے لئے رات طاری کر دے، تو اللہ تم کے

سوا وہ کون سا معبود ہے، جو تمہیں روشنی لا دے؟ کیا تم سنتے نہیں ہو؟ ان سے پوچھو، کبھی تم نے سوچا کہ اللہ تو قیامت تک تم پر ہمیشہ کے لئے دن طاری کر دے، تو اللہ کے سوا وہ کونسا معبود ہے جو تمہیں رات لا دے، تاکہ تم اس میں سکون حاصل کر سکو؟ کیا تم کو سوجھتا نہیں؟ یہ اسی کی رحمت ہے، کہ اس نے تمہارے لئے رات اور دن بنائے تاکہ تم (رات میں) سکون حاصل کرو۔ اور (دن کو اپنے رب کا فضل تلاش کرو، شاید کہ تم شکر گزار بنو۔

۲۴۔ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ۝ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ۝ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ۝ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ۝ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ۝ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ۝ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ۝ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ۝ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ۝ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ۝ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ۝ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ

أَجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ○ أَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ○ ءَ أَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُوْنَ ○ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ○ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ○ (الواقعہ: ۵۷ تا ۷۴)

ہم نے تمہیں پیدا کیا ہے، پھر کیوں تصدیق نہیں کرتے؟ کبھی تم نے غور کیا۔ یہ نطفہ جو تم ڈالتے ہو، اس سے بچہ تم بناتے ہو، یا اس کے بنانے والے ہم ہیں؟ ہم نے تمہارے درمیان موت کو تقسیم کیا ہے، اور ہم سے عاجز نہیں ہیں کہ تمہاری شکلیں بدل دیں اور کسی ایسی شکل میں تمہیں پیدا کر دیں جس کو تم نہیں جانتے۔ اپنی پہلی پیدائش کو تو تم جانتے ہو، پھر کیوں سبق نہیں لیتے؟ کبھی تم نے سوچا، یہ بیج جو تم بوتے ہو، اس سے کھیتیاں تم اگاتے ہو، یا ان کے اگانے والے ہم ہیں؟ ہم چاہیں تو ان کھیتیوں کو بھس بنا کر رکھ دیں۔ اور تم طرح طرح کی باتیں بناتے رہ جاؤ، کہ ہم پر تو الٹی چٹی پڑ گئی، بلکہ ہمارے تو نصیب ہی پھوٹے ہوئے ہیں۔ کبھی تم نے آنکھیں کھول کر دیکھا، یہ پانی جو تم پیتے ہو، اسے تم نے بادل سے برسایا ہے۔ یا اس کے برسانے والے ہم ہیں؟ ہم چاہیں تو اسے سخت کھاری بنا کر رکھ دیں۔ پھر کیوں تم شکر گزار نہیں ہوتے؟ کبھی تم نے خیال کیا،

یہ آگ جو تم سلگاتے ہو، اس کا درخت تم نے پیدا کیا ہے، یا اس کے پیدا کرنے والے ہم ہیں؟ ہم نے اس کو یاد دہانی کا ذریعہ اور حاجت مندوں کے لئے سامانِ زیست بنایا ہے۔ پس اے نبیؐ! اپنے ربِّ عظیم کے نام کی تسبیح کرو۔

۲۵۔ قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۞ فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ۖۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۞ كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْۤا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۞ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۞ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْۤ اِلَى الْحَقِّ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ؕ اَفَمَنْ يَّهْدِيْۤ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْۤ اِلَّاۤ اَنْ يُّهْدٰى ۚ فَمَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ۞ (یونس ۳۱ تا ۳۵)

ان سے پُوچھو، کون تم کو آسمان سے رزق دیتا ہے؟ یہ سماعت اور بینائی کی قوتیں کس کے اختیار میں ہیں؟ کون بے جان میں سے جان دار کو نکالتا ہے؟ کون اس نظمِ عالم کی تدبیر کر رہا ہے؟ وُہ ضرور کہیں گے کہ اَللہ تو۔ کہو، پھر تم (حقیقت کے خلاف چلنے سے) پرہیز نہیں کرتے؟ تب تو یہی اَللہ تو تمہارا حقیقی رَبّ ہے۔ پھر حق کے بعد گمراہی کے سوا اور کیا باقی رہ گیا؟ آخر یہ تم کدھر پھرائے جا رہے ہو؟ (اَے نبیؐ دیکھو) اِس طرح نافرمانی اختیار کرنے والوں پر تمہارے رَبّ کی بات صادق آگئی کہ وُہ مان کر نہ دیں گے۔ اِن سے پُوچھو، تمہارے ٹھیرائے ہُوئے شریکوں میں کوئی ہے، جو تخلیق کی اِبتدا بھی کرتا ہو، اور پھر اس کا اِعادہ بھی کرے؟ کہو، وُہ صرف اَللہ تو ہے، جو تخلیق کی اِبتدا بھی کرتا ہے، اور اس کا اِعادہ بھی۔ پھر تم یہ کس اُلٹی راہ پر چلائے جا رہے ہو؟ ان سے پُوچھو تمہارے ٹھیرائے ہُوئے شریکوں میں کوئی ایسا بھی ہے، جو حق کی طرف رہنمائی کرتا ہو؟ کہو، وُہ صرف اَللہ تو ہے جو حق کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ پھر بھلا بتاؤ، جو حق کی طرف رہنمائی کرتا ہے، وُہ اس کا زیادہ مستحق ہے کہ اس کی پیروی کی جائے، یا وُہ جو رہنمائی نہیں کر سکتا۔ اِلّا یہ کہ اس کی رہنمائی کی جائے۔ آخر تمہیں ہو کیا گیا ہے؟ کیسے اُلٹے اُلٹے فیصلے کرتے ہو!

۲۶- وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَ

وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝
اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ
مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْ ۢ بَعْدِ مَوْتِهَا
لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝

(العنکبوت : ۶۱ تا ۶۳)

اگر تم ان لوگوں سے پوچھو، کہ زمین اور آسمانوں کو کس نے پیدا کیا ہے؟ اور چاند اور سورج کو کس نے مسخر کر رکھا ہے؟ تو ضرور کہیں گے کہ اللہ تعالیٰ نے۔ پھر یہ کدھر سے دھوکا کھا رہے ہیں! اللہ تعالیٰ ہی ہے جو اپنے بندوں میں سے جس کا چاہتا ہے رزق کشادہ کرتا ہے اور جس کا چاہتا ہے تنگ کرتا ہے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔ اور اگر تم ان سے پوچھو، کس نے آسمان سے پانی برسایا، اور اس کے ذریعہ سے مردہ پڑی ہوئی زمین کو جلا اٹھایا؟ تو وہ ضرور کہیں گے اللہ تعالیٰ نے، کہو، الحمد للہ! مگر اکثر لوگ سمجھتے نہیں ہیں۔

۲۷- وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ
اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ؕ اِنَّ الَّذِيْٓ
اَحْيَاهَا لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ؕ اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

(حٰم السجدہ : ۳۹)

اور اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے، کہ تم دیکھتے ہو زمین سُونی پڑی ہوتی ہے۔ پھر جُونہی کہ ہم نے اس پر پانی برسایا، یکایک وُہ پھبک اُٹھتی ہے، اور پھُول جاتی ہے۔ یقیناً جو خُدا اس مری ہُوئی زمین کو جلا اُٹھاتا ہے، وُہ مُردوں کو بھی زندگی بخشنے والا ہے۔ یقیناً وُہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

۲۸۔ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ○ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ○ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ○ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَاۗؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ○ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَيُحْيٖ بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ○ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَاۗءُ وَالْاَرْضُ

بِاَمْرِہٖ ؕ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۖ قصلے مِّنَ الْاَرْضِ ۖ قصلے
اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ۝ وَلَهٗ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ۝ وَهُوَ الَّذِىْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ
يُعِيْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ؕ وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِى
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ ع
ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ؕ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا
مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَآءَ فِىْ مَا رَزَقْنٰكُمْ
فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ؕ
كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ بَلِ
اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ
فَمَنْ يَّهْدِىْ مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝
فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ؕ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِىْ فَطَرَ
النَّاسَ عَلَيْهَا ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ
الْقَيِّمُ ق ۙ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ ق

(الروم : ۲۰ تا ۳۰)

اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے، کہ اس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا۔
پھر یکایک تم بشر ہو کر (زمین میں) پھیلتے چلے جا رہے ہو۔ اور اس

کی نشانیوں میں سے یہ ہے، کہ اس نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس سے بیویاں بنائیں، تاکہ تم ان کے پاس سکون حاصل کرو۔ اور تمہارے درمیان محبت اور رحمت پیدا کر دی۔ یقیناً اس میں بہت سی نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لئے جو غور وفکر کرتے ہیں۔ اور اس کی نشانیوں میں سے آسمانوں اور زمین کی پیدائش، اور تمہاری زبانوں اور تمہارے رنگوں کا اختلاف ہے۔ یقیناً اِس میں بہت سی نشانیاں ہیں، دانشمند لوگوں کے لئے۔ اور اس کی نشانیوں میں سے تمہارا رات اور دِن کو سونا، اور تمہارا اُس کے فضل کو تلاش کرنا ہے۔ یقیناً اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو (غور سے) سُنتے ہیں۔ اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے، کہ وہ تمہیں بجلی کی چمک دکھاتا ہے، خوف کے ساتھ بھی، اور طمع کے ساتھ بھی۔ اور آسمان سے پانی برساتا ہے، پھر اس کے ذریعہ سے زمین کو اس کی موت کے بعد زندگی بخشتا ہے۔ یقیناً اِس میں بہت سی نشانیاں ہیں، ان لوگوں کے لئے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔ اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے، کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں۔ پھر جونہی کہ اس نے تمہیں زمین سے پکارا، بس ایک ہی پکار میں اچانک تم نکل آؤ گے، آسمانوں اور زمین میں جو بھی ہیں، اس کے بندے ہیں۔ سب کے سب اسی کے تابع فرمان ہیں۔ وہی ہے جو تخلیق کی اِبتدا کرتا ہے۔ پھر وہی

اس کا اعادہ کرے گا، اور یہ اس کے لئے آسان تر ہے۔ آسمانوں اور زمین میں اس کی صنعت سب سے برتر ہے، اور وُہ زبردست اور حکیم ہے۔ وُہ تمہیں خود تمہاری اپنی ہی ذات سے ایک مثال دیتا ہے۔ کیا تمہارے ان غلاموں میں سے جو تمہاری ملکیت میں ہیں، کچھ غلام ایسے بھی ہیں جو ہمارے دیئے ہُوئے مال و دولت میں تمہارے ساتھ برابر کے شریک ہوں؟ اور تم اُن سے اُسی طرح ڈرتے ہو، جس طرح آپس میں اپنے ہمسروں سے ڈرتے ہو؟ اِس طرح ہم آیات کھول کر پیش کرتے ہیں، اُن لوگوں کے لئے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔ مگر یہ ظالم بے سمجھے بُوجھے اپنے تخیّلات کے پیچھے چل پڑے ہیں۔ اب کون اُس شخص کو راستہ دکھا سکتا ہے، جسے اللہ تعالیٰ نے بھٹکا دیا ہو، ایسے لوگوں کا تو کوئی مددگار نہیں ہو سکتا۔ پس (اے نبیؐ! اور نبیؐ کے پیروؤ!) یک سُو ہو کر اپنا رُخ اِس دین کی سمت میں جما دو، قائم ہو جاؤ اس فطرت پر، جس پر اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو پیدا کیا ہے اللہ تعالیٰ کی بنائی ہُوئی ساخت بدلی نہیں جا سکتی۔ یہی بالکل راست اور درست دین ہے، مگر اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔

۳- رسالت

۱۔ وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهُ إِلَى اللّٰهِ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّيْ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيْبُ ○ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَّمِنَ الْأَنْعَامِ أَزْوَاجًا يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ○ لَهُ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهِ نُوْحًا وَّالَّذِيْ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰى أَنْ أَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ إِلَيْهِ اللّٰهُ يَجْتَبِيْ إِلَيْهِ مَنْ يَّشَاءُ وَيَهْدِيْ إِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ○ (الشوریٰ ۱۰ تا ۱۳)

تمہارے درمیان جس معاملہ میں بھی اختلاف ہو، اس کا فیصلہ کرنا اللہ تعالیٰ کا کام ہے۔ وہی اللہ تعالیٰ میرا رب ہے۔ اُسی پر میں نے بھروسہ کیا۔ اور اُسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔ آسمانوں اور زمین کا بنانے والا، جس نے تمہاری اپنی جنس سے تمہارے لئے

جوڑے پیدا کئے، اور اسی طرح جانوروں میں سے بھی (انہی کے ہم جنس) جوڑے بنائے۔ اور اس طریقہ سے وُہ تمہاری نسلیں پھیلاتا ہے۔ کائنات کی کوئی چیز اُس کے مُشابہ نہیں۔ وُہ سب کچھ سننے اور دیکھنے والا ہے۔ آسمانوں اور زمین کے خزانوں کی کُنجیاں اسی کے پاس ہیں جسے چاہتا ہے کُھلا رزق دیتا ہے، اور جسے چاہتا ہے نپا تُلا دیتا ہے۔ اُسے ہر چیز کا علم ہے۔

اُس نے تمہارے لئے دین کا وہی طریقہ مقرر کیا ہے، جس کا حکم اس نے نوحؑ کو دیا تھا، اور جسے (اَے محمدؐ) اب تمہاری طرف ہم نے وحی کے ذریعہ سے بھیجا ہے، اور جس کی ہدایت ہم ابراہیمؑ اور مُوسٰیؑ اور عیسٰیؑ کو دے چکے ہیں، اِس تاکید کے ساتھ کہ قائم کرو اس دین کو، اور اِس میں متفرق نہ ہو جاؤ۔ یہی بات ان مُشرکین کو سخت ناگوار ہُوئی ہے جس کی طرف (اَے محمدؐ!) تم انہیں دعوت دے رہے ہو۔ اللہ تو جسے چاہتا ہے، اپنا کر لیتا ہے، اور وُہ اپنی طرف آنے کا راستہ اسی کو دکھاتا ہے، جو اس کی طرف رجوع کرے۔

۲۔ وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ

وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۖ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ○ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ (البقرہ: ۱۲۷ تا ۱۲۹)

اور وہ وقت یاد کرو، جب ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اس گھر کی دیواریں اُٹھا رہے تھے، تو دُعا کرتے جاتے تھے: اے ہمارے رب! ہم سے یہ خدمت قبول فرمالے۔ تو سب کی سُننے، اور سب کچھ جاننے والا ہے۔ اے رب! ہم دونوں کو اپنا مُسلم (مطیعِ فرمان) بنا۔ ہماری نسل سے ایک ایسی قوم اُٹھا، جو تیری مُسلم ہو۔ ہمیں اپنی عبادت کے طریقے بتا! اور ہماری کوتاہیوں سے درگزر فرما! تو بڑا معاف کرنے والا، اور رحم فرمانے والا ہے۔ اور اے رَبّ! ان لوگوں میں خود انھیں کی قوم سے ایک ایسا رسُول اُٹھائیو! جو انہیں تیری آیات سُنائے، ان کو کتاب اور حکمت کی تعلیم دے، اور ان کی زندگیاں سنوارے، تو بڑا مقتدر اور حکیم ہے۔

۳- وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ

شَهِيْدًا ۭ (البقرہ: ۱۴۳)

اور اسی طرح تو ہم نے تمہیں اُمتِ وسط بنایا ہے، تاکہ تم دُنیا کے لوگوں پر گواہ رہو، اور رسُولؐ تم پر گواہ ہو۔

۴۔ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَ يُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ (آل عمران، ۱۶۴)

درحقیقت اہلِ ایمان پر تو اللہ تعالیٰ نے یہ بہت بڑا احسان کیا ہے، کہ ان کے درمیان خود انہی میں سے ایک ایسا پیغمبر اُٹھایا، جو اس کی آیات انہیں سُناتا ہے، ان کی زندگیوں کو سنوارتا ہے، اور ان کو کتاب اور دانائی کی تعلیم دیتا ہے۔ حالانکہ اس سے پہلے یہی لوگ صریح گمراہیوں میں پڑے ہُوئے تھے۔

۵۔ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۠ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ

(آل عمران: ۱۵۹)

(اے پیغمبرؐ!) یہ اللہ تعالیٰ کی بڑی رحمت ہے، کہ تم ان لوگوں کے لئے

بہت نرم مزاج واقع ہوئے ہو۔ ورنہ اگر کہیں تم تند خُو اور سنگدل ہوتے، تو یہ سب تمہارے گردوپیش سے چھٹ جاتے۔ ان کے قصور معاف کر دو۔ ان کے حق میں دُعائے مغفرت کرو، اور (دین کے کام میں) ان کو بھی شریکِ مشورہ رکھو۔

۶۔ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○ (التوبۃ : ۱۲۸)

دیکھو! تم لوگوں کے پاس ایک رسولؐ آیا ہے، جو خود تم ہی میں سے ہے۔ تمہارا نقصان میں پڑنا اس پر شاق ہے، تمہاری فلاح کا وہ حریص ہے۔ ایمان لانے والوں کے لیے وہ شفیق اور رحیم ہے۔

۷۔ وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَنْبُوْعًا ○ۙ اَوْ تَكُوْنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا ○ۙ اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا اَوْ تَاْتِيَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيْلًا ○ۙ اَوْ يَكُوْنَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰى فِي السَّمَآءِ ؕ وَلَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ؕ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ

هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ۝ع (بنی اسرائیل: ۹۰ تا ۹۳)

اور اُنھوں نے کہا: "ہم تیری بات نہ مانیں گے جب تک کہ تو ہمارے لئے زمین کو پھاڑ کر ایک چشمہ جاری نہ کردے۔ یا تیرے لئے کھجوروں اور انگوروں کا ایک باغ ہو، اور تو اس میں نہریں رواں کردے۔ یا تو آسمان کو ٹکڑے ٹکڑے کرکے ہمارے اُوپر گرا دے، جیسا کہ تیرا دعویٰ ہے۔ یا خُدا اور فرشتوں کو رُو در رُو ہمارے سامنے لے آئے، یا تیرے لئے سونے کا ایک گھر بن جائے، یا تو آسمان پر چڑھ جائے، اور تیرے چڑھنے کا بھی ہم یقین نہ کریں گے، جب تک کہ تو ہمارے اُوپر ایک ایسی تحریر نہ اُتار لائے، جسے ہم پڑھیں"۔ اے محمدؐ! ان سے کہو، پاک ہے میرا پروردگار! کیا میں ایک پیغام لانے والے انسان کے سوا اور بھی کچھ ہوں؟

۸۔ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰۤى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْۤا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ؕ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۝ۙ (حٰمٓ السجدہ ۶)

اے نبیؐ! ان سے کہو۔ میں تو ایک بشر ہوں تم جیسا۔ مجھے وحی کے ذریعے بتایا جاتا ہے کہ تمہارا خدا تو بس ایک ہی خدا ہے، لہٰذا تم سیدھے اسی کا رُخ اختیار کرو، اور اس سے معافی چاہو

تباہی ہے مُشرکوں کے لئے۔

۹۔ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ (الاحزاب : ۴۰)

(لوگو!) محمدؐ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں۔ مگر وہ اللہ تعالیٰ کے رسولؐ اور خاتم النبیین ہیں۔

۱۰۔ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۙ وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ○

(الاحزاب : ۴۵-۴۶)

اے نبیؐ! ہم نے تمہیں بھیجا ہے گواہ بنا کر، بشارت دینے والا، اور ڈرانے والا بنا کر، اللہ تعالیٰ کی اجازت سے اُس کی طرف دعوت دینے والا بنا کر، اور روشن چراغ بنا کر۔

۱۱۔ وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ

(النحل : ۸۹)

جس روز ہم ہر اُمّت میں انہی کے اندر سے ایک گواہ اُٹھا کھڑا کریں گے جو ان پر گواہی دے گا۔ اور (اے محمدؐ!) تمہیں ان لوگوں پر گواہ کی حیثیت سے لائیں گے۔

۱۲- اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○ (الاحزاب: ۵۶)

اللہ اور اس کے ملائکہ نبیؐ پر درود بھیجتے ہیں۔ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، تم بھی ان پر درود و سلام بھیجو۔

۱۳- قُلْ لَّوْ کَانَ فِی الْاَرْضِ مَلٰٓئِکَۃٌ یَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّیْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَیْھِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَکًا رَّسُوْلًا ○ (بنی اسرائیل: ۹۵)

ان سے کہو، اگر زمین میں فرشتے اطمینان سے چل پھر رہے ہوتے، تو ہم ضرور کسی فرشتے ہی کو ان کے لئے پیغمبر بنا کر بھیجتے۔

۱۴- وَمَا عَلَّمْنٰہُ الشِّعْرَ وَمَا یَنْۢبَغِیْ لَہٗ ؕ اِنْ ھُوَ اِلَّا ذِکْرٌ وَّ قُرْاٰنٌ مُّبِیْنٌ ○ لِّیُنْذِرَ مَنْ کَانَ حَیًّا وَّیَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَی الْکٰفِرِیْنَ ○ (یٰسٓ: ۶۹-۷۰)

ہم نے اس (نبیؐ) کو شعر نہیں سکھایا ہے، اور نہ شاعری اس کو زیب ہی دیتی ہے۔ یہ تو ایک نصیحت ہے، اور صاف پڑھی جانے والی کتاب، تاکہ وہ ہر اُس شخص کو خبردار کر دے جو زندہ ہو، اور انکار کرنے والوں پر حجت قائم ہو جائے۔

۱۵- تَبٰرَکَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِہٖ لِیَکُوْنَ

لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا ۙ (الفرقان : ۱)

بڑی برکت والا ہے وُہ، جس نے اپنے بندے پر فُرقان نازل کیا، تاکہ وُہ تمام جہان والوں کے لئے مُتنبّہ کرنے والا ہو۔

۱۶۔ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ (سبا : ۲۸)

اور اَے نبیؐ! ہم نے تم کو تمام ہی اِنسانوں کے لئے بشیر و نذیر بنا کر بھیجا ہے۔ مگر اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔

۱۷۔ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا (الاعراف : ۱۵۸)

اَے نبیؐ! کہہ دو! کہ اَے اِنسانو! مَیں تم سب کی طرف اللہ کا رسُول ہوں

۱۸۔ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ (الانبیاء: ۱۰۷)

اور اَے نبیؐ! ہم نے تم کو نہیں بھیجا مگر تمام جہان والوں کے لئے رحمت کے طور پر۔

۱۹۔ وَاُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ (الانعام : ۱۹)

اور میری طرف یہ قرآن وحی کیا گیا ہے، تاکہ اس کے ذریعہ سے تم کو متنبہ کردوں، اور ہر اس شخص کو جسے یہ پہنچے۔

۲۰- قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ (یونس : ۱۶)

اے محمدؐ! ان سے کہو، کہ اگر اللہ تعالیٰ نے یہ نہ چاہا ہوتا کہ میں یہ قرآن تمہیں سناؤں تو میں ہرگز نہ سنا سکتا تھا بلکہ تمہیں اس کی خبر بھی نہ دے سکتا تھا۔ آخر میں تمہارے درمیان ایک عمر گزار چکا ہوں۔ کیا تم اتنا بھی نہیں سمجھتے؟۔

۲۱- اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ ۚ بَلْ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝ فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ۝ؕ (الطور ۳۳، ۳۴)

کیا یہ کہتے ہیں، کہ اس شخص نے یہ قرآن خود گھڑ لیا ہے؟ اگر یہ اپنے اس قول میں سچے ہیں، تو اس شان کا ایک کلام بنا لائیں۔ اصل بات یہ ہے، کہ یہ ایمان نہیں لانا چاہتے۔

۲۲- وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ ۭ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ۝ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ۭ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ

بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ۭ وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۙ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ۝ (الشوریٰ: ۵۱-۵۳)

کسی بشر کا یہ مقام نہیں ہے، کہ اللہ تعالیٰ اس سے رُو برُو بات کرے۔ اس کی بات یا تو وحی (اشارے) کے طور پر ہوتی ہے، یا پردے کے پیچھے سے، یا پھر وُہ کوئی پیغام بر (فرشتہ) بھیجتا ہے، اور وُہ اس کے حکم سے جو کچھ وُہ چاہتا ہے، وحی کرتا ہے۔ اور اسی طرح (اے محمدؐ!) ہم نے اپنے حکم سے ایک رُوح تمہاری طرف وحی کی ہے۔ تمہیں کچھ پتہ نہ تھا، کہ کتاب کیا ہوتی ہے؟ اور ایمان کیا ہوتا ہے؟ مگر اس رُوح کو ہم نے ایک روشنی بنا دیا جس سے ہم راہ دکھاتے ہیں اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں۔ یقیناً تم سیدھے راستے کی طرف رہنمائی کر رہے ہو۔ اس خدا کے راستے کی طرف جو زمین اور آسمانوں کی ہر چیز کا مالک ہے۔ خبردار رہو سارے معاملات اللہ ہی کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔

۲۳۔ وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ

بِيَمِيْنِكَ إِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ○ (العنکبوت : ۴۸)

(اے نبیؐ!) تم اس سے پہلے کوئی کتاب نہیں پڑھتے تھے اور نہ اپنے ہاتھ سے لکھتے تھے۔ اگر ایسا ہوتا تو باطل پرست لوگ شک میں پڑ سکتے تھے۔

۲۴۔ وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ○ (القصص ۸۶)

تم اِس بات کے ہرگز اُمیدوار نہ تھے، کہ تم پر کتاب نازل کی جائے گی یہ تو محض تمہارے رَبّ کی مہربانی سے (تم پر نازل ہوئی ہے) پس تم کافروں کے مددگار نہ بنو۔

۲۵۔ قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِيْ وَلَا بِكُمْ ۭ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ○ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَكَفَرْتُمْ بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ عَلٰي مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ○ (الاحقاف : ۹-۱۰)

ان سے کہو "میں کوئی نرالا رسول تو نہیں ہوں۔ میں نہیں جانتا کہ کل تمہارے ساتھ کیا ہونا ہے؟ اور میرے ساتھ کیا؟ میں تو صرف اُس وحی

کی پیروی کرتا ہوں جو میرے پاس بھیجی جاتی ہے۔ اور میں ایک صاف صاف خبردار کر دینے والے کے سوا اور کچھ نہیں ہوں"۔ اے نبیؐ! ان سے کہو، کبھی تم نے سوچا بھی کہ اگر یہ قرآن منجانب اللہ ہو، اور تم اس کے منکر ہو، اور بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ بھی اس جیسی کتاب پر گواہی دے کر ایمان لے آئے، اور تم تکبر ہی میں رہو۔ بے شک اللہ تعالیٰ ظالموں کو ہدایت نہیں کیا کرتا۔

۲۶۔ وَمِنْ قَبْلِهِ كِتٰبُ مُوسٰى إِمَامًا وَرَحْمَةً ۚ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ۝ (الاحقاف: ۱۲)

اور اس سے پہلے موسیٰؑ کی کتاب رہنما اور رحمت بن کر آچکی ہے اور یہ کتاب اس کی تصدیق کرنے والی زبانِ عربی میں آئی ہے، تاکہ ظالموں کو متنبہ کر دے، اور نیک روش اختیار کرنے والوں کو بشارت دے دے۔

۲۷۔ وَإِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْأَمِيْنُ ۝ عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ۝ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ۝ وَإِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْأَوَّلِيْنَ ۝ أَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً أَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ إِسْرَآءِيْلَ ۝ (الشعراء: ۱۹۲ تا ۱۹۷)

یہ رب العالمین کی نازل کردہ چیز ہے۔ اسے لے کر تیرے دل پہ الامین روح اُتری ہے، تاکہ تو ان لوگوں میں شامل ہو جو (خدا کی طرف سے خلقِ خدا کو) متنبہ کرنے والے ہیں۔ صاف صاف عربی زبان میں، اور اگلے لوگوں کی کتابوں میں بھی یہ موجود ہے۔ کیا ان (اہلِ مکہ) کے لئے یہ کوئی نشانی نہیں ہے، کہ اسے علماءِ بنی اسرائیل جانتے ہیں؟

۲۸۔ قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُم بِوَاحِدَةٍ ۖ أَن تَقُومُوا لِلَّهِ مَثْنَىٰ وَفُرَادَىٰ ثُمَّ تَتَفَكَّرُوا ۚ مَا بِصَاحِبِكُم مِّن جِنَّةٍ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ لَّكُم بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيدٍ ○ قُلْ مَا سَأَلْتُكُم مِّنْ أَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ○ قُلْ إِنَّ رَبِّي يَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ○ قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ ○ قُلْ إِن ضَلَلْتُ فَإِنَّمَا أَضِلُّ عَلَىٰ نَفْسِي ۖ وَإِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوحِي إِلَيَّ رَبِّي ۚ إِنَّهُ سَمِيعٌ قَرِيبٌ ○ (سبا: ۶ ۵)

اے نبیؐ! ان سے کہو، کہ میں تمہیں بس ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں خدا کے لئے تم اکیلے اکیلے، اور دو دو مل کر اپنا دماغ لڑاؤ اور سوچو، تمہارے صاحب میں آخر ایسی کونسی بات ہے، جو جنون کی ہو؟ وہ تو

ایک سخت عذاب کی آمد سے پہلے تم کو متنبہ کرنے والا ہے۔ ان سے کہو، اگر میں نے تم سے کوئی اَجر مانگا ہے، تو وہ تم ہی کو مبارک رہے۔ میرا اَجر تو اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے، اور وہ ہر چیز پر گواہ ہے۔ ان سے کہو، میرا ربّ (مجھ پر) حق کا القا کرتا ہے، اور وہ تمام پوشیدہ حقیقتوں کا جاننے والا ہے۔ کہو، حق آگیا ہے، اور اب باطل کے کئے کچھ نہیں ہو سکتا۔ کہو، اگر میں گمراہ ہو گیا ہوں، تو میری گمراہی کا وبال مجھ پر ہے۔ اور اگر میں ہدایت پر ہوں تو اس وحی کی بنا پر ہوں جو میرا ربّ میرے اُوپر نازل کرتا ہے۔ وہ سب کچھ سُنتا ہے، اور قریب ہی ہے۔

۲۹۔ قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ۝ (صٓ: ۸۶ تا ۸۸)

(اَے نبیؐ!) ان سے کہہ دو، کہ میں اِس تبلیغ پر تم سے کوئی اَجر نہیں مانگتا۔ اور نہ میں بناوٹی لوگوں میں سے ہوں۔ یہ تو ایک نصیحت ہے تمام جہان والوں کے لئے۔ اور تھوڑی مُدّت ہی گزرے گی کہ تمہیں اس کا حال خود معلوم ہو جائے گا۔

۳۰۔ وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ۝ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ۝ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۝

عَلَّمَهٗ شَدِیْدُ الْقُوٰی ۙ ذُوْمِرَّةٍ ؕ فَاسْتَوٰی ۙ وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰی ؕ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰی ۙ فَكَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی ۚ فَاَوْحٰۤی اِلٰی عَبْدِهٖ مَاۤ اَوْحٰی ؕ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰی ۝ اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰی مَا یَرٰی ۝ (النجم ۱۔۱۲)

قسم ہے تارے کی جب کہ وہ غروب ہوا، تمہارا رفیق نہ بھٹکا ہے نہ بہکا ہے۔ وہ اپنی خواہش نفس سے نہیں بولتا۔ یہ تو ایک وحی ہے جو اس پر نازل کی جاتی ہے۔ اسے زبردست قوت والے نے تعلیم دی ہے، جو بڑا صاحب حکمت ہے۔ وہ سامنے آ کھڑا ہوا جب کہ وہ بالائی افق پر تھا۔ پھر قریب آیا اور اوپر معلق ہو گیا۔ یہاں تک کہ دو کمانوں کے برابر یا اس سے کچھ کم فاصلہ رہ گیا۔ تب اس نے بندے کو وحی پہنچائی جو بھی اسے پہنچانی تھی۔ نظر نے جو کچھ دیکھا دل نے اس میں جھوٹ نہ ملایا۔ اب کیا تم اس چیز پر اس سے جھگڑتے ہو جسے وہ آنکھوں سے دیکھتا ہے۔

۳۱۔ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ ۙ مَاۤ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ۚ وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَیْرَ مَمْنُوْنٍ ۚ وَاِنَّكَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ ۝ فَسَتُبْصِرُ وَیُبْصِرُوْنَ ۙ بِاَیِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ ۝ اِنَّ رَبَّكَ

هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۠ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ○
فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ○ (القلم: ۱ تا ۸)

نٓ اور قسم ہے قلم کی اور اس (قرآن) کی جو لکھنے والے لکھتے ہیں تم اپنے رَبّ کی نعمت سے مجنُون نہیں ہو۔ اور بے شک تیرے لئے ایک ایسا اَجر ہے، جس کا سِلسلہ کبھی منقطع ہونے والا نہیں۔ اور بے شک تُو اخلاق کے (انتہائی اُونچے مقام پر ہے۔ تو تم بھی دیکھ لوگے، اور یہ بھی دیکھ لیں گے کہ تم میں سے دِیوانہ کون تھا؟ بے شک تیرا رَبّ خوب جانتا ہے ان لوگوں کو جو سیدھی راہ سے بھٹکے ہُوئے ہیں اور وہ ہدایت پانے والوں سے بھی باخبر ہے۔ تم اِن جھُوٹوں کا کہنا نہ مانو۔

۳۲۔ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ○ (الحدید: ۲۵)

ہم نے اپنے رسُولوں کو صاف صاف نشانیاں اور ہدایات کے ساتھ بھیجا، اور ان کے ساتھ کتاب اور میزان نازل کی تاکہ لوگ اِنصاف پر قائم ہوں۔ اور لوہا اُتارا جس میں بڑا زور ہے۔ اور

لوگوں کے لئے منافع ہیں۔ یہ اس لئے کیا گیا ہے، کہ اللہ تعالیٰ کو معلوم ہو جائے
کہ کون اس کو دیکھے بغیر اس کی اور اس کے رسولوں کی مدد کرتا ہے یقیناً
اللہ تعالیٰ بڑی قوت والا اور زبردست ہے۔

۳۳۔ هُوَ الَّذِیٓ اَرۡسَلَ رَسُوۡلَهٗ بِالۡهُدٰی وَدِیۡنِ
الۡحَقِّ لِیُظۡهِرَهٗ عَلَی الدِّیۡنِ کُلِّهٖ ؕ وَکَفٰی بِاللّٰهِ
شَهِیۡدًا ؕ (الفتح: ۲۸)

وہ اللہ تعالیٰ ہی ہے، جس نے اپنے رسول ﷺ کو ہدایت اور دینِ حق کے
ساتھ بھیجا ہے۔ تاکہ اس کو پوری جنسِ دین پر غالب کر دے۔ اور
اس حقیقت پر اللہ تعالیٰ کی گواہی کافی ہے۔

۳۴۔ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدۡرِهٖۤ اِذۡ قَالُوۡا مَاۤ
اَنۡزَلَ اللّٰهُ عَلٰی بَشَرٍ مِّنۡ شَیۡءٍ ؕ قُلۡ مَنۡ اَنۡزَلَ
الۡکِتٰبَ الَّذِیۡ جَآءَ بِهٖ مُوۡسٰی نُوۡرًا وَّهُدًی
لِّلنَّاسِ تَجۡعَلُوۡنَهٗ قَرَاطِیۡسَ تُبۡدُوۡنَهَا وَتُخۡفُوۡنَ
کَثِیۡرًا ۚ وَعُلِّمۡتُمۡ مَّا لَمۡ تَعۡلَمُوۡۤا اَنۡتُمۡ وَلَاۤ اٰبَآؤُکُمۡ ؕ
قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرۡهُمۡ فِیۡ خَوۡضِهِمۡ یَلۡعَبُوۡنَ ۝
وَهٰذَا کِتٰبٌ اَنۡزَلۡنٰهُ مُبٰرَکٌ مُّصَدِّقُ الَّذِیۡ
بَیۡنَ یَدَیۡهِ وَلِتُنۡذِرَ اُمَّ الۡقُرٰی وَمَنۡ حَوۡلَهَا ؕ

وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَۃِ یُؤْمِنُوْنَ بِہٖ وَھُمْ عَلٰی صَلَاتِھِمْ یُحَافِظُوْنَ ○ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِیَ اِلَیَّ وَلَمْ یُوْحَ اِلَیْہِ شَیْءٌ وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ (الانعام ۹۱-۹۳)

ان لوگوں نے اللہ تعالیٰ کا بہت غلط اندازہ لگایا - جب کہا، کہ اللہ تعالیٰ نے کسی بشر پر کچھ نازل نہیں کیا ہے - ان سے پوچھو، پھر وُہ کتاب جسے موسیٰ لایا تھا، جو تمام انسانوں کے لئے روشنی اور ہدایت تھی - جسے تم پارہ پارہ کر کے رکھتے ہو - کچھ دکھاتے ہو، اور بہت کچھ چھپا جاتے ہو - اور جس کے ذریعہ سے تم کو وُہ علم دیا گیا جو نہ تمہیں حاصل تھا اور نہ تمہارے باپ دادا کو - آخر اس کا نازل کرنے والا کون تھا؟ بس اتنا کہہ دو کہ اللہ تعالیٰ - پھر انہیں اپنی دلیل بازیوں سے کھیلنے کے لئے چھوڑ دو (اسی کتاب کی طرح) یہ ایک کتاب ہے، جسے ہم نے نازل کیا ہے - بڑی خیر و برکت والی ہے - اس چیز کی تصدیق کرتی ہے، جو اس سے پہلے آئی تھی اور اس لئے نازل کی گئی ہے، کہ اس کے ذریعہ سے تم بستیوں کے اِس مرکز (یعنی مکّہ) اور اس کے اطراف میں رہنے والوں کو متنبہ کرو - جو لوگ آخرت کو مانتے ہیں، وُہ اس کتاب پر ایمان لاتے ہیں اور ان کا حال یہ ہے کہ اپنی نمازوں کی پابندی کرتے ہیں - اور اس شخص سے بڑا ظالم اور کون ہوگا

جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹا بہتان گھڑے۔ یا کہے کہ مجھ پر وحی آئی ہے درآنحالیکہ اس پر کوئی وحی نہیں کی گئی۔ یا جو اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ چیز کے مقابلہ میں کہے، کہ میں بھی ایسی چیز نازل کر کے دکھا دوں گا۔

۳۵- قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَیَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ۝

(آل عمران : ۳۱)

اے نبی! لوگوں سے کہہ دو، کہ اگر تم حقیقت میں اللہ تعالیٰ سے محبت رکھتے ہو، تو میری پیروی اختیار کرو۔ اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرے گا، اور تمہاری خطاؤں سے درگذر فرمائے گا۔ وہ بڑا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

۳۶- یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ۝ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ۝ اِنَّ الَّذِیْنَ یَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰی ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِیْمٌ۝ اِنَّ الَّذِیْنَ

يُنَادُونَكَ مِنْ وَرَآءِ الْحُجُرَاتِ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ۝

(الحجرات : ۱ تا ۴)

اَے ایمان والو! اللہ تعالیٰ اور اس کے رسُول سے اپنے آپ کو مُقدّم نہ کرو۔ اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ سُننے اور جاننے والا ہے۔

اَے ایمان لانے والو! تم اپنی آوازیں پیغمبر کی آواز سے بلند مت کیا کرو۔ اور نہ ان سے ایسے کھُل کر بولا کرو، جیسے تم آپس میں ایک دُوسرے سے کھُل کر بولا کرتے ہو (کہیں ایسا نہ ہو) کہ تمہارے اعمال برباد ہو جائیں اور تم کو خبر بھی نہ ہو۔ بے شک جو لوگ اپنی آوازوں کو رسُولؐ اللہ کے سامنے پست رکھتے ہیں، یہ وُہ لوگ ہیں جن کے دِلوں کو اللہ تعالیٰ نے تقوٰی کے لئے خالص کر دیا ہے۔ ان لوگوں کے لئے مغفرت اور اَجرِ عظیم ہے۔ جو لوگ حُجروں کے باہر سے تم کو (اَے نبیؐ!) پکارتے ہیں، ان میں اکثروں کو عقل نہیں ہے۔

۳۷۔ وَمَآ اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝

(الحشر : ۷)

اور رسُولؐ تم کو جو کچھ دیں وُہ لے لیا کرو۔ اور جس چیز سے تم کو روک دیں اس سے تم رُک جایا کرو۔ اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو!

بے شک اللہ تو سخت سزا دینے والا ہے۔

۳۸- لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ۝ (الاحزاب: ۲۱)

درحقیقت تم لوگوں کے لیے اللہ تو کے رسولؐ میں ایک بہترین نمونہ ہے۔ ہر اُس شخص کے لیے جو اللہ تو اور یومِ آخر کا اُمیدوار ہو اور کثرت سے اللہ تو کو یاد کرے۔

۳۹- فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ (النساء: ۶۵)

اے محمدؐ! تمہارے رب کی قسم یہ کبھی مومن نہیں ہو سکتے جب تک کہ اپنے باہمی اختلافات میں یہ تم کو فیصلہ کرنے والا نہ مان لیں۔ پھر جو کچھ تم فیصلہ کرو۔ اس پر اپنے دلوں میں بھی کوئی تنگی محسوس نہ کریں۔ بلکہ سربسر تسلیم کریں۔

۴۰- وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ

ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ۝ (الاحزاب : ۳۶)

کسی مومن مرد اور مومن عورت کو یہ حق نہیں ہے، کہ جب اللہ تعالیٰ اور اس کا رسولؐ کسی معاملے کا فیصلہ کر دے تو پھر اسے اپنے اُس معاملے میں خود فیصلہ کرنے کا اختیار حاصل رہے۔ اور جو کوئی اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسولؐ کی نافرمانی کرے، تو وہ صریح گمراہی میں پڑ گیا۔

انسان میدان عمل میں

(دُنیا)

۱۔ إِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ أَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ إِذْ أَقْسَمُوا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِينَ ۙ وَلَا يَسْتَثْنُونَ ۝ فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّن رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُونَ ۝ فَأَصْبَحَتْ كَالصَّرِيمِ ۙ فَتَنَادَوْا مُصْبِحِينَ ۙ أَنِ اغْدُوا عَلٰى حَرْثِكُمْ إِن كُنتُمْ صٰرِمِينَ ۝ فَانطَلَقُوا وَهُمْ يَتَخَافَتُونَ ۙ أَن لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُم مِّسْكِينٌ ۙ وَّغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِينَ ۝ فَلَمَّا رَأَوْهَا قَالُوٓا إِنَّا لَضَآلُّونَ ۙ بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ۝ قَالَ أَوْسَطُهُمْ أَلَمْ أَقُل لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُونَ ۝ قَالُوا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ إِنَّا كُنَّا ظٰلِمِينَ ۝ فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَتَلٰوَمُونَ ۝ قَالُوا يٰوَيْلَنَآ إِنَّا كُنَّا طٰغِينَ ۝ عَسٰى رَبُّنَآ أَن يُبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ إِنَّآ إِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُونَ ۝ كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ۖ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ أَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝

(القلم : ۱۷ تا ۳۳)

ہم نے ان کی آزمائش کر رکھی ہے، جیسا ہم نے باغ والوں کی آزمائش کی تھی جب کہ ان لوگوں نے قسم کھائی کہ اس باغ کا پھل ضرور صبح چل کر

توڑلیں گے۔ اور کسی (حقدار) کا حق الگ نہیں کریں گے۔ سو اس باغ پر تیرے رب کی طرف سے ایک چکر چل گیا اور وہ سو رہے تھے۔ پھر صبح کو وہ باغ ایسا ہو گیا، جیسا کوئی کٹا ہوا کھیت۔ سو صبح کے وقت وہ سو کر اُٹھے تو لگے ایک دوسرے کو آوازیں دینے کہ اپنے کھیت پر سویرے چلو، اگر تم کو پھل توڑنا ہے۔ پھر وہ لوگ آپس میں چپکے چپکے باتیں کرتے چلے، کہ آج تمہارے پاس کوئی محتاج نہ آنے پائے۔ اور اپنے خیال میں وہ اپنے آپ کو اس کے دینے یا نہ دینے پر قادر سمجھ کر چلے۔ پھر جب وہ وہاں پہنچے، اور باغ کو اس حالت (ویرانی) میں دیکھا تو کہنے لگے کہ بے شک ہم راستہ بھول گئے۔ بلکہ ہماری قسمت ہی پھوٹ گئی۔ ان میں جو قدرے اچھا آدمی تھا، وہ کہنے لگا کہ کیوں میں نے تم کو کہا نہ تھا؟ اب (توبہ اور) تسبیح کیوں نہیں کرتے؟ سب کہنے لگے: ہمارا پروردگار بے شک پاک ہے۔ بے شک ہم قصور وار ہیں۔ پھر ایک دوسرے کو مخاطب کر کے ایک دوسرے کو الزام دینے لگے (پھر) کہنے لگے: بے شک ہم حدود (اطاعت) سے تجاوز کرنے والے تھے (سب مل کر توبہ کرلو) شاید ہمارا پروردگار ہم کو اس سے اچھا باغ اس کے بدلے میں دے (اب) ہم اپنے ربّ کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔ یوں عذاب آیا کرتا ہے۔ اور آخرت کا عذاب تو اس سے بھی شدید ہے۔ کاش ان لوگوں کو معلوم ہوتا۔

٢- وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً ؕ قَالُوْٓا
اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَیَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ
بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ؕ قَالَ اِنِّیْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ○
وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَی الْمَلٰٓئِكَةِ
فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِیْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ○ قَالُوْا
سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ○
قَالَ یٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۙ قَالَ
اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّیْٓ اَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۙ وَاَعْلَمُ
مَا تُبْدُوْنَ وَكُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ○ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا
لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِیْسَ ؕ اَبٰی وَاسْتَكْبَرَ ۫ وَكَانَ مِنَ
الْكٰفِرِیْنَ ○ وَقُلْنَا یٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ
وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَیْثُ شِئْتُمَا ۪ وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا
مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ○ فَاَزَلَّهُمَا الشَّیْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا
فِیْهِ ۪ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِی الْاَرْضِ
مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰی حِیْنٍ ○ فَتَلَقّٰٓی اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ
فَتَابَ عَلَیْهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ○ قُلْنَا اهْبِطُوْا
مِنْهَا جَمِیْعًا ۚ فَاِمَّا یَاْتِیَنَّكُمْ مِّنِّیْ هُدًی فَمَنْ تَبِعَ هُدَایَ
فَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ○ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا
بِاٰیٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ○

(البقرہ ۲: ۳۰-۳۹)

ترجمہ : ذرا اس وقت کا تصور کرو جب تمہارے رب نے فرشتوں سے کہا تھا کہ میں زمین میں ایک خلیفہ بنانے والا ہوں۔ انہوں نے عرض کیا: "کیا آپ زمین میں کسی ایسے کو مقرر کرنے والے ہیں، جو اس کے انتظام کو بگاڑ دے گا اور خونریزیاں کرے گا؟ آپ کی حمد و ثنا کے ساتھ تسبیح اور آپ کے لیے تقدیس تو ہم کر ہی رہے ہیں"۔ فرمایا: "میں جانتا ہوں جو کچھ تم نہیں جانتے"۔ اس کے بعد اللہ نے آدم کو ساری چیزوں کے نام سکھا دیے، پھر انہیں فرشتوں کے سامنے پیش کیا اور فرمایا: "اگر تمہارا خیال صحیح ہے (کہ کسی خلیفہ کے تقرر سے انتظام بگڑ جائے گا) تو ذرا ان چیزوں کے نام بتاؤ"۔ انہوں نے عرض کیا: "نقص سے پاک تو آپ ہی کی ذات ہے، ہم تو بس اتنا ہی علم رکھتے ہیں، جتنا آپ نے ہم کو دے دیا ہے۔ حقیقت میں سب کچھ جاننے اور سمجھنے والا آپ کے سوا کوئی نہیں"۔ پھر اللہ نے آدم سے کہا: "تم انہیں ان چیزوں کے نام بتاؤ"۔ جب اس نے ان کو سارے نام بتا دیے تو اللہ نے فرمایا: "میں نے تم سے کہا نہ تھا کہ میں آسمانوں اور زمین کی وہ ساری حقیقتیں جانتا ہوں جو تم سے مخفی ہیں، جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو، وہ بھی مجھے معلوم ہے اور جو کچھ تم چھپاتے ہو، اسے بھی جانتا ہوں"۔ پھر جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے آگے جھک جاؤ، تو سب جھک گئے مگر ابلیس نے انکار کیا۔ وہ اپنی بڑائی کے گھمنڈ میں پڑ گیا اور نافرمانوں میں شامل ہو گیا۔ پھر ہم نے آدم سے کہا کہ "تم اور تمہاری بیوی، دونوں جنت میں رہو اور یہاں بفراغت جو چاہو کھاؤ، مگر اس درخت کا رخ نہ کرنا ورنہ ظالموں میں شمار ہو گے"۔ آخر کار شیطان نے ان دونوں کو اس درخت کی ترغیب دے کر ہمارے حکم کی پیروی سے ہٹا دیا اور انہیں اس حالت سے نکلوا کر چھوڑا جس میں وہ تھے۔ ہم نے حکم دیا کہ "اب تم سب

یہاں سے اُتر جاؤ۔ تم ایک دُوسرے کے دُشمن ہو اور تمہیں ایک خاص وقت تک زمین ٹھہرنا اور وہیں گزر بسر کرنا ہے"۔ اس وقت آدم نے اپنے رب سے چند کلمات سیکھ کر توبہ کی جس کو اس کے رب نے قبول کر لیا۔ کیونکہ وہ بڑا معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔ ہم نے کہا کہ "تم سب یہاں سے اُتر جاؤ، پھر جو میری طرف سے کوئی ہدایت تمہارے پاس پہنچے، تو جو لوگ میری اس ہدایت کی پیروی کریں گے، اُن کے لیے کسی خوف اور رنج کا موقع نہ ہوگا اور جو اس کو قبول کرنے سے انکار کریں گے اور ہماری آیات کو جھٹلائیں گے، وہ آگ میں جانے والے لوگ ہیں، جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے"۔

۳۔ وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ○ قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ○ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ○ قَالَ اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ○ قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ○ قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ ۙ ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَ

عَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ ۭ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ
شٰكِرِيْنَ ۝ قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۭ
لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝
وَيٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ
حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا
مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ
لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وٗرِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا
وَقَالَ مَا نَهٰىكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّآ اَنْ
تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ۝ وَقَاسَمَهُمَآ
اِنِّيْ لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ۝ۙ فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ
فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا
يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۭ وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ
اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ
الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ
اَنْفُسَنَا ۫ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ
الْخٰسِرِيْنَ ۝ قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَ
لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ۝ قَالَ

فِیهَا تَحْیَوْنَ وَفِیهَا تَمُوتُونَ وَمِنْهَا تُخْرَجُونَ ۝

(الاعراف : ۱۰ تا ۲۵)

ہم نے تمہاری تخلیق کی ابتدا کی۔ پھر تمہاری صُورت بنائی۔ پھر فرشتوں سے کہا' آدم کو سجدہ کرو۔ اِس حکم پر سب نے سجدہ کیا' مگر ابلیس سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا۔ پُوچھا: تجھے کس چیز نے سجدہ کرنے سے روکا جب کہ مَیں نے تجھ کو حکم دیا تھا؟ بولا: مَیں اس سے بہتر ہُوں' تُو نے مجھے آگ سے پیدا کیا ہے' اور اسے مٹّی سے۔ فرمایا: اچھا' تو یہاں سے نیچے اُتر جا۔ تجھے حق نہیں ہے' کہ یہاں بڑائی کا گھمنڈ کرے۔ نکل جا کہ درحقیقت تو ان لوگوں میں سے ہے' جو خُود اپنی ذِلت چاہتے ہیں"۔ بولا: " مجھے اُس دِن تک مہلت دے' جب کہ یہ سب دوبارہ اُٹھائے جائیں گے"۔ فرمایا: "تجھے مُہلت ہے"۔ بولا: "بس تو جیسا تُو نے مجھے گمراہی میں مُبتلا کیا ہے' مَیں بھی اب تیری سیدھی راہ پر ان اِنسانوں کی گھات میں لگا رہُوں گا۔ آگے اور پیچھے دائیں اور بائیں ہر طرف سے ان کو گھیرُوں گا' اور تو ان میں سے اکثر کو شکر گزار نہ پائے گا"۔ فرمایا: "نکل جا یہاں سے ذلیل اور ٹھکرایا ہُوا۔ یقین رکھ' کہ ان میں سے جو تیری پیروی کریں گے' ان سے اور تجھ سے جہنّم کو بھر دُوں گا۔ اور اَے آدم! تُو' اور تیری بیوی دونوں اِس جنّت میں رہو جہاں جس چیز کو تمہارا جی چاہے کھاؤ۔ مگر اِس درخت کے پاس نہ پھٹکنا ورنہ ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔ پھر شیطان نے ان کو بہکایا' تاکہ ان کی شرمگاہیں

جو ایک دُوسرے سے چھپائی گئی تھیں ان کے سامنے کھول دے۔ اس نے ان سے کہا۔ تمہارے رَبّ نے تمہیں جو اس درخت سے روکا ہے، اس کی وجہ اس کے سوا کچھ نہیں ہے، کہ کہیں تم فرشتے نہ بن جاؤ، یا تمہیں ہمیشگی کی زندگی حاصل نہ ہو جائے۔ اور اُس نے قسم کھا کر ان سے کہا کہ مَیں تمہارا سچا خیر خواہ ہُوں۔ اِس طرح دھوکا دے کر وُہ ان دونوں کو رفتہ رفتہ اپنے ڈھب پر لے آیا۔ آخر کار جب انہوں نے اس درخت کا مزا چکھا، تو ان کے سَتر ایک دُوسرے کے سامنے کُھل گئے۔ اَور وُہ اپنے جسموں کو جنّت کے پتّوں سے ڈھانکنے لگے۔ تب ان کے رَبّ نے انھیں پکارا: "کیا مَیں نے تمہیں اس درخت سے نہ روکا تھا، اور نہ کہا تھا، کہ شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے؟ دونوں بول اُٹھے: "اَے رَبّ! ہم نے اپنے اُوپر ستم کیا ہے۔ اب اگر تُو نے ہم سے درگزر نہ فرمایا، اور رحم نہ کیا، تو یقیناً ہم تباہ ہو جائیں گے۔ فرمایا: "اُتر جاؤ! تم ایک دُوسرے کے دشمن ہو۔ اور تمہارے لئے ایک خاص مُدّت تک زمین ہی میں جائے قرار، اَور سامانِ زیست ہے"۔ اور فرمایا: "وہیں تم کو جینا اور وہیں مرنا ہے۔ اور اسی میں سے تم کو آخر کار نکالا جائے گا۔

۴۔ تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ ز وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرُ نِ ۙ الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَیٰوةَ

لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۙ
(الملک : ۱، ۲)

بڑی ہی بابرکت ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں اقتدار ہے۔
اور وہ ہر شے پر قادر ہے (وہ، وہ ذات ہے) جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا، تاکہ تمہیں آزمائے، اور دیکھے، کہ تم میں سے اعمال کے لحاظ سے کون بہتر ہے۔ اور وہ زبردست اور بخشنے والا ہے۔

۵۔ فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ؗ ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَاۤ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ ؕ بَلْ هِىَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ○ (الزمر ۴۹)

یہی انسان جب ذراسی مصیبت اسے چھو جاتی ہے، تو ہمیں پکارتا ہے۔ اور جب ہم اسے اپنی طرف سے نعمت دے کر اُبھار دیتے ہیں، تو کہتا ہے، کہ یہ تو مجھے علم کی بنا پر دیا گیا ہے۔ مگر ان میں سے اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔

۵۔الف۔ هُوَ الَّذِىْ يُسَيِّرُكُمْ فِى الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ حَتّٰۤى اِذَا كُنْتُمْ فِى الْفُلْكِ ۚ وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا جَآءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ وَّجَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ

بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ۚ لَئِنْ اَنْجَیْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِیْنَ ○ فَلَمَّآ اَنْجٰهُمْ اِذَا هُمْ یَبْغُوْنَ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ ؕ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْیُكُمْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ ۙ مَّتَاعَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۫ ثُمَّ اِلَیْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○ اِنَّمَا مَثَلُ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا یَاْكُلُ النَّاسُ وَ الْاَنْعَامُ ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَ ازَّیَّنَتْ وَ ظَنَّ اَهْلُهَاۤ اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَیْهَاۤ ۙ اَتٰىهَاۤ اَمْرُنَا لَیْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِیْدًا كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ○ (یونس: ۲۲ تا ۲۴)

وہ اللہ تو ہی ہے جو تم کو خشکی اور تری میں چلاتا ہے۔ چنانچہ جب تم کشتیوں میں سوار ہو کر بادِ موافق پر فرحاں وشاداں سفر کر رہے ہوتے ہو، اور پھر یکایک بادِ مخالف کا زور ہوتا ہے، اور ہر طرف سے موجوں کے تھپیڑے لگتے ہیں، اور مسافر سمجھ لیتے ہیں، کہ طوفان میں گھر گئے۔ اس وقت سب اپنے دین کو اللہ تو ہی کے لئے خالص کر کے اس سے دُعائیں مانگتے ہیں، کہ

"اگر تُو نے ہم کو اس بلا سے نجات دے دی تو ہم شکر گزار بندے بنیں گے" مگر جب وہ ان کو بچا لیتا ہے' تو پھر وہی لوگ حق سے منحرف ہو کر زمین میں بغاوت کرنے لگتے ہیں۔ لوگو! تمہاری یہ بغاوت اُلٹی تمہارے ہی خلاف پڑ رہی ہے' دُنیا کے چند روزہ مزے ہیں (لُوٹ لو) پھر ہماری طرف تمہیں پلٹ کر آنا ہے۔ اُس وقت ہم تمہیں بتا دیں گے کہ تم کیا کچھ کرتے رہے ہو۔ دُنیا کی یہ زندگی (جس کے نشے میں مست ہو کر تم ہماری نشانیوں سے غفلت برت رہے ہو) اِس کی مثال ایسی ہے' جیسے آسمان سے ہم نے پانی برسایا' تو زمین کی پیداوار جسے آدمی اور جانور سب کھاتے ہیں، خُوب گھنی ہو گئی۔ پھر عین اُس وقت جب کہ زمین اپنی بہار پر تھی' اور کھیتیاں بنی سنوری کھڑی تھیں، اور ان کے مالک سمجھ رہے تھے' کہ اب ہم ان سے فائدہ اُٹھانے پر قادر ہیں۔ یکایک رات کو' یا دِن کو ہمارا حکم آ گیا۔ اور ہم نے اُسے ایسا غارت کر کے رکھ دیا' کہ گویا کل وہاں کچھ تھا ہی نہیں۔ اِس طرح ہم نشانیاں کھول کھول کر پیش کرتے ہیں' ان لوگوں کے لئے جو سوچنے سمجھنے والے ہیں۔

۶۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِى الْاَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطَامًا ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ ۝ (الزمر: ۲۱)

کیا تم نہیں دیکھتے، کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان سے پانی برسایا، پھر اس کو سوتوں اور چشموں، اور دریاؤں کی شکل میں زمین کے اندر جاری کیا، پھر اس پانی کے ذریعہ سے وہ طرح طرح کی کھیتیاں نکالتا ہے۔ جن کی قسمیں مختلف ہیں پھر وہ کھیتیاں پک کر سوکھ جاتی ہیں۔ پھر تم دیکھتے ہو کہ وہ زرد پڑ گئیں۔ پھر آخر کار اللہ تعالیٰ ان کو بھس بنا دیتا ہے۔ درحقیقت اس میں ایک سبق ہے عقل رکھنے والوں کے لئے۔

۷۔ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ ؕ وَهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَآءُ قَدِيْرٌ ۝

اور اس کی نشانیوں میں سے ہے یہ زمین اور آسمانوں کی پیدائش، اور یہ جاندار مخلوقات جو اس نے دونوں جگہ پھیلا رکھی ہیں۔ وہ جب چاہے، انہیں اکٹھا کر سکتا ہے۔

۸۔ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ۝ (الاحقاف ۲۰)

اور پھر جب کافر آگ کے سامنے لا کھڑے کئے جائیں گے، تو ان سے کہا جائے گا: "تم اپنے حصے کی نعمتیں اپنی دنیا کی زندگی میں ختم کر چکے؛ اور

ان کا لُطف تم نے اُٹھالیا۔ اب جو تکبر تم زمین میں بغیر کسی حق کے کرتے رہے اور جو نافرمانیاں تم نے کیں اُن کی پاداش میں آج تم کو ذلت کا عذاب دیا جائے گا۔

۹۔ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ؕ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ۝ وَلَوْلَآ اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ۝ۙ وَلِبُيُوْتِهِمْ اَبْوَابًا وَّسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔوْنَ ۝ۙ وَزُخْرُفًا ؕ وَاِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝ؒ (الزخرف ۳۲ تا ۳۵)

دُنیا کی زندگی میں ان کی گزر بسر کے ذرائع تو ہم نے ان کے درمیان تقسیم کیے ہیں۔ اور ان میں سے کچھ لوگوں کو کچھ دُوسرے لوگوں پر ہم نے بدرجہا فوقیت دی ہے، تاکہ یہ ایک دُوسرے سے خدمت لیں۔ اور تیرے رَبّ کی رحمت اُس دَولت سے زیادہ قیمتی ہے جو (ان کے رئیس) سمیٹ رہے ہیں۔ اگر یہ اندیشہ نہ ہوتا کہ سارے لوگ ایک ہی طریقے کے ہو جائیں گے۔ تو ہم خدائے رحمان سے کُفر کرنے والوں کے گھروں کی چھتیں، اور ان کی سیڑھیاں جن سے وہ اپنے بالا خانوں پر چڑھتے

ہیں، اور ان کے دروازے، اور ان کے تخت جن پر وہ تکیے لگا کر بیٹھتے ہیں سب چاندی اور سونے کے بنوا دیتے۔ یہ تو محض حیاتِ دنیا کی متاع ہے، اور آخرت تیرے رب کے ہاں صرف متقین کے لیے ہے۔

۱۰- قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

(الزمر: ۱۰)

(اے نبیؐ!) کہو، کہ اے میرے بندو! جو ایمان لائے ہو، اپنے رب سے ڈرو! جن لوگوں نے اس دنیا میں نیک رویّہ اختیار کیا ہے، ان کے لئے بھلائی ہے۔ اور خدا کی زمین وسیع ہے۔ صبر کرنے والوں کو تو ان کا اجر بے حساب دیا جائے گا۔

۱۱- اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ۝ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ۝

(فاطر: ۴۴-۴۵)

کیا یہ لوگ زمین میں کبھی چلے پھرے نہیں ہیں کہ انہیں ان لوگوں کا انجام نظر آتا، جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں، اور ان سے بہت زیادہ طاقتور تھے؟ اللہ تعالیٰ کو کوئی چیز عاجز کرنے والی نہیں ہے۔ نہ آسمانوں میں، اور نہ زمین میں۔ وُہ سب کچھ جانتا ہے، اور ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اگر کہیں وُہ لوگوں کو ان کے کیے کرتُوتوں پر پکڑتا، تو زمین پر کسی متنفس کو جیتا نہ چھوڑتا۔ مگر وُہ انہیں ایک مقررہ وقت تک کے لیے مہلت دے رہا ہے پھر جب ان کا وقت آن پُورا ہوگا، تو اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو دیکھ لے گا۔

۱۲- وَابْتَغِ فِيمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِى الْاَرْضِ (القصص: ۷۷)

جو مال اللہ تعالیٰ نے تجھے دیا ہے، اس سے آخرت کا گھر بنانے کی فکر کر، اور دُنیا میں سے بھی اپنا حصّہ فراموش نہ کر۔ احسان کر جس طرح اللہ تعالیٰ نے تیرے ساتھ احسان کیا ہے، اور زمین میں فساد برپا کرنے کی کوشش نہ کر۔

۱۳- وَمَآ اُوتِيتُمْ مِّنْ شَىْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِينَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۚ اَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ

هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ○ (القصص ۶۰ - ۶۱)

تم لوگوں کو جو کچھ بھی دیا گیا ہے، وہ محض دنیا کی زندگی کا سامان اور اس کی زینت ہے۔ اور جو کچھ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے، وہ اس سے بہتر اور باقی تر ہے۔ کیا تم لوگ عقل سے کام نہیں لیتے؟ بھلا وہ شخص جس سے ہم نے اچھا وعدہ کیا ہو، اور وہ اسے پانے والا ہو، کبھی اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جسے ہم نے صرف حیاتِ دنیا کا سرو سامان دے دیا ہو، اور پھر وہ قیامت کے روز سزا کے لئے پیش کیا جانے والا ہو؟

۱۴۔ فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ○ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ○ (البقرۃ: ۲۰۰ تا ۲۰۲)

تو لوگوں میں کوئی تو ایسا ہے، جو کہتا ہے، کہ اے ہمارے رب! ہمیں دنیا ہی میں سب کچھ دے دے! ایسے شخص کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں، اور کوئی کہتا ہے، کہ اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی دے، اور آخرت میں بھی بھلائی اور آگ کے عذاب سے ہمیں بچا! ایسے لوگ اپنی کمائی کے مطابق (دونوں جگہ) حصہ پائیں گے۔ اور اللہ تعالیٰ کو حساب چکاتے

دیر نہیں لگتی۔

۱۵۔ یٰبَنِیۡۤ اٰدَمَ قَدۡ اَنۡزَلۡنَا عَلَیۡکُمۡ لِبَاسًا یُّوَارِیۡ سَوۡاٰتِکُمۡ وَرِیۡشًا ؕ وَلِبَاسُ التَّقۡوٰی ۙ ذٰلِکَ خَیۡرٌ ؕ ذٰلِکَ مِنۡ اٰیٰتِ اللّٰہِ لَعَلَّہُمۡ یَذَّکَّرُوۡنَ ۝ یٰبَنِیۡۤ اٰدَمَ لَا یَفۡتِنَنَّکُمُ الشَّیۡطٰنُ کَمَاۤ اَخۡرَجَ اَبَوَیۡکُمۡ مِّنَ الۡجَنَّۃِ یَنۡزِعُ عَنۡہُمَا لِبَاسَہُمَا لِیُرِیَہُمَا سَوۡاٰتِہِمَا ؕ اِنَّہٗ یَرٰىکُمۡ ہُوَ وَقَبِیۡلُہٗ مِنۡ حَیۡثُ لَا تَرَوۡنَہُمۡ ؕ اِنَّا جَعَلۡنَا الشَّیٰطِیۡنَ اَوۡلِیَآءَ لِلَّذِیۡنَ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ ۝ (الاعراف: ۲۶ - ۲۷)

اے اولادِ آدم! ہم نے تم پر لباس نازل کیا ہے، کہ تمہارے جسم کے قابلِ شرم حصوں کو ڈھانکے، اور تمہارے لئے جسم کی حفاظت اور زینت کا ذریعہ بھی۔ اور بہترین لباس تقوٰی کا لباس ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے۔ شاید کہ لوگ اِس سے سبق لیں۔ اے بنی آدم! ایسا نہ ہو کہ شیطان تمہیں پھر اسی طرح فتنے میں مبتلا کر دے، جس طرح اس نے تمہارے والدین کو جنت سے نکلوایا تھا۔ اور ان کے لباس ان پر سے اُتروا دیئے تھے تاکہ ان کی شرمگاہیں ایک دوسرے کے سامنے کھولے۔ وہ اور اُس کے ساتھی تمہیں ایسی جگہ سے دیکھتے ہیں، جہاں سے تم اُنہیں نہیں دیکھ سکتے۔ اِن شیاطین کو ہم نے اُن لوگوں کا سرپرست بنا دیا ہے، جو ایمان نہیں لاتے۔

۱۶۔ یٰبَنِیۡۤ اٰدَمَ خُذُوۡا زِیۡنَتَکُمۡ عِنۡدَ کُلِّ مَسۡجِدٍ وَّ کُلُوۡا وَاشۡرَبُوۡا وَلَا تُسۡرِفُوۡا ۚ اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الۡمُسۡرِفِیۡنَ ﴿۳۱﴾ قُلۡ مَنۡ حَرَّمَ زِیۡنَۃَ اللّٰہِ الَّتِیۡۤ اَخۡرَجَ لِعِبَادِہٖ وَالطَّیِّبٰتِ مِنَ الرِّزۡقِ ؕ قُلۡ ہِیَ لِلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا فِی الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا خَالِصَۃً یَّوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ ؕ کَذٰلِکَ نُفَصِّلُ الۡاٰیٰتِ لِقَوۡمٍ یَّعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۲﴾ قُلۡ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّیَ الۡفَوَاحِشَ مَا ظَہَرَ مِنۡہَا وَمَا بَطَنَ وَالۡاِثۡمَ وَالۡبَغۡیَ بِغَیۡرِ الۡحَقِّ وَاَنۡ تُشۡرِکُوۡا بِاللّٰہِ مَا لَمۡ یُنَزِّلۡ بِہٖ سُلۡطٰنًا وَّاَنۡ تَقُوۡلُوۡا عَلَی اللّٰہِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۳﴾ وَلِکُلِّ اُمَّۃٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُہُمۡ لَا یَسۡتَاۡخِرُوۡنَ سَاعَۃً وَّلَا یَسۡتَقۡدِمُوۡنَ ﴿۳۴﴾ (الاعراف : ۳۱ تا ۳۴)

اے بنی آدم! ہر عبادت کے موقع پر اپنی زینت سے آراستہ رہو، اور کھاؤ پیو، اور حد سے تجاوز نہ کرو۔ اللہ تعالیٰ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اے محمدؐ! ان سے کہو، کس نے اللہ تعالیٰ کی زینت کو حرام کر دیا ہے؟ جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لئے نکالا تھا۔ اور کس نے خدا کی بخشی ہوئی پاک چیزیں ممنوع کر دیں؟ کہو، یہ ساری چیزیں دنیا کی زندگی میں بھی ایمان لانے والوں کے لئے ہیں۔ اور قیامت کے روز تو خالصۃً انہی کے لئے ہوں گی اس طرح ہم اپنی باتیں صاف صاف بیان کرتے ہیں، ان لوگوں کے لئے جو

علم رکھنے والے ہیں۔ اے محمدؐ! ان سے کہو، کہ میرے رب نے جو چیزیں حرام کی ہیں، وہ تو یہ ہیں: بے شرمی کے کام، خواہ کھلے ہوں یا چھپے۔ اور گناہ اور حق کے خلاف زیادتی۔ اور یہ کہ اللہ تو کے ساتھ تم کسی کو شریک کرو جس کے لئے اُس نے کوئی سند نازل نہیں کی۔ اور یہ کہ اللہ تو کے نام پر کوئی ایسی بات کہو، جس کے متعلق تمہیں علم نہ ہو، کہ وہ حقیقت میں اُس نے فرمائی ہے۔ ہر قوم کے لئے مہلت کی ایک خاص مدت مقرر ہے۔ پھر جب کسی قوم کی مدت آن پوری ہوتی ہے، تو ایک گھڑی بھر کی تاخیر و تقدیم بھی نہیں ہوتی۔

۱۷- وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِىْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰٓى اِلَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۡ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا وَهُمْ فِى الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ۝ (سبا: ۳۷)

یہ تمہاری دولت اور تمہاری اولاد نہیں ہے جو تمہیں ہم سے قریب کرتی ہو۔ ہاں مگر جو ایمان لائے، اور نیک عمل کرے۔ یہی لوگ ہیں جن کے لئے ان کے عمل کی دہری جزا ہے اور وہ بلند و بالا عمارتوں میں اطمینان سے رہیں گے۔

۱۸- قُلْ يٰعِبَادِىَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ

جَمِیْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ○ وَ اَنِیْبُوْٓا اِلٰی رَبِّكُمْ وَ اَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ○ وَ اتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَیْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّ اَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ○ اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ یّٰحَسْرَتٰی عَلٰی مَا فَرَّطْتُّ فِیْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَ اِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِیْنَ ○ۙ اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِیْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِیْنَ ○ۙ اَوْ تَقُوْلَ حِیْنَ تَرَی الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِیْ كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِیْنَ ○ بَلٰی قَدْ جَآءَتْكَ اٰیٰتِیْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَ اسْتَكْبَرْتَ وَ كُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ ○ (الزمر: ۵۲ تا ۵۹)

(اے نبیؐ!) کہہ دو، کہ اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے، اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو جاؤ۔ یقیناً اللہ تو سارے گناہ معاف کر دیتا ہے، وہ تو غفور رحیم ہے۔ پلٹ آؤ اپنے رب کی طرف، اور مطیع بن جاؤ اُس کے، قبل اس کے کہ تم پر عذاب آ جائے، اور پھر کہیں سے تم کو مدد نہ مل سکے۔ اور پیروی اختیار کر لو اپنے رب کی بھیجی ہوئی کتاب کے بہترین پہلو کی، قبل اس کے کہ تم پر اچانک عذاب آ جائے، اور تم کو خبر بھی نہ ہو۔ کہیں ایسا نہ ہو، کہ بعد میں کوئی شخص کہے، افسوس میری

اُس تقصیر پر، جو مَیں اَللّٰہ تعالیٰ کی جناب میں کرتا رہا، بلکہ مَیں تو اُلٹا مذاق اڑانے والوں میں شامل تھا۔ یا کہے، کاش اَللّٰہ تعالیٰ نے مجھے ہدایت بخشی ہوتی، تو مَیں بھی مُتّقیوں میں سے ہوتا۔ یا عذاب دیکھ کر کہے، کاش مجھے ایک موقع اور مل جائے، اور مَیں بھی نیک عمل کرنے والوں میں شامل ہو جاؤں (اور اُس وقت اُسے یہ جواب ملے کہ) کیوں نہیں میری آیات تیرے پاس آ چکی تھیں پھر تُو نے انہیں جُھٹلایا، اور تکبّر کیا، اور تُو کافروں میں سے تھا۔"

۱۹۔ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْؕ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍؕ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ○ وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ٘ وَلَيُسْـَٔلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ○ (العنکبوت : ۱۲-۱۳)

یہ کافر لوگ ایمان لانے والوں سے کہتے ہیں، کہ تم ہمارے طریقے کی پیروی کرو، اور تمہاری خطاؤں کو اپنے اُوپر لے لیں گے۔ حالانکہ ان کی خطاؤں میں سے کچھ بھی وہ اپنے اُوپر لینے والے نہیں ہیں۔ وہ قطعاً جھوٹ کہتے ہیں۔ ہاں ضرور وہ اپنے بوجھ بھی اُٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ دُوسرے بہت سے بوجھ بھی۔ اور قیامت کے روز یقیناً ان سے ان افترا پردازیوں کی باز پرس ہو گی، جو وہ

کرتے رہے ہیں۔

۲۰۔ وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ قف وَنَادٰى نُوْحُ ﰳابْنَهٗ وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ○ قَالَ سَاٰوِيْۤ اِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَآءِ ؕ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ○ وَقِيْلَ يٰۤاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ○ وَنَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ مِنْ اَهْلِيْ وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ○ قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ﺯﻗﮯ فَلَا تَسْئَلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنِّيْۤ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ○ قَالَ رَبِّ اِنِّيْۤ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْئَلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْۤ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ○

(ھود: ۴۱/۴۷)

نوحؑ نے کہا: "سوار ہو جاؤ اس میں۔ اللہ ہی کے نام سے ہے اس کا چلنا بھی، اور اس کا ٹھہرنا بھی میرا رَب بڑا غفور و رحیم ہے۔ کشتی ان لوگوں کو لئے چلی جا رہی تھی، اور ایک ایک موج پہاڑ کی طرح اُٹھ رہی تھی۔ نوحؑ کا بیٹا دُور فاصلے پر تھا۔ نوحؑ نے پکار کر کہا، بیٹا! ہمارے ساتھ سوار ہو جا۔ کافروں کے ساتھ نہ رہ۔ اُس نے پلٹ کر جواب دیا۔ مَیں ابھی ایک پہاڑ پر چڑھا جاتا ہوں جو مجھے پانی سے بچالے گا۔ نوحؑ نے کہا، آج کوئی چیز اللہ تعالیٰ کے حکم سے بچانے والی نہیں ہے۔ سوائے اس کے کہ اللہ تعالیٰ ہی کسی پر رحم فرمائے۔ اتنے میں ایک موج دونوں کے درمیان حائل ہو گئی، اور وُہ بھی ڈوبنے والوں میں شامل ہو گیا حکم ہُوا اے زمین! اپنا پانی نگل جا۔ اور اے آسمان! رُک جا۔ چنانچہ پانی زمین میں بیٹھ گیا۔ فیصلہ چکا دیا گیا۔ کشتی جُودی پر ٹک گئی۔ اور کہہ دیا گیا کہ دُور ہُوئی ظالموں کی قوم۔ نوحؑ نے اپنے رَبّ کو پکارا۔ کہا "اے رَبّ! میرا بیٹا میرے گھر والوں میں سے ہے، اور تیرا وعدہ سچا ہے، اور تُو سب حاکموں سے بڑا اور بہتر حاکم ہے۔ جواب میں ارشاد ہوا۔ اے نوحؑ وُہ تیرے گھر والوں میں سے نہیں ہے۔ وُہ تو ایک بگڑا ہُوا کام ہے۔ لہٰذا تُو اس بات کی مجھ سے درخواست نہ کر جس کی حقیقت تُو نہیں جانتا۔ مَیں تجھے نصیحت کرتا ہوں، کہ اپنے آپ کو جاہلوں کی طرح نہ بنالے"۔ نوحؑ نے فوراً عرض کیا، اے میرے رَبّ! مَیں تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ وُہ چیز تجھ سے مانگوں جس کا مجھے علم نہیں۔ اگر تو نے

مجھے معاف نہ کیا، اور رحم نہ فرمایا، تو میں برباد ہو جاؤں گا۔

۲۱۔ ضَرَبَ اللّٰہُ مَثَلًا لِّلَّذِیْنَ کَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّ امْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ کَانَتَا تَحْتَ عَبْدَیْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَیْنِ فَخَانَتٰہُمَا فَلَمْ یُغْنِیَا عَنْہُمَا مِنَ اللّٰہِ شَیْئًا وَّ قِیْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِیْنَ ○ وَضَرَبَ اللّٰہُ مَثَلًا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِیْ عِنْدَکَ بَیْتًا فِی الْجَنَّۃِ وَ نَجِّنِیْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِہٖ وَ نَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ○ وَمَرْیَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِیْۤ اَحْصَنَتْ فَرْجَہَا فَنَفَخْنَا فِیْہِ مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ بِکَلِمٰتِ رَبِّہَا وَکُتُبِہٖ وَکَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِیْنَ ○ (التحریم : ۱۰ تا ۱۲)

اللہ تعالیٰ کافروں کے لئے نوح (علیہ السلام) کی بیوی کی اور لوط (علیہ السلام) کی بیوی کی مثال بیان کرتا ہے۔ وہ دونوں ہمارے خاص (نیک) بندوں میں سے دو بندوں کے نکاح میں تھیں، تو ان دونوں عورتوں نے ان دونوں بندوں کا حق ضائع کیا، تو وہ دونوں نیک بندے اللہ تعالیٰ کے مقابلہ میں ان کے ذرا کام نہ آسکے۔ اور ان دونوں عورتوں کو حکم دیا گیا کہ اور جانے والوں کے ساتھ تم بھی دوزخ میں چلی جاؤ۔ اور اللہ تعالیٰ مسلمانوں کے لئے فرعون کی بی بی

کی مثال دیتا ہے، جب کہ اُس نے دُعا کی، اَے میرے پروردگار! میرے واسطے جنت میں مکان بنائیے! اور مجھ کو فرعون (کے شر) سے، اور اس کے عمل (کفر) سے محفوظ رکھئے، اور مجھے ان ظالموں سے نجات دلائیے! اور (نیز مسلمانوں کے لئے) عمران کی بیٹی مریم کا حال بیان کرتا ہے۔ جس نے اپنے ناموس کو محفوظ رکھا۔ سو ہم نے اس میں اپنی رُوح پھونک دی۔ اور اس نے اپنے پروردگار کے کلمات کی، اور اس کی کتابوں کی تصدیق کی، اور وُہ اطاعت کرنے والوں میں سے تھی۔

۵۔ انسان اپنے ربّ کے حضور (آخرت)

اصل زندگی آخرت کی زندگی ہے — ۱، ۳، ۴، ۵

انسان کو تنبیہ کہ دنیا کی دلچسپیوں میں کھو کر آخرت کو نہ بھلا بیٹھے — ۱-۵

آخرت کے مقابلے میں دُنیا کی زندگی کی حیثیت — ۳، ۴

مشاہدۂ کائنات وحیات میں آخرت کے دلائل — ۵-۱۹

عقل مند لوگ اپنے مشاہدے سے یہ حقیقت پا لیتے ہیں، کہ آخرت ناگزیر ہے۔ — ۵

آخرت خُدا کی صفات علم، قدرت، ربوبیت عدل اور حکمت کا لازمی منطقی نتیجہ ہے۔ — ۶، ۹-۱۹

فطرت سے اس کا ثبوت — ۵، ۶، ۷، ۱۰، ۱۱-۱۸

اقوام عالم کی تاریخ سے استدلال — ۶

نفسِ انسانی سے آخرت کا اثبات — ۸، ۹، ۱۳، ۱۷، ۱۸

جس خدا نے تمہیں پہلے پیدا کیا ہے وہ دوبارہ بھی پیدا کرسکتا ہے — ۷، ۸، ۱۱، ۱۶، ۱۷، ۱۸

آخرت کے بغیر انسانی زندگی بے مقصد قرار پاتی ہے اور بے مقصد کام خدا کی شان سے بعید ہے ۱۵، ۱۹

اہلِ دانش و بصیرت کی صدائے حال اور کیفیت ۵، ۱۳، ۳۳، ۳۵، ۳۷

آخرت میں جا کر کوئی شخص نیک عمل کرنے کے لئے دنیا میں واپس نہیں آسکے گا

۴، ۳۲ نیز دیکھو باب ۴ انسان میدان عمل میں کا ۱۹

قیامت کے دن جب انسان اپنے رب کے حضور پیش ہوگا ۲۰ - ۳۱

سزا و جزا سے پہلے باقاعدہ عدالت قائم ہوگی اور گواہیاں لی جائیں گی ۲۵ - ۲۷

مجرموں کی حالت اور حسرت ۱۳، ۲۰، ۲۱، ۲۷ - ۳۴

گمراہ لیڈر اور ان کے گمراہ پیروؤں کا حشر ۲۸، ۳۰، ۳۱

مجرموں کی اپنی کھالیں اور جسم ان کے خلاف گواہی دیں گے ۲۶، ۲۷

قیامت کے روز کوئی کسی کے کام نہ آئے گا ۲۲، ۲۴، ۳۰، ۳۱ نیز باب ۴ میدان عمل ۱۶، ۱۹، ۲۰، ۲۱

کوئی سفارش مجرموں کو عذاب سے نہ بچا سکے گی ۲۲ - ۲۴، ۳۰، ۳۱

مجرموں کی دوزخ کے داروغوں سے گفتگو ۳۳، ۳۴

منکرینِ آخرت دنیا میں کانوں اور عقل سے کام نہیں لیتے تھے ۲۷، ۳۴

اہلِ ایمان کی قائمہ امرای اور جزا ۱۳، ۲۰، ۳۳، ۳۵، ۳۶

آخرت کو ماننے والے ہی دراصل اہلِ دانش و بصیرت ہیں ۵، ۹، ۳۴، ۳۶

جنت میں ان کا استقبال ۳۳ - ۳۶

جنت میں ان کی گفتگو اور اظہارِ تشکر ۳۳، ۳۵، ۳۶

آخرت کا گھر کن لوگوں کے لئے ہے؟ ۳۷

۱- يَاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ○ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ۭ اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ○ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ڛ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ○ (فاطر: ۵ تا ۷)

لوگو! اللہ کا وعدہ یقیناً برحق ہے۔ لہٰذا دُنیا کی زندگی تمہیں دھوکے میں نہ ڈالے، اور نہ وُہ بڑا دھوکے باز تمہیں اللہ کے بارے میں دھوکہ دینے پائے درحقیقت شیطان تمہارا دشمن ہے، اس لئے تم بھی اسے اپنا دشمن ہی سمجھو، وُہ تو اپنے پیروؤں کو اپنی راہ پر اس لئے بُلا رہا ہے، کہ وُہ دوزخیوں میں شامل ہو جائیں۔ جو لوگ کفر کریں گے، ان کے لئے سخت عذاب ہے۔ اور جو ایمان لائیں گے اور نیک عمل کریں گے، ان کے لئے مغفرت اور بڑا اجر ہے۔

۲- اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ۭ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَامًا ۭ وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ۭ وَ

مَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ○ سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ○ (الحدید : ۲۰، ۲۱)

خوب جان لو، کہ دُنیا کی زندگی (جس پر تم ریجھے ہوئے ہو، اور جس کی وجہ سے تم نے خدا کو بُھلا رکھا ہے) محض ایک کھیل، اور دِل کا بہلاوا اور زینت، اور باہم ایک دُوسرے پر فخر کرنا، اور اموال اور اَولاد میں ایک دُوسرے سے زیادہ تبلانا ہے اس کی مثال ایسی ہے، کہ جیسے مینہ ہے، کہ اُس کی پیداوار کاشتکاروں کو اچھی معلوم ہوتی ہے۔ پھر وُہ خشک ہو جاتی ہے سو اس کو تو زرد دیکھتا ہے۔ پھر وُہ چورا چورا ہو جاتی ہے۔ اَور آخرت میں شدید عذاب ہے، اَور خدا کی طرف سے مغفرت اور رضامندی ہے۔ اَور دُنیا کی زندگی محض دھوکے کا سامان ہے۔ تم اپنے پروردگار کی مغفرت کی طرف دَوڑو اور اَیسی جنّت کی طرف جس کی وسعت آسمان اور زمین کی وسعت کے برابر ہے وہ ان لوگوں کے واسطے تیار کی گئی ہے، جو اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسُولؐ پر ایمان رکھتے ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔ وُہ اپنا فضل جس کو چاہے عنایت کرے اَور اللہ تعالیٰ بڑے فضل والا ہے۔

۳- وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ؕ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝

اور یہ دُنیا کی زندگی کچھ نہیں ہے، مگر ایک کھیل اور دِل کا بہلاوا۔ اصل زِندگی کا گھر تو آخرت کا گھر ہے۔ کاش یہ لوگ جانتے۔

۴- يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝

(المنٰفقون: ۹ تا ۱۱)

اے ایمان والو! تم کو تمہارے مال اور اَولاد اَللّٰہ ؒ کی یاد سے غافل نہ کرنے پائیں۔ اور جو ایسا کرے گا، ایسے لوگ ناکام رہنے والے ہیں۔ اور خرچ کرو اُس رزق سے جو ہم نے تم کو دیا ہے اُس وقت سے پہلے جب کہ تم میں سے کسی کی موت آ کھڑی ہو۔ پھر وُہ (بڑی حسرت سے) کہنے لگے، اے میرے پروردگار! مجھ کو اور تھوڑے دِنوں کیوں مہلت نہ دی کہ میں صدقہ خیرات دے لیتا، اور نیک لوگوں میں شامل ہو جاتا۔ اور اَللّٰہ ؒ

کسی شخص کو جب اس کی میعاد (عمر) ختم ہو جاتی ہے، ہرگز مہلت نہیں دیتا۔ اور اللہ تو تمہارے اعمال سے اچھی طرح باخبر ہے۔

۵۔ اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ۚۙ الَّذِیْنَ یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِیٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِهِمْ وَیَتَفَكَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ رَبَّنَاۤ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَیْتَهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ○ رَبَّنَاۤ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۚ○ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ○ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّیْ لَاۤ اُضِیْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰی ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِیْ سَبِیْلِیْ وَقٰتَلُوْا وَ

جواب میں ان کے رب نے فرمایا: "میں تم میں سے کسی کا عمل ضائع کرنے والا نہیں ہوں۔ خواہ مرد ہو یا عورت۔ تم سب ایک دوسرے کے ہم جنس ہو، لہٰذا جن لوگوں نے میری خاطر اپنے وطن چھوڑے، اور جو میری راہ میں اپنے گھروں سے نکالے گئے، اور ستائے گئے، اور میرے لئے لڑے اور مارے گئے ان کے سب قصور میں معاف کر دوں گا۔ اور انہیں ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ یہ ان کی جزا ہے اللہ کے ہاں، اور بہترین جزا اللہ ہی کے پاس ہے۔

۶۔ قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ۚ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ۚ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجْعٌ ۢ بَعِيْدٌ ۝ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ۝ بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ۝ اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ۝ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ ۢ بَهِيْجٍ ۝ تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ۝ وَالنَّخْلَ

قُتِلُوا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ۝ (آل عمران: ۱۹۰ تا ۱۹۵)

زمین اور آسمانوں کی پیدائش میں، اور رات اور دن کے باری باری سے آنے میں، اُن ہوش مند (دانش مند) لوگوں کے لیے بہت نشانیاں ہیں، جو اُٹھتے بیٹھتے اور لیٹتے ہر حال میں خدا کو یاد کرتے ہیں۔ اور آسمان و زمین کی ساخت میں غور و فکر کرتے ہیں۔ (وہ بے اختیار بول اُٹھتے ہیں) پروردگار! یہ سب کچھ تُو نے فضول اور بے مقصد نہیں بنایا ہے۔ تُو پاک ہے اِس سے کہ عبث کام کرے۔ پس اَے رَبّ! ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے! تُو نے جسے دوزخ میں ڈالا، اُسے درحقیقت بڑی ذِلّت و رُسوائی میں ڈال دیا اور پھر ایسے ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔ مالک! ہم نے ایک پکارنے والے کو سُنا، جو ایمان کی طرف بُلاتا تھا، اور کہتا تھا، کہ اپنے رَبّ کو مانو! ہم نے اُس کی دعوت قبول کرلی۔ پس اَے ہمارے آقا! جو قصور ہم سے ہوئے ہیں، اُن سے درگزر فرما! جو بُرائیاں ہم میں ہیں اُنہیں دُور کردے! اور ہمارا خاتمہ نیک لوگوں کے ساتھ کر۔ خداوندا! جو وعدے تُو نے اپنے رسُولوں کے ذریعہ سے کیے ہیں، ان کو ہمارے ساتھ پُورا کر۔ اور قیامت کے دِن ہمیں رُسوائی میں نہ ڈال۔ بیشک تُو اپنے وعدے کے خلاف کرنے والا نہیں ہے۔

بِسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ۙ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ؕ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ۝ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُوْدُ ۝ وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍ ۝ وَّاَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ؕ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ۝ اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ؕ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۚۖ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ۝

(قٓ : ۱ تا ۱۶)

قٓ، قسم ہے قرآن مجید کی۔ بلکہ ان لوگوں کو اِس بات پر تعجب ہُوا کہ ایک خبردار کرنے والا خود انہی میں سے ان کے پاس آگیا۔ پھر منکرین کہنے لگے یہ تو عجیب بات ہے، کیا جب ہم مَر جائیں گے، اور خاک ہو جائیں گے (تو دوبارہ اُٹھائے جائیں گے؟) یہ واپسی تو عقل سے بعید ہے (حالانکہ) زمین ان کے جسم میں سے جو کچھ کھاتی ہے، وہ سب ہمارے علم میں ہے اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے، جس میں سب کچھ محفوظ ہے۔ بلکہ ان لوگوں نے تو جس وقت حق ان کے پاس آیا اُسی وقت اسے صاف جُھٹلا دیا۔ اِسی وجہ سے اب یہ اُلجھن میں پڑے ہوئے ہیں۔ اچھا تو کیا انہوں نے کبھی اپنے اُوپر آسمان کی طرف نہیں دیکھا؟ کس طرح ہم نے اسے بنایا اور آراستہ کیا،

اور اس میں کہیں کوئی رخنہ نہیں ہے۔ اور زمین کو ہم نے بچھایا، اور اس میں
پہاڑ جمائے، اور اس کے اندر ہر طرح کی خوش منظر نباتات اُگا دیں۔ یہ ساری
چیزیں آنکھیں کھولنے والی، اور سبق دینے والی ہیں ہر اس بندے کے لئے
جو (حق کی طرف) رجوع کرنے والا ہو۔ اور آسمان سے ہم نے برکت والا
پانی نازل کیا، پھر اس سے باغ اور فصل کے غلّے، اور بلند و بالا کھجور
کے درخت پیدا کر دئے۔ جن پر پھلوں سے لدے ہوئے خوشے تہ بر تہ
لگتے ہیں۔ یہ انتظام ہے بندوں کو رزق دینے کا۔ اِس پانی سے ہم ایک
مُردہ زمین کو زندگی بخش دیتے ہیں (مرے ہوئے انسانوں کا زمین سے)
نکلنا بھی اسی طرح ہوگا۔ ان سے پہلے نوحؑ کی قوم، اور اصحاب الرّسّ،
اور ثمود اور عاد، اور فرعون اور لوطؑ کے بھائی اور اَیکہ والے، اور
تُبّع کی قوم کے لوگ بھی جھٹلا چکے ہیں۔ ہر ایک نے رسولوں کو جھٹلایا
اور آخر کار میری وعید ان پر چسپاں ہو گئی۔ کیا پہلی بار کی تخلیق سے
ہم عاجز تھے؟ مگر ایک نئی تخلیق کی طرف سے یہ لوگ شک میں پڑے
ہوئے ہیں۔ ہم نے انسان کو پیدا کیا؛ اور اس کے دل میں اُبھرنے
والے وسوسوں تک کو ہم جانتے ہیں۔ ہم اس کی رگِ گردن سے
بھی زیادہ اس سے قریب ہیں۔

۷۔ یَآ اَیُّھَا النَّاسُ اِنۡ کُنۡتُمۡ فِیۡ رَیۡبٍ مِّنَ الۡبَعۡثِ فَاِنَّا

خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ
مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ۭ وَنُقِرُّ
فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَاۗءُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ
طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى
وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ
مِنْ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا ۭ وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ
اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاۗءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْبَتَتْ مِنْ
كُلِّ زَوْجٍ بَهِيْجٍ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ
يُحْيِ الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَّاَنَّ السَّاعَةَ
اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ۝

(الحج : ۵ تا ۷)

لوگو! اگر تمہیں زندگی بعد موت کے بارے میں کچھ شک ہے تو تمہیں
معلوم ہو، کہ ہم نے تم کو مٹی سے پیدا کیا ہے، پھر نطفے سے، پھر خون کے
لوتھڑے سے، پھر گوشت کی بوٹی سے، جو شکل والی بھی ہوتی ہے، اور بے شکل
بھی (یہ ہم اس لئے بتا رہے ہیں) تاکہ تم پر حقیقت واضح کریں ہم جس
(نطفے) کو چاہتے ہیں ایک خاص وقت تک رحموں میں ٹھیرائے رکھتے
ہیں۔ پھر تم کو ایک بچے کی صورت میں نکال لاتے ہیں (پھر تمہیں پرورش کرتے

ہیں) تاکہ تم اپنی پوری جوانی کو پہنچو۔ اور تم میں سے کوئی پہلے ہی واپس بلا لیا جاتا ہے، اور کوئی بدترین عمر کی طرف پھیر دیا جاتا ہے، تاکہ سب کچھ جاننے کے بعد پھر کچھ نہ جانے۔ اور تم دیکھتے ہو، کہ زمین سوکھی پڑی ہے۔ پھر جہاں ہم نے اس پر مینہ برسایا کہ یکایک وہ پھبک اٹھی اور پھول گئی اور اس نے ہر قسم کی خوش منظر نباتات اگلنی شروع کر دی۔ یہ سب کچھ اس وجہ سے ہے کہ اللہ ہی حق ہے، اور وہ مُردوں کو زندہ کرتا ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور یہ کہ قیامت کی گھڑی آکر رہے گی، اس میں کوئی شک نہیں۔ اور اللہ ضرور ان لوگوں کو اٹھائے گا جو قبروں میں جا چکے ہیں۔

۸۔ لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝ وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ۝ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ۝ بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ۝ (القیامۃ: ۱ تا ۴)

مجھے روزِ محشر کی قسم، اور نفسِ ملامت گر کی قسم۔ کیا انسان یہ سمجھتا ہے کہ ہم اس کی ہڈیوں کو کبھی یکجا نہ کریں گے؟ ہاں ہم اس کے پور پور کو ٹھیک کر سکتے ہیں۔

۹۔ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۗ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ۝ (الروم: ۸)

کیا انہوں نے کبھی اپنے آپ میں غور نہیں کیا؟ اللہ تعالیٰ نے زمین اور آسمانوں کو، اور ان ساری چیزوں کو جو ان کے درمیان ہیں، برحق اور ایک مقررہ مدت ہی کے لئے پیدا کیا ہے۔ مگر بہت سے لوگ اپنے رب کی ملاقات کے منکر ہیں۔

۱۰۔ فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ (الروم: ۵۰)

دیکھو اللہ تعالیٰ کی رحمت کے اثرات کہ مردہ پڑی ہوئی زمین کو وہ کس طرح جلا اٹھاتا ہے۔ یقیناً وہ مردوں کو زندگی بخشنے والا ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۱۱۔ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝ (الروم: ۱۹)

وہ زندہ میں سے مردے کو نکالتا ہے، اور مردے میں سے زندہ کو نکال لاتا ہے اور زمین کو اس کی موت کے بعد زندگی بخشتا ہے اسی طرح تم لوگ بھی (حالتِ موت سے) نکال لئے جاؤ گے۔

۱۲۔ بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ ۚ بَلْ هُمْ فِىْ شَكٍّ مِّنْهَا ۚ بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ۝ (النمل: ۶۶)

بلکہ آخرت کا علم ہی ان لوگوں سے گم ہو گیا ہے۔ بلکہ یہ اس کی طرف سے شک میں ہیں۔ بلکہ یہ اس سے اندھے ہیں۔

۱۳۔ وَقَالُوٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِی الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِیْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ ۚ بَلْ هُمْ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ۝ قُلْ یَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِیْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝ وَلَوْ تَرٰۤى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ رَبَّنَاۤ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ۝ وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَیْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّیْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ ۝ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِیْتُمْ لِقَآءَ یَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِیْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ اِنَّمَا یُؤْمِنُ بِاٰیٰتِنَا الَّذِیْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا یَسْتَكْبِرُوْنَ ۝ تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۫ وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ۝ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّاۤ اُخْفِیَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْیُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا

يَعْمَلُوْنَ ۝ اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ؕ لَا يَسْتَوٗنَ ۝ اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۬ نُزُلًاۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ كُلَّمَاۤ اَرَادُوْۤا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَاۤ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝

(السجدہ : ۱۰ تا ۲۰)

اور یہ لوگ کہتے ہیں، جب ہم مٹی میں رَل مِل چکے ہوں گے، تو کیا ہم پھر نئے سرے سے پیدا کئے جائیں گے؟ اصل بات یہ ہے، کہ یہ اپنے رَبّ کی ملاقات کے منکر ہیں۔ ان سے کہو، موت کا وہ فرشتہ جو تم پر مقرر کیا گیا ہے، تم کو پورا کا پورا اپنے قبضے میں لے لے گا، اور پھر تم اپنے رَبّ کی طرف پلٹائے جاؤ گے۔

کاش تم دیکھو وہ وقت، جب یہ مجرم سر جھکائے، اپنے رَبّ کے حضور کھڑے ہوں گے (اس وقت یہ کہہ رہے ہونگے) اے ہمارے رَبّ! ہم نے خوب دیکھ لیا، اور سن لیا، اب ہمیں واپس بھیج دے، تاکہ ہم نیک عمل کریں۔ ہمیں اب یقین آگیا ہے۔ (جواب میں ارشاد ہوگا) اگر ہم چاہتے تو پہلے ہی ہر نفس کو اس کی ہدایت دے دیتے۔ مگر میری وہ بات پوری ہو گئی جو میں نے کہی تھی کہ میں جہنم کو جنوں اور انسانوں سب سے بھر دوں گا

پس اب چکھو مزا اپنی اس حرکت کا کہ تم نے اس ▪ان کی ملاقات کو فراموش کر دیا۔ ہم نے بھی اب تمہیں فراموش کر دیا ہے۔ چکھو ہمیشگی کے عذاب کا مزا اپنے کرتُوتوں کی پاداش میں۔

ہماری آیات پر تو وُہ لوگ ایمان لاتے ہیں، جنہیں یہ آیات سُنا کر جب نصیحت کی جاتی ہے، تو سجدے میں گر پڑتے ہیں اور اپنے رَبّ کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں، اور تکبّر نہیں کرتے (سجدہ) ان کی پیٹھیں بستروں سے الگ رہتی ہیں۔ اپنے رَبّ کو خوف اور طمع کے ساتھ پکارتے ہیں۔ اور جو کچھ رزق ہم نے انہیں دیا ہے، اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ پھر جیسا کچھ آنکھوں کی ٹھنڈک کا سامان ان کے اعمال کی جزا میں ان کے لیئے چھپا رکھا گیا ہے، اس کی کسی متنفّس کو خبر نہیں ہے بھلا کہیں یہ ہو سکتا ہے، کہ جو شخص مومن ہو، وُہ اس شخص کی طرح ہو جائے، جو فاسق ہو؟ یہ دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔ جو لوگ ایمان لائے ہیں، اور جنہوں نے نیک عمل کئے ہیں، ان کے لئے تو جنّتوں کی قیام گاہیں ہیں، ضیافت کے طَور پر اُن کے اعمال کے بدلے میں۔ اور جنہوں نے فِسق اختیار کیا ہے، اُن کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ جب کبھی وُہ اس سے نکلنا چاہیں گے، اس میں دھکیل دیئے جائیں گے، اور ان سے کہا جائے گا کہ چکھو اب اُسی آگ کے عذاب کا مزا جس کو تم جُھٹلایا کرتے تھے

۱۴- وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَاْتِيْنَا السَّاعَةُ ؕ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتَاْتِيَنَّكُمْ ۙ عٰلِمِ الْغَيْبِ ۚ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَلَاۤ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَاۤ اَكْبَرُ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۙ لِّيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝ وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْۤ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ۝ (سبا: ۳ تا ۵)

منکرین کہتے ہیں، کیا بات ہے، کہ قیامت ہم پر نہیں آرہی ہے! کہو، قسم ہے میرے عالم الغیب پروردگار کی، وہ تم پر آکر رہے گی۔ اس سے ذرہ برابر کوئی چیز نہ آسمانوں میں چھپی ہوئی ہے، نہ زمین میں۔ نہ ذرے سے بڑی اور نہ اس سے چھوٹی۔ سب کچھ ایک نمایاں دفتر میں درج ہے اور یہ قیامت اِس لئے آئے گی، کہ جزا دے اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں، اور نیک عمل کرتے رہے ہیں۔ ان کے لئے مغفرت ہے اور رزقِ کریم اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو نیچا دکھانے کے لئے زور لگایا ہے، ان کے لئے بدترین قسم کا دردناک عذاب ہے۔

۱۵- وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ؕ ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا

مِنَ النَّارِ ۝ اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۡ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ ۝ (ص : ۲۷-۲۸)

ہم نے اس آسمان اور زمین کو اور اس دُنیا کو جو ان کے درمیان ہے، فضول پیدا نہیں کر دیا ہے۔ یہ تو ان لوگوں کا گمان ہے، جنہوں نے کفر کیا ہے، اور ایسے کافروں کے لیے بربادی ہے جہنم کی آگ سے۔ کیا ہم ان لوگوں کو جو ایمان لاتے اور نیک اعمال کرتے ہیں اور ان کو جو زمین میں فساد کرنے والے ہیں، یکساں کر دیں ؟ کیا متّقیوں کو ہم فاجروں جیسا کر دیں ؟

(۱۶) مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝ (لقمان : ۲۸)

تم سارے انسانوں کو پیدا کرنا اور پھر دوبارہ جِلا اُٹھانا تو اس کے لیے بس ایسا ہے جیسے ایک متنفس کو پیدا کرنا اور جِلا اُٹھانا۔ بے شک اللہ سب کچھ دیکھنے اور سُننے والا ہے۔

۱۷۔ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ۝ اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ۝ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ۝ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ۝ اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰى اَنْ يُّحْيِيَ الْمَوْتٰى ۝ (القیامۃ : ۳۶-۴۰)

کیا انسان یہ سمجھتا ہے کہ اس کو یوں ہی بے مہار چھوڑ دیا جائے گا (اور اس سے کوئی حساب نہیں لیا جائے گا) کیا وہ محض ایک قطرۂ منی نہ تھا ■ ٹپکایا گیا تھا۔ پھر وہ خون کا لوتھڑا بنا۔ پھر اللہ نے اس کو (انسان) بنایا اور اس کے اعضاء درست کیے۔ پھر اس کی دو قسمیں بنا دیں مرد اور عورت۔ تو کیا وہ (خدا جس نے پہلے یہ سب کچھ کیا) اس بات پر قادر نہیں کہ قیامت میں مُردوں کو دوبارہ زندہ کر دے؟

(۱۸) اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ○ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ○ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْۤ اَنْشَاَهَاۤ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ ○ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَاۤ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ○ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰۤى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ○ اِنَّمَاۤ اَمْرُهٗۤ اِذَاۤ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ○ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○

(سورہ یٰسین : ۷۷ - ۸۳)

کیا انسان دیکھتا نہیں ہے کہ ہم نے اسے نطفہ سے پیدا کیا اور پھر وہ صریح جھگڑالو بن کر کھڑا ہو گیا؟ اب وہ ہم پر مثالیں چسپاں کرتا ہے۔ اور اپنی پیدائش کو بھول

جاتا ہے۔ کہتا ہے "کون ان ہڈیوں کو زندہ کرے گا جب کہ یہ بوسیدہ ہو چکی ہوں۔ اس سے کہو انہیں وہی زندہ کرے گا۔ جس نے پہلے انہیں پیدا کیا تھا۔ اور وہ تخلیق کا ہر کام جانتا ہے۔ وہی جس نے تمہارے لیے ہرے بھرے درخت سے آگ پیدا کر دی اور تم اس سے اپنے چولھے روشن کرتے ہو۔ کیا وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ کیا اس پر قادر نہیں ہے کہ ان جیسوں کو پیدا کر سکے؟ کیوں نہیں، جب کہ وہ ماہر خلّاق ہے۔ وہ تو جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے۔ تو اس کا کام بس یہ ہے کہ اسے حکم دے کہ ہو جا اور وہ ہو جاتی ہے۔ پاک ہے وہ جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا مکمل اقتدار ہے اور اسی کی طرف تم پلٹائے جانے والے ہو۔

۱۹۔ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ○
فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ○

(المؤمنون - ۱۱۵ - ۱۱۶)

کیا تم نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ ہم نے تمہیں فضول ہی پیدا کیا ہے۔ اور تمہیں ہماری طرف کبھی پلٹنا ہی نہیں ہے؟ پس بالا و برتر ہے اللہ، بادشاہ حقیقی، کوئی خدا اس کے سوا نہیں مالک ہے عرش بزرگ کا۔

۲۰۔ يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ○ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ○

إِنِّي ظَنَنْتُ أَنِّي مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ۝ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝ فِي
جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝ قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ ۝ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيٓـًٔا بِمَآ
أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ ۝ وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتٰبَهُ بِشِمَالِهِ
فَيَقُولُ يٰلَيْتَنِي لَمْ أُوتَ كِتٰبِيَهْ ۝ وَلَمْ أَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ۝
يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ۝ مَآ أَغْنٰى عَنِّي مَالِيَهْ ۝ هَلَكَ
عَنِّي سُلْطٰنِيَهْ ۝ خُذُوهُ فَغُلُّوهُ ۝ ثُمَّ الْجَحِيمَ صَلُّوهُ ۝
ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوهُ ۝ إِنَّهُ كَانَ لَا
يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ ۝ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِينِ ۝
فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيمٌ ۝ وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غِسْلِينٍ ۝
لَّا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخَاطِئُونَ ۝ (الحاقۃ ١٨-٣٧)

جس روز تم خدا کے روبرو حساب کے واسطے پیش کیے جاؤ گے۔ اور
تمہاری کوئی بات اللہ تعالیٰ سے پوشیدہ نہ ہوگی (پھر اعمال نامے دیئے
جائیں گے) تو جس شخص کا نامۂ اعمال اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا۔
تو (خوش ہو کر لوگوں سے) کہے گا: لو میرا نامۂ اعمال پڑھو! میرا تو
پہلے ہی سے اعتقاد تھا۔ کہ مجھ سے میرا حساب لیا جائے گا۔ تو وہ شخص
اچھے عیش یعنی جنت میں ہو گا۔ جس کے پھل اس قدر جھکے ہوں گے کہ (وہ
جنتی لوگ) جس حالت میں چاہیں لے سکیں گے (خدا کی طرف سے انہیں

انہیں کہا جائے گا، کھاؤ اور پیو مزے کے ساتھ اپنے ان اعمال کے بدلے میں جو تم نے دنیا میں کیے تھے۔ اور جس کا نامۂ اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا. سو وہ نہایت حسرت سے کہے گا: کیا اچھا ہوتا کہ مجھ کو میرا اعمال نامہ ہی نہ ملتا۔ اور مجھ کو یہ خبر ہی نہ ہوتی کہ میرا حساب کیا ہے. کاش! موت میرا خاتمہ کر چکتی۔ افسوس میرا مال میرے کچھ کام نہ آیا۔ میرا جاہ و اقتدار بھی مجھ سے گیا گذرا ایسے شخص کے لیے فرشتوں کو حکم ہو گا کہ، اس شخص کو پکڑ لو۔ اور اس کو طوق پہناؤ۔ پھر دوزخ میں جھونک دو۔ پھر ایک ایسی زنجیر میں جکڑ دو جس کی پیمائش ستّر گز ہے۔ یہ شخص خدائے بزرگ پر ایمان نہ رکھتا تھا۔ اور خود تو کسی کو کیا دیتا اوروں کو بھی غریبوں کے کھلانے کی ترغیب نہ دیتا تھا۔ سو آج اس شخص کا نہ کوئی دولت ہے اور نہ اس کو کوئی کھانے کی چیز نصیب ہے بجز زخموں کے دھوون کے جس کو بجز بڑے گنہگاروں کے اور کوئی نہ کھائے گا۔

۱۲۔ يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ كَالْمُهْلِ ۝ وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۝ وَلَا يَسْأَلُ حَمِيمٌ حَمِيمًا ۝ يُبَصَّرُونَهُمْ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِي مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بِبَنِيهِ ۝ وَصَاحِبَتِهِ وَأَخِيهِ ۝ وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي تُؤْوِيهِ ۝ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ يُنْجِيهِ ۝ كَلَّا إِنَّهَا لَظَىٰ ۝ نَزَّاعَةً لِلشَّوَىٰ ۝ تَدْعُو مَنْ أَدْبَرَ وَتَوَلَّىٰ ۝

(المعارج ۷۰ : ۱۴-۱۷)

جس دن آسمان تیل کی تلچھٹ کی طرح ہو جائے گا۔ اور پہاڑ رنگین اون کی طرح ہو جائیں گے۔ اور کوئی دوست کسی دوست کو نہ پوچھے گا۔ گو وہ ایک دوسرے کو دکھا بھی دئے جائیں گے۔ اور اس روز مجرم اس بات کی تمنا کرے گا کہ کاش اس روز کے حساب سے چھوٹنے کے لیے اپنے بیٹوں کو، اور بیوی کو اور بھائی کو اور کنبہ کو جس میں وہ رہتا تھا۔ اور تمام اہل زمین کو اپنے بدلے میں پکڑا دے اور پھر اپنے آپ کو اس عذاب سے بچالے۔ یہ ہرگز نہیں ہوگا۔ بلکہ وہ آگ ہے شعلہ زن جو کھال تک اُدھیڑ لے گی۔ وہ اس شخص کو بلائے گی جس نے حق سے پیٹھ پھیری ہو گی اور اطاعت (خدا) سے بے رُخی کی ہوگی۔

۲۲۔ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى (فاطر۔ ۱۸)

کوئی بوجھ اُٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھائے گا۔ اور اگر کوئی لدا ہوا نفس اپنا بوجھ اٹھانے کے لیے پکارے گا تو اس کے بار کا ایک ادنیٰ حصہ بھی بٹانے کے لیے کوئی نہیں آئے گا۔ چاہے وہ قریب ترین رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو۔

۲۳۔ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ۝ (سورۃ النبا: ۳۸)

جس روز تمام ذی ارواح اور فرشتے خدا کے (روبرو) صف بستہ خضوع و خشوع کے ساتھ کھڑے ہوں گے۔ اس روز کوئی نہ بول سکے گا بجز اس کے جس کو رحمٰن بولنے کی اجازت دیدے۔ اور وہ شخص بات بھی ٹھیک کہے۔

۲۴۔ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ۝

(الانبیا: ۲۷)

جو کچھ ان کے سامنے ہے اسے بھی وہ جانتا ہے اور جو کچھ ان سے اوجھل ہے اس سے بھی وہ باخبر ہے۔ وہ کسی کی سفارش نہیں کرتے بجز اس کے جس کے حق میں سفارش سننے پر اللہ راضی ہو اور وہ اس کے خوف سے ڈرے رہتے ہیں۔

۲۵۔ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ۝ وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتٰبُ وَجِایْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۝ (الزمر: ۶۸-۷۰)

اور اس روز صور پھونکا جائے گا اور وہ سب مر کر گر جائیں گے ۔ جو آسمانوں اور زمین میں ہیں۔ سوائے ان کے جنہیں اللہ زندہ رکھنا چاہے۔ پھر ایک دوسرا صور پھونکا جائے گا۔ اور یکایک سب کے سب اُٹھ کر دیکھنے لگیں گے ۔ زمین اپنے رب کے نور سے چمک اُٹھے گی ، کتاب اعمال لاکر رکھ دی جائے گی ، انبیا اور تمام گروہ حاضر کر دئے جائیں گے ، لوگوں کے درمیان ٹھیک حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور ان پر کوئی ظلم نہ ہوگا اور ہر متنفس کو جو کچھ بھی اس نے عمل کیا تھا اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائیگا۔ لوگ جو کچھ بھی کرتے ہیں اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔

۲۶- اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَ تَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ○ (یٰسین: ۶۵)

آج ہم ان کے منہ بند کیے دیتے ہیں، ان کے ہاتھ ہم سے بولیں گے۔ اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے کہ یہ دنیا میں کیا کمائی کرتے رہے ہیں۔

۲۷- وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ○ حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَ اَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○ وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ؕ قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ

اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ○ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ○ وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِىْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ○ فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ○

(حٰم السجدہ: ۱۹ - ۲۴)

اور ذرا اس وقت کا خیال کرو۔ جب اللہ کے یہ دشمن دوزخ کی طرف جانے کے لیے گھیرلائے جائیں گے۔ ان کے اگلوں کو پچھلوں کے آنے تک روک رکھا جائے گا۔ پھر جب سب وہاں پہنچ جائیں گے تو ان کے کان اور ان کی آنکھیں اور ان کے جسم کی کھالیں ان پر گواہی دیں گی کہ وہ دنیا میں کیا کچھ کرتے رہے ہیں۔ وہ اپنے جسم کی کھالوں سے کہیں گے "تم نے ہمارے خلاف کیوں گواہی دی؟ وہ جواب دیں گی" ہمیں اُس خدا نے گویائی دی ہے جس نے ہر چیز کو گویا کر دیا ہے۔ اُس نے تم کو پہلی مرتبہ پیدا کیا تھا اور اب اُس کی طرف تم واپس لائے جا رہے ہو۔ تم دنیا میں جرائم کرتے وقت جب چھپتے تھے تو تمہیں یہ خیال نہ تھا کہ کبھی تمہارے اپنے کان اور تمہاری آنکھیں اور تمہارے جسم کی کھالیں تم پر گواہی دیں گی۔ بلکہ تم نے تو یہ سمجھا تھا کہ تمہارے

بہت سے اعمال کی اللہ کو بھی خبر نہیں ہے۔ تمہارا یہی گمان جو تم نے اپنے رب کے ساتھ کیا تھا، تمہیں لے ڈوبا۔ اور اسی کی بدولت تم خسارے میں پڑ گئے۔" اس حالت میں وہ صبر کریں (یا نہ کریں) آگ ہی ان کا ٹھکانا ہوگی۔ اور اگر وہ رجوع کا موقع چاہیں گے تو کوئی موقع انہیں نہ دیا جائے گا۔

۲۸۔ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ○ خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۖ وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ سَالِمُوْنَ ○

(القلم: ۴۲-۴۳)

جس دن ہلچل اور سخت گھبراہٹ ہوگی اور ان کو سجدہ کے لیے بلایا جائے گا تو یہ (کافر) سجدہ نہ کر سکیں گے اور ان کی آنکھیں (شرمندگی کے مارے) جھکی ہوں گی اور ان پر ذلت چھائی ہوگی (کیونکہ) یہ لوگ دنیا میں سجدہ کی طرف بلائے جاتے تھے اور وہ صحیح سالم (بھی تھے) (مگر سجدہ نہ کرتے تھے)

۲۹۔ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ أَحَدًا ○ وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ۭ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۡ بَلْ زَعَمْتُمْ أَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ○ وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ

هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰهَا ۚ وَ
وَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ۗ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ۝

(الکہف : ۴۷ - ۴۹)

فکر اس دن کی ہونی چاہیئے جب کہ ہم پہاڑوں کو چلائیں گے ، اور تم زمین کو بالکل برہنہ پاؤ گے ، اور ہم تمام انسانوں کو اس طرح گھیر کر جمع کریں گے کہ (اگلوں پچھلوں میں سے) ایک بھی نہ چھوٹے گا۔ اور سب کے سب تمہارے رب کے حضور صف در صف پیش کیے جائیں گے ۔۔۔۔ لو دیکھ لو آگئے نا تم ہمارے پاس اسی طرح جیسا ہم نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا۔ تم نے تو یہ سمجھا تھا کہ ہم نے تمہارے لیے کوئی وعدے کا وقت مقرر ہی نہیں کیا ہے ۔۔۔ اور نامۂ اعمال سامنے رکھ دیا جائے گا۔ اس وقت تم دیکھو گے کہ مجرم لوگ اپنی کتاب زندگی کے اندراجات سے ڈر رہے ہوں گے اور کہہ رہے ہوں گے کہ ہائے ہماری کم بختی، یہ کیسی کتاب ہے کہ ہماری کوئی چھوٹی بڑی حرکت ایسی نہیں رہی جو اس میں درج نہ ہو گئی ہو۔ جو جو کچھ انہوں نے کیا تھا وہ سب اپنے سامنے حاضر پائیں گے۔ اور تیرا رب کسی پر ذرا ظلم نہ کرے گا۔

۲۰۔ وَلَوْ تَرٰۤى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚۖ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ ِۨ الْقَوْلَ ۚ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لَوْلَاۤ اَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ ۝ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا

لِلَّذِیْنَ اسْتُضْعِفُوْٓا اَنَحْنُ صَدَدْنٰکُمْ عَنِ الْهُدٰی بَعْدَ اِذْ جَآءَکُمْ بَلْ کُنْتُمْ مُّجْرِمِیْنَ ○ وَقَالَ الَّذِیْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِیْنَ اسْتَکْبَرُوْا بَلْ مَکْرُ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ اَنْ نَّکْفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ؕ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ؕ وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ فِیْٓ اَعْنَاقِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا ؕ هَلْ یُجْزَوْنَ اِلَّا مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ○

(سبا : ۳۱ - ۳۳)

کاش تم دیکھو ان کا حال اس وقت جب یہ ظالم اپنے رب کے حضور کھڑے ہوں گے۔ اس وقت یہ ایک دوسرے پر الزام دھریں گے۔ جو لوگ دنیا میں دبا کر رکھے گئے تھے وہ بڑے بننے والوں سے کہیں گے کہ اگر تم نہ ہوتے تو ہم مومن ہوتے"۔ وہ بڑے بننے والے ان دبے ہوئے لوگوں کو جواب دیں گے "کیا ہم نے تمہیں اس ہدایت سے روکا تھا جو تمہارے پاس آئی تھی؟ نہیں بلکہ تم خود مجرم تھے"۔ وہ دبے ہوئے لوگ ان بڑے بننے والوں سے کہیں گے "نہیں بلکہ روز و شب کی مکاری تھی جب تم ہم سے کہتے تھے کہ ہم اللہ سے کفر کریں اور دوسروں کو اس کا ہمسر ٹھہرائیں"۔ آخر کار جب یہ لوگ عذاب دیکھیں گے تو اپنے دلوں میں پچھتائیں گے۔ اور ہم ان منکرین کے گلوں میں طوق ڈال دیں گے۔ کیا لوگوں کو اس کے سوا اور کوئی بدلہ دیا جا سکتا ہے کہ جیسے اعمال ان کے تھے ویسی ہی جزا وہ پائیں۔

۳۱۔ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِیْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِیْنَ اسْتَکْبَرُوْٓا

إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ مُّغْنُونَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ قَالُوا لَوْ هَدَانَا اللَّهُ لَهَدَيْنَاكُمْ ۖ سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَجَزِعْنَا أَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيصٍ ○ وَقَالَ الشَّيْطَانُ لَمَّا قُضِيَ الْأَمْرُ إِنَّ اللَّهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدتُّكُمْ فَأَخْلَفْتُكُمْ ۖ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُم مِّن سُلْطَانٍ إِلَّا أَن دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِي ۖ فَلَا تَلُومُونِي وَلُومُوا أَنفُسَكُم ۖ مَّا أَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَا أَنتُم بِمُصْرِخِيَّ ۖ إِنِّي كَفَرْتُ بِمَا أَشْرَكْتُمُونِ مِن قَبْلُ ۗ إِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ○ (ابراہیم: ۲۱ - ۲۲)

اور یہ لوگ جب اکٹھے اللہ کے سامنے بے نقاب ہوں گے تو اس وقت ان میں سے جو دنیا میں کمزور تھے وہ ان لوگوں سے جو بڑے بنے ہوئے تھے، کہیں گے "دنیا میں ہم تمہارے تابع تھے، اب کیا تم اللہ کے عذاب سے ہم کو بچانے کے لیے بھی کچھ کر سکتے ہو؟" وہ جواب دیں گے "اگر اللہ نے ہمیں نجات کی کوئی راہ دکھائی ہوتی تو ہم ضرور تمہیں بھی دکھا دیتے۔ اب تو یکساں ہے، خواہ ہم جزع فزع کریں یا صبر، بہر حال ہمارے بچنے کی کوئی صورت نہیں۔"

اور جب فیصلہ چکا دیا جائے گا تو شیطان کہے گا "حقیقت یہ ہے کہ اللہ نے جو وعدے تم سے کیے تھے وہ سب سچے تھے اور میں نے جتنے وعدے کئے ان میں سے کوئی بھی پورا نہ کیا۔ میرا تم پر کوئی زور تو تھا نہیں، میں نے اس کے

سوا کچھ نہیں کیا کہ اپنے راستے کی طرف تمہیں دعوت دی اور تم نے میری دعوت پر لبیک کہا۔ اب مجھے ملامت نہ کرو، اپنے آپ ہی کو ملامت کرو۔ یہاں نہ میں تمہاری مدد کر سکتا ہوں اور نہ تم میری مدد کر سکتے ہو۔ میں خود تمہارے اس فعل سے کہ تم اس سے پہلے مجھے دنیا میں خدا کا شریک بناتے تھے بیزار ہوں. یقیناً ظالموں کے لیے دردناک عذاب مقرر ہے۔

۳۲۔ وَهُمْ يَصْطَرِخُونَ فِيهَا ۚ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ۚ أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَاءَكُمُ النَّذِيرُ ۖ فَذُوقُوا فَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ نَصِيرٍ ○ (فاطر: ۳۷)

وہ (اہل جہنم) وہاں چیخ چیخ کر کہیں گے کہ "اے ہمارے رب، ہمیں یہاں سے نکال لے تاکہ ہم نیک عمل کریں ان اعمال سے مختلف جو پہلے کرتے رہے تھے۔" (انہیں جواب دیا جائے گا) "کیا ہم نے تم کو اتنی عمر نہ دی تھی جس میں کوئی سبق لینا چاہتا تو سبق لے سکتا تھا؟ اور تمہارے پاس متنبہ کرنے والا بھی آچکا تھا۔ اب مزا چکھو ظالموں کا یہاں کوئی مددگار نہیں ہے۔"

۳۳۔ وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ زُمَرًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا فُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِنْكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا ۚ قَالُوا بَلَىٰ وَلَٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝ قِيْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ
فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝ وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ
اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ
لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ۝
وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ
نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاۗءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝
وَتَرَى الْمَلٰۗىِٕكَةَ حَاۗفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ
بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ۝ (الزمر: ۷۰-۷۵)

وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا تھا جہنم کی طرف گروہ در گروہ ہانکے جائیں گے۔ یہاں تک کہ جب وہ وہاں پہنچیں گے تو اس کے دروازے کھولے جائیں گے۔ اور اس کے کارندے ان سے کہیں گے "کیا تمہارے پاس تمہارے اپنے لوگوں میں سے ایسے رسول نہیں آئے تھے جنہوں نے تم کو تمہارے رب کی آیات سنائی ہوں اور تمہیں اس بات سے ڈرایا ہو کہ ایک وقت تمہیں یہ دن بھی دیکھنا ہوگا؟" وہ جواب دیں گے "ہاں، آئے تھے مگر عذاب کا فیصلہ کافروں پر چپک گیا۔" کہا جائے گا "داخل ہو جاؤ جہنم کے دروازوں میں، یہاں اب تمہیں ہمیشہ رہنا ہے۔ بڑا ہی بُرا ٹھکانا ہے یہ متکبروں کے لیے۔ اور جو لوگ اپنے رب کی نافرمانی سے پرہیز کرتے تھے انہیں گروہ در گروہ

جنت کی طرف لے جایا جائے گا۔ یہاں تک کہ جب وہ وہاں پہنچیں گے اور اس کے دروازے پہلے ہی کھولے جاچکیں ہوں گے، تو اُس کے منتظمین ان سے کہیں گے "سلام ہو تم پر، بہت اچھے رہے۔ داخل ہو جاؤ اس میں ہمیشہ کے لیے" اور وہ کہیں گے "شکر ہے اس خدا کا جس نے ہمارے ساتھ اپنا وعدہ سچا کر دکھایا اور ہم کو زمین کا وارث بنا دیا۔ اب ہم جنت میں جہاں چاہیں اپنی جگہ بنا سکتے ہیں۔" پس بہترین اجر ہے عمل کرنے والوں کے لیے۔ اور تم دیکھو گے کہ فرشتے عرش کے گرد حلقہ بنائے ہوئے اپنے رب کی حمد اور تسبیح کر رہے ہوں گے۔ اور لوگوں کے درمیان ٹھیک ٹھیک حق کے ساتھ فیصلہ چکا دیا جائے گا۔ اور پکار دیا جائے گا کہ حمد ہے اللہ رب العالمین کے لیے۔

۴۳۔ اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ۝ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ؕ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ۝ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۚ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ۝ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝ وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ ۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۝ (سورہ ملک ۱: ۶ - ۱۴)

جب یہ دوزخی اس میں ڈالے جائیں گے۔ تو وہ اس کی آگ کی ہرہراہٹ کی آواز سُنیں گے اور وہ دوزخ اس طرح جوش مارتی ہوگی جیسے معلوم ہوتا ہے کہ ابھی غصہ کے مارے پھٹ پڑے گی۔ جب اس میں دوزخیوں کا کوئی گروہ ڈالا جائے گا تو اس کے کارندے ان لوگوں سے پوچھیں گے کہ کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا؟ وہ کہیں گے کیوں نہیں۔ ہمارے پاس ڈرانے والا آیا تھا تو ہم نے اس کو جھٹلا دیا اور کہہ دیا کہ اللہ نے کچھ نازل نہیں کیا اور تم بڑی غلطی میں پڑے ہو۔ اور وہ یہ بھی کہیں گے کہ اگر ہم کانوں اور عقلوں سے کام لیتے تو آج ہم اہل دوزخ میں شامل نہ ہوتے۔" غرض وہ اپنے جرم کا اقرار کریں گے۔ سو اہل دوزخ پر لعنت ہو۔ بے شک جو لوگ اپنے پروردگار سے بے دیکھے ڈرتے ہیں ان کے لیے مغفرت اور اجر عظیم ہے۔ اور تم لوگ خواہ اپنی بات کو چھپاؤ یا اسے ظاہر کرو۔ اس کو سب خبر ہے (کیونکہ) وہ دلوں تک کی باتوں سے باخبر ہے۔ کیا وہ نہ جانے گا جس نے پیدا کیا ہے اور وہ باریک بین اور پوری طرح باخبر ہے۔

۳۵- فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ○ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ○ يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ○ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ○ اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ○ اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ۭ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○ اِنَّ

الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنّٰتٍ وَّنَعِیْمٍ ۝ فٰکِهِیْنَ بِمَآ اٰتٰهُمْ رَبُّهُمْ ج وَ
وَقٰهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِیْمِ ۝ کُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِیْٓـًٔا بِمَا
کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ مُتَّکِـِٕیْنَ عَلٰی سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ج وَزَوَّجْنٰهُمْ
بِحُوْرٍ عِیْنٍ ۝ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّیَّتُهُمْ بِاِیْمَانٍ
اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّیَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَیْءٍ ط
کُلُّ امْرِیٍٔ بِمَا کَسَبَ رَهِیْنٌ ۝ وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاکِهَةٍ وَّلَحْمٍ
مِّمَّا یَشْتَهُوْنَ ۝ یَتَنَازَعُوْنَ فِیْهَا کَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِیْهَا وَ لَا
تَاْثِیْمٌ ۝ وَیَطُوْفُ عَلَیْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ کَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ
مَّکْنُوْنٌ ۝ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰی بَعْضٍ یَّتَسَآءَلُوْنَ ۝
قَالُوْٓا اِنَّا کُنَّا قَبْلُ فِیْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِیْنَ ۝ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَیْنَا
وَوَقٰنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ۝ اِنَّا کُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ط
اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِیْمُ ۝ (الطور: ۱۱ - ۲۸)

تباہی ہے اس روز ان جھٹلانے والوں کے لیے جو آج کھیل کے طور پر اپنی حجت بازیوں میں لگے ہوئے ہیں جس دن انہیں دھکے مار مار کر نار جہنم کی طرف لے چلا جائے گا۔ اس وقت ان سے کہا جائے گا کہ یہ وہی آگ ہے جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔ اب بتاؤ یہ جادو ہے یا تمہیں سوجھ نہیں رہا ہے؟ جاؤ اب جھلسو اس کے اندر، تم خواہ صبر کرو یا نہ کرو، تمہارے لیے یکساں ہے تمہیں

ویسا ہی بدلہ دیا جا رہا ہے جیسے تم عمل کر رہے تھے۔"

متقی لوگ وہاں باغوں اور نعمتوں میں ہوں گے، لطف لے رہے ہونگے ان چیزوں سے جو ان کا رب انہیں دے گا۔ اور ان کا رب انہیں دوزخ کے عذاب سے بچا لے گا (ان سے کہا جائے گا) کھاؤ پیو مزے سے اپنے ان اعمال کے صلے میں جو تم کرتے رہے ہو۔ وہ آمنے سامنے بچھے ہوئے تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے اور ہم خوبصورت آنکھوں والی حوریں ان سے بیاہ دیں گے۔ جو لوگ ایمان لائے ہیں اور ان کی اولاد بھی کسی درجۂ ایمان میں ان کے نقش قدم پر چلی ہے۔ ان کی اس اولاد کو بھی ہم (جنت میں) ان کے ساتھ ملا دیں گے۔ اور ان کے عمل میں کوئی گھاٹا ان کو نہ دیں گے۔ ہر شخص اپنے کسب کے عوض رہن ہے۔ ہم ان کو ہر طرح کے پھل اور گوشت جس چیز کو بھی ان کا جی چاہے گا، خوب دیئے چلے جائیں گے۔ وہ ایک دوسرے سے جام شراب لپک لپک کر لے رہے ہوں گے جس میں نہ یاوہ گوئی ہوگی نہ بدکرداری۔ اور ان کی خدمت میں وہ لڑکے دوڑتے پھر رہے ہوں گے جو انہی کے لیے مخصوص ہوں گے، ایسے خوبصورت جیسے چھپا کر رکھے ہوئے موتی۔ یہ لوگ آپس میں ایک دوسرے سے (دنیا میں گزرے ہوئے) حالات پوچھیں گے۔ یہ کہیں گے کہ ہم پہلے اپنے گھر والوں میں ڈرتے ہوئے زندگی بسر کرتے تھے۔ آخر کار اللہ نے ہم پر فضل فرمایا اور ہمیں جھلس دینے والی ہوا کے عذاب سے

بچالیا۔ ہم پچھلی زندگی میں اُسی سے دعائیں مانگتے تھے ا وہ واقعی بڑا محسن اور رحیم ہے۔

۳۶۔ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ○ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّیْ كَانَ لِیْ قَرِيْنٌ ۙ○ يَّقُوْلُ اَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ ○ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ○ قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ○ فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِیْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ○ قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ۙ○ وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّیْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ○ اَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ ۙ○ اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ○ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ○ لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ○ (الصفت : ۵۰-۶۱)

پھر وہ (اہلِ جنت) ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر حالات پوچھیں گے۔ ان میں سے ایک کہے گا۔ "دنیا میں میرا ایک ہم نشین تھا جو مجھ سے کہا کرتا تھا، کیا تم بھی تصدیق کرنے والوں میں سے ہو؟ کیا واقعی جب ہم مر چکے ہوں گے اور مٹی ہو جائیں گے اور ہڈیوں کا پنجر بن کر رہ جائیں گے تو ہمیں جزا و سزا دی جائے گی؟ اب کیا آپ لوگ دیکھنا چاہتے ہیں کہ وہ صاحب کہاں ہیں؟" یہ کہکر جونہی وہ جھکے گا تو جہنم کی گہرائی میں اس کو دیکھ لے گا اور اس سے خطاب کر کے کہے گا "خدا کی قسم تُو تو مجھے تباہ ہی کر دینے والا تھا۔ میرے رب کا فضل شاملِ حال نہ ہوتا

تو آج میں بھی ان لوگوں میں سے ہوتا جو پکڑے ہوئے آئے ہیں۔ اچھا تو کیا اب ہم مرنے والے نہیں ہیں؟ موت جو ہمیں آنی تھی وہ بس پہلے آ چکی؟ اب ہمیں کوئی عذاب نہیں ہونا؟ یقیناً یہی عظیم الشان کامیابی ہے۔ ایسی ہی کامیابی کے لیے عمل کرنے والوں کو عمل کرنا چاہیئے۔

۳۷۔ تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۭ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ○ (القصص: ۸۳)

وہ آخرت کا گھر تو ہم ان لوگوں کے لیے مخصوص کر دیں گے جو زمین میں اپنی بڑائی نہیں چاہتے اور نہ فساد کرنا چاہتے ہیں اور انجام کی بھلائی متقین ہی کے لیے ہے۔

یہ ہیں رحمن کے بندے

(مومنین کی صفات اور کردار)

— تورات اور انجیل میں مسلمانوں کی نشانیاں اور اُمتِ مسلمہ کے
— ظہور کی پیش گوئی (۱)
— ان کے نظریۂ حیات کے بنیادی اجزائے ترکیبی اور
ان کی صدائے حال (۲)
— وہ آپس میں رحیم و شفیق اور کفار پر سخت ہیں (۱)
— ان کے کردار کی نمایاں صفات (۱، ۳، ۴، ۵، ۸، ۸ الف
۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۹)
— مثالی بندۂ مومن۔ (حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ) ۸ الف
— ان کا مقصدِ وجود۔
(۶، ۷، ۸)

— ان کی دُعائیں رب کے حضور۔

(۲، ۴، ۹، ۱۴)

— اُنہوں نے اپنی جانیں اور مال جنّت کے بدلے میں خدا کے ہاتھ فروخت کر رکھے ہیں (۱۳)

— ان کا رب ان پر بہت مہربان ہے؛ لہٰذا انہیں کسی وقت بھی اپنے رب کی یاد سے غافل نہیں ہونا چاہیے (۱۷)

— فرشتے بھی مومنین کے حق میں دُعا کرتے ہیں (۱۸)

۱۔ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ؗ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۚۖۛ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْاَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝ (الفتح ۲۹)

محمدؐ اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ کفار پر سخت اور آپس میں رحیم ہیں۔ تم جب دیکھو گے انہیں رکوع و سجود، اور اللہ کے فضل اور اس کی خوشنودی کی طلب میں مشغول پاؤ گے۔ سجود کے اثرات ان کے چہروں پر موجود ہیں جن سے وہ الگ پہچانے جاتے ہیں۔ یہ ہے ان کی صفت توراۃ میں اور انجیل میں ان کی مثال یوں دی گئی ہے کہ گویا ایک کھیتی ہے جس نے پہلے کونپل نکالی، پھر اس کو تقویت دی، پھر وہ گدرائی، پھر اپنے تنے پر کھڑی ہو گئی۔ کاشت کرنے والوں کو وہ خوش کرتی ہے تاکہ کفار ان کے پھلنے پھولنے پر جلیں۔ اس گروہ کے لوگ جو ایمان لائے ہیں اور جنہوں نے نیک عمل کیے ہیں، اللہ نے ان سے مغفرت اور بڑے اجر کا وعدہ فرمایا ہے۔

۲۔ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ

...ن بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ
...نَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا
...كَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ○ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا
...ا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا
...تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ
...صْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا
...ا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا
...نْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○

(البقرۃ: ۲۸۵ - ۲۸۶)

رسول اس ہدایت پر ایمان لایا ہے جو اس کے رب کی طرف سے اس
پر نازل ہوئی ہے۔ اور جو لوگ اس رسول کے ماننے والے ہیں انہوں نے بھی
اس ہدایت کو دل سے تسلیم کر لیا ہے (یہ سب اللہ اور اس کے فرشتوں
اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں کو مانتے ہیں اور ان کا قول یہ ہے کہ ہم
اللہ کے رسولوں کو ایک دوسرے سے الگ نہیں کرتے) ہم نے حکم سنا اور
اطاعت قبول کی۔ مالک! ہم تجھ سے خطا بخشی کے طالب ہیں اور ہمیں تیری ہی
طرف پلٹنا ہے۔ اللہ کسی متنفس پر اس کی قدرت سے بڑھ کر ذمہ داری کا بوجھ
نہیں ڈالتا۔ ہر شخص نے جو نیکی کمائی ہے اس کا پھل اسی کے لیے ہے اور

جو بدی سمیٹی ہے اس کا وبال اسی پر ہے۔ (ایمان والو! تم یوں دعا کیا کرو) اے ہمارے رب! ہم سے بھول چوک میں جو قصور ہو جائیں، ان پر گرفت نہ کر۔ مالک! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال، جو تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالے تھے۔ پروردگار جس بار کو اٹھانے کی طاقت ہم میں نہیں ہے وہ ہم پر نہ رکھ۔ ہمارے ساتھ نرمی کر۔ ہم سے درگزر فرما۔ ہم پر رحم کر۔ تو ہمارا مولیٰ ہے۔ کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد کر۔

۳۔ فَمَا أُوتِيتُم مِّن شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا عِندَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّأَبْقٰى لِلَّذِينَ آمَنُوا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ○ وَالَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبٰٓئِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ ○ وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَأَمْرُهُمْ شُورٰى بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنفِقُونَ ○ وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنتَصِرُونَ ○ وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللّٰهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِينَ ○ وَلَمَنِ انتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهِ فَأُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِم مِّن سَبِيلٍ ○ إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَظْلِمُونَ النَّاسَ وَيَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۚ أُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ○ وَلَمَن صَبَرَ وَغَفَرَ إِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ

عَزْمِ الْاُمُوْرِ ○ (الشوریٰ: ۳۶-۴۳)

(جو کچھ بھی تم لوگوں کو دیا گیا ہے وہ محض دنیا کی چند روزہ زندگی کا سروسامان ہے اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ بہتر بھی ہے اور پائیدار بھی وہ ان لوگوں کے لیے ہے) جو ایمان لائے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں، جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے پرہیز کرتے ہیں۔ اور اگر غصہ آجائے تو درگزر کر جاتے ہیں، جو اپنے رب کا حکم مانتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، اپنے معاملات آپس کے مشورے سے چلاتے ہیں، ہم نے جو کچھ بھی رزق انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں اور جب ان پر زیادتی کی جاتی ہے تو اس کا مقابلہ کرتے ہیں — بُرائی کا بدلہ ویسی ہی بُرائی ہے، پھر جو کوئی معاف کر دے اور اصلاح کرے اس کا اجر اللہ کے ذمہ ہے۔ اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا، اور جو لوگ ظلم ہونے کے بعد بدلہ لیں ان کی ملامت نہیں کی جا سکتی، ملامت کے مستحق تو وہ ہیں جو دوسروں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناحق زیادتیاں کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے لیے دردناک عذاب ہے۔ البتہ جو شخص صبر سے کام لے اور درگزر کرے تو یہ بڑی اولوالعزمی کے کاموں میں سے ہے۔

۴۔ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ ○ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ یُّقْتَلُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ؕ

بَلْ اَحْيَاءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ○ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ؕ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ○ الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ○ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۟ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ○

(البقرۃ: ۱۵۳ - ۱۵۷)

اے ایمان لانے والو! صبر اور نماز سے مدد لو۔ اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں، انہیں مردہ نہ کہو، ایسے لوگ تو حقیقت میں زندہ ہیں، مگر تمہیں ان کی زندگی کا شعور نہیں ہوتا۔ اور ہم ضرور تمہیں خوف وخطر، فاقہ کشی، جان ومال کے نقصانات اور آمدنیوں کے گھاٹے میں مبتلا کرکے تمہاری آزمائش کریں گے۔ ان حالات میں جو لوگ صبر کریں اور جب کوئی مصیبت پڑے، تو کہیں کہ "ہم اللہ ہی کے ہیں اور اللہ ہی کی طرف ہمیں پلٹ کر جانا ہے" انہیں خوشخبری دیدو۔ ان پر ان کے رب کی طرف سے بڑی عنایات ہوں گی، اس کی رحمت ان پر سایہ کرے گی اور ایسے ہی لوگ راست رو ہیں۔

۵۔ اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ

وَ قُلُوْبُهُمْ اِلٰی ذِکْرِ اللّٰهِ ؕ (الزمر: ۲۳)
اللہ نے بہترین کلام اُتارا ہے، ایک ایسی کتاب جس کے تمام اجزا
ہم رنگ ہیں اور جس میں بار بار مضامین دہرائے گئے ہیں۔ اسے سُن کر ان لوگوں
کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں جو اپنے رب سے ڈرنے والے ہیں، اور پھر
ان کے جسم اور ان کے دل نرم ہو کر اللہ کے ذکر کی طرف راغب ہو جاتے ہیں۔

۶۔ کُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ
وَ تَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ (آل عمران: ۱۰۹)
اب دنیا میں وہ بہترین گروہ تم ہو جسے انسانوں کی اصلاح کے لیے میدان
میں لایا گیا ہے۔ تم نیکی کا حکم دیتے ہو، بدی سے روکتے ہو، اور اللہ پر ایمان
رکھتے ہو۔

۷۔ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَ اسْجُدُوْا وَ اعْبُدُوْا رَبَّكُمْ
وَ افْعَلُوا الْخَیْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۞ وَ جَاهِدُوْا فِی اللّٰهِ
حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَ مَا جَعَلَ عَلَیْكُمْ فِی الدِّیْنِ
مِنْ حَرَجٍ ؕ مِلَّةَ اَبِیْكُمْ اِبْرٰهِیْمَ ؕ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِیْنَ ۙ۬
مِنْ قَبْلُ وَ فِیْ هٰذَا لِیَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِیْدًا عَلَیْكُمْ وَ تَكُوْنُوْا
شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ۚۖ فَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اعْتَصِمُوْا
بِاللّٰهِ ؕ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ النَّصِیْرُ ۞ (الحج: ۷۷-۷۸)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو رکوع اور سجدہ کرو۔ اپنے رب کی بندگی کرو۔ اور نیک کام کرو۔ شاید کہ تم کو فلاح نصیب ہو۔ اللہ کی راہ میں جہاد کرو جیسا کہ جہاد کرنے کا حق ہے۔ اس نے تمہیں اپنے کام کے لیے چن لیا ہے اور دین میں تم پر کوئی تنگی نہیں رکھی۔ قائم ہو جاؤ اپنے باپ ابراہیم کی ملت پر۔ اللہ نے پہلے بھی تمہارا نام مسلم رکھا تھا اور اس (قرآن) میں بھی (تمہارا یہی نام ہے) تاکہ رسول تم پر گواہ ہو اور تم لوگوں پر۔ پس نماز قائم کرو۔ زکوٰۃ دو اور اللہ سے وابستہ ہو جاؤ۔ وہ ہے تمہارا مولیٰ، بہت ہی اچھا ہے وہ مولیٰ اور بہت ہی اچھا ہے مددگار۔

۸۔ وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۤءُ بَعْضٍ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ (توبہ: ع ۹)

مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں ایک دوسرے کے رفیق ہیں، بھلائی کا حکم دیتے اور برائی سے روکتے ہیں۔

۸ (الف)۔ وَقَالَ اِنِّيْ ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ○ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ○ فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ○ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يٰبُنَيَّ اِنِّيْ اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى قَالَ يٰۤاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِيْ اِنْ شَاۤءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ○ فَلَمَّاۤ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ○ وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰۤاِبْرٰهِيْمُ ○ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي

الْمُحْسِنِيْنَ ○ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ○ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ○ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ○ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ○ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ○ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ○ (الصّٰفّٰت: ۹۹ — ۱۱۱)

ابراہیمؑ نے کہا " میں اپنے رب کی طرف جاتا ہوں، وہی میری رہنمائی کرے گا۔ اے پروردگار مجھے ایک بیٹا عطا کر جو صالحوں میں سے ہو۔" (اس دعا کے جواب میں) ہم نے اس کو ایک حلیم (بردبار) لڑکے کی بشارت دی۔ وہ لڑکا جب اس کے ساتھ دوڑ دھوپ کرنے کی عمر کو پہنچ گیا تو (ایک روز) ابراہیمؑ نے اس سے کہا "بیٹا میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ میں تجھے ذبح کر رہا ہوں، اب تو بتا، تیرا کیا خیال ہے ؟" اس نے کہا " ابّا جان! جو کچھ آپ کو حکم دیا جا رہا ہے اسے کر ڈالیے، آپ انشاء اللہ مجھے صابروں میں سے پائیں گے۔" آخر کو جب ان دونوں نے سرِ تسلیم خم کر دیا اور ابراہیمؑ نے بیٹے کو ماتھے کے بل گرا دیا اور ہم نے ندا دی کہ " اے ابراہیم، تو نے خواب سچ کر دکھایا۔ ہم نیکی کرنے والوں کو ایسی ہی جزا دیتے ہیں۔ یقیناً یہ ایک کھلی آزمائش تھی۔" اور ہم نے ایک بڑی قربانی فدیے میں دے کر اس بچے کو چھڑا لیا اور اس کی تعریف و توصیف ہمیشہ کے لیے بعد کی نسلوں میں چھوڑی۔ سلام ہے ابراہیم پر۔ ہم نیکی کرنے والوں کو ایسی ہی جزا دیتے ہیں۔ یقیناً وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا۔

۹۔ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ

الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ۝ وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّ
قِيَامًا ۝ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ق صلے
اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۝ ق صلے اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝
وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ
قَوَامًا ۝ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ
النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۝ وَمَنْ يَّفْعَلْ
ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ۝ يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ
يَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ۝ ق صلے اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا
صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ط وَكَانَ اللّٰهُ
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ
اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ۝ وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ وَاِذَا مَرُّوْا
بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ۝ وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ
لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا ۝ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ
رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا
لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۝ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا
وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ط حَسُنَتْ
مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝ قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ

فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَامًا ○ (الفرقان : ۶۳ - ۷۷)

رحمان کے (اصل) بندے وہ ہیں جو زمین پر نرم چال چلتے ہیں اور جاہل ان کے مُنہ آئیں تو کہہ دیتے ہیں کہ تم کو سلام۔ جو اپنے رب کے حضور سجدے اور قیام میں راتیں گزارتے ہیں جو دعائیں کرتے ہیں کہ "اے ہمارے رب، جہنم کے عذاب سے ہم کو بچا لے، اس کا عذاب تو جان کا لاگو ہے، وہ تو بڑا ہی بُرا مستقر اور مقام ہے" جو خرچ کرتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں، نہ بخل، بلکہ دونوں کے درمیان اعتدال پر قائم رہتے ہیں۔ جو اللہ کے سوا کسی اور معبود کو نہیں پکارتے، اللہ کی حرام کی ہوئی کسی جان کو ناحق ہلاک نہیں کرتے، اور نہ زنا کے مرتکب ہوتے ہیں۔ یہ کام جو کوئی کرے وہ اپنے گناہ کا بدلہ پائے گا، قیامت کے روز اس کو مکرّر عذاب دیا جائے گا۔ اور اسی میں وہ ذلت کے ساتھ پڑا رہے گا۔ اِلّا یہ کہ کوئی (ان گناہوں کے بعد) توبہ کر چکا ہو اور ایمان لا کر عمل صالح کرنے لگا ہو۔ ایسے لوگوں کی بُرائیوں کو بھلائیوں سے بدل دے گا۔ اور وہ بڑا غفور رحیم ہے۔ جو شخص توبہ کر کے نیک عملی اختیار کرتا ہے وہ تو اللہ کی طرف پلٹ آتا ہے جیسا کہ پلٹنے کا حق ہے۔ (اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں) جو جھوٹ کے گواہ نہیں بنتے اور کسی لغو چیز پر ان کا گزر ہو جائے تو شریف آدمیوں کی طرح گزر جاتے ہیں۔ جنہیں اگر ان کے رب کی آیات سُنا کر نصیحت کی جاتی ہے تو وہ اس پر اندھے اور بہرے بن کر نہیں رہ جاتے۔ جو دعائیں مانگا کرتے ہیں کہ "اے ہمارے رب، ہمیں اپنی بیویوں اور اپنی اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک

دے اور ہم کو پرہیزگاروں کا امام بنا۔" یہ ہیں وہ لوگ جو اپنے صبر کا پھل منزل بلند کی شکل میں پائیں گے۔ آداب و تسلیمات سے ان کا استقبال ہوگا۔ وہ ہمیشہ ہمیشہ وہاں رہیں گے۔ کیا ہی اچھا ہے وہ مستقر اور وہ مقام! اے محمد! لوگوں سے کہو کہ میرے رب کو تمہاری کیا حاجت پڑی ہے۔ اگر تم اس کو نہ پکارو۔ اب کہ تم نے جھٹلا دیا ہے، عنقریب وہ سزا پاؤ گے کہ جان چھڑانی محال ہوگی۔"

۱۰۔ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خَاشِعُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فَاعِلُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۝ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۝ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

(سورہ المؤمنون: ۱ - ۱۱)

یقیناً فلاح پائی ہے ایمان والوں نے جو اپنی نماز میں خشوع اختیار کرتے

ہیں، لغویات سے دُور رہتے ہیں، زکوٰۃ کے طریقے پر عامل ہوتے ہیں۔ اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں، سوائے اپنی بیویوں کے اور اُن عورتوں کے جو ان کی مِلکِ یمین میں ہوں کہ ان پر (محفوظ نہ رکھنے میں) وہ قابل ملامت نہیں ہیں، البتہ جو اس کے علاوہ کچھ اور چاہیں وہی زیادتی کرنے والے ہیں اپنی امانتوں اور اپنے عہد و پیمان کا پاس رکھتے ہیں، اور اپنی نمازوں کی محافظت کرتے ہیں۔ یہی لوگ وہ وارث ہیں جو میراث میں فردوس پائیں گے اور اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

۱۱۔ إِنَّ الْإِنسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا ○ إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا ○ وَإِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعًا ○ إِلَّا الْمُصَلِّينَ ○ الَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ ○ وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُومٌ ○ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ○ وَالَّذِينَ يُصَدِّقُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ ○ وَالَّذِينَ هُم مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِم مُّشْفِقُونَ ○ إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَأْمُونٍ ○ وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ ○ إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ○ فَمَنِ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ ○ وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ ○ وَالَّذِينَ هُم

بِشَهٰدٰتِہِمْ قَآئِمُوْنَ ○ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِہِمْ يُحَافِظُوْنَ ○ اُولٰٓئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ○

(المعارج : ۱۹-۳۵)

بے شک انسان بہت بے صبرا ہے۔ جب اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو جزع فزع کرنے لگتا ہے مگر وہ نمازی (یعنی مومن) جو اپنی نمازوں کی ہمیشہ پابندی کرتے ہیں اور جن کے مالوں میں سوالی اور بے سوالی سب کا حق ہے اور قیامت کے دن کا اعتقاد رکھتے ہیں اور جو اپنے پروردگار کے عذاب سے ڈرنے والے ہیں اور واقعی ان کے رب کا عذاب بے خوف ہونے کی چیز نہیں۔ اور جو اپنی شرمگاہوں کو محفوظ رکھنے والے ہیں۔ لیکن اپنی بیویوں سے یا اپنی (شرعی) لونڈیوں سے حفاظت نہیں کرتے۔ اس میں ان پر کوئی الزام نہیں۔ ہاں جو اس کے علاوہ کا طلب گار ہو تو ایسے لوگ حد سے نکلنے والے ہیں اور جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کا خیال رکھنے والے ہیں اور جو اپنی گواہیوں کو ٹھیک ٹھیک ادا کرتے ہیں اور جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ یہی لوگ بہشتوں میں عزت سے داخل ہوں گے۔

۱۲۔ هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُوْرًا ○ اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ○ اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ

إِمَّا شَاكِرًا وَّإِمَّا كَفُوْرًا ۞ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا
وَأَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ۞ إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَأْسٍ
كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ۞ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا
تَفْجِيْرًا ۞ يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ
مُسْتَطِيْرًا ۞ وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا
وَّيَتِيْمًا وَّأَسِيْرًا ۞ إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ
مِنْكُمْ جَزَاۗءً وَّلَا شُكُوْرًا ۞ إِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا
يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ۞ فَوَقٰهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ
الْيَوْمِ وَلَقّٰهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ۞ (الدھر: ۱-۱۱)

گزرا ہے انسان پر ایک ایسا دور جب اس کی قابلِ ذکر کوئی ہستی نہ تھی؟
ہم نے انسان کو مخلوط نطفہ سے پیدا کیا اس طور پر کہ ہم اس کو آزمائیں۔ سو ہم نے
اس کو سُنتا دیکھتا بنایا۔ ہم نے اس کو سیدھے راستے کی ہدایت دی۔ تو پھر ان میں سے
کوئی شکر گزار بندہ بنا اور کوئی ناشکرا ہو گیا۔ ہم نے کافروں کے لیے زنجیریں اور طوق
اور آتشِ سوزاں تیار کر رکھی ہے اور جو نیک لوگ ہیں وہ (آخرت میں) ایسے
جام شراب سے شرابیں پئیں گے جس میں تسنیم کی آمیزش ہو گی یعنی اس چشمہ کی جس
سے خدا کے خاص بندے پئیں گے اور وہ اس نہر، کو جہاں چاہیں گے بہا کر لے
جائیں گے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو (دنیا کی زندگی میں) اپنے واجبات کو پورا کرتے ہیں

اور اس دن سے اندیشہ رکھتے ہیں جس کی آفت ہمہ گیر ہوگی اور وہ لوگ محض خدا کی محبت سے غریب اور یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں (اور ان سے یوں کہتے ہیں) ہم تم کو محض خدا کی رضا کی خاطر کھانا کھلاتے ہیں۔ نہ اس کے عوض ہم تم سے کسی بدلے کے طلبگار ہیں اور نہ کسی شکریہ کے۔ ہم تو (یہ سب کام اس لیے کرتے ہیں کہ) اپنے رب کی طرف سے ایک سخت اور تلخ دن کا اندیشہ رکھتے ہیں۔ سو اللہ تعالیٰ ان کو (ان کی اس اطاعت اور اخلاص کی بدولت) اس دن کی سختی سے محفوظ رکھے گا اور انہیں (باطنی اور ظاہری) تازگی اور خوشی عطا فرمائے گا۔

۱۳۔ إِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ ۫ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَالْإِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ ؕ وَمَنْ أَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

(التوبہ : ۱۱۱ - ۱۱۲)

حقیقت یہ ہے کہ اللہ نے مومنوں سے ان کے نفس اور ان کے مال جنت

کے بدلے خرید لیے ہیں۔ وہ اللہ کی راہ میں لڑتے اور مارتے مرتے ہیں۔ ان سے (جنت کا وعدہ) اللہ کے ذمّے ایک پختہ وعدہ ہے تورات اور انجیل اور قرآن میں۔ اور کون ہے جو اللہ سے بڑھ کر اپنے عہد کا پورا کرنے والا ہو؟ پس خوشیاں مناؤ اپنے اس سودے پر جو تم نے خدا سے چکالیا ہے۔ یہی سب سے بڑی کامیابی ہے۔ اللہ کی طرف بار بار پلٹنے والے، اسکی بندگی بجالانے والے، اس کی تعریف کے گن گانے والے، اس کی خاطر زمین میں گردش کرنے والے، اس کے آگے رکوع اور سجدے کرنے والے، نیکی کا حکم دینے والے، بدی سے روکنے والے اور اللہ کے حدود کی حفاظت کرنے والے (اس شان کے ہوتے ہیں وہ مومن جو اللہ سے خرید و فروخت کا یہ معاملہ طے کرتے ہیں) اور اے نبی! ان مومنوں کو خوش خبری دے دو۔

۱۴- اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ○ نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ○ نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ○ وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ○ (حٰم السجدہ: ۳۰-۳۳)

جن لوگوں نے کہا کہ اللہ ہمارا رب ہے اور پھر وہ اس پر ثابت قدم رہے

یقیناً ان پر فرشتے نازل ہوتے ہیں اور ان سے کہتے ہیں کہ "نہ ڈرو نہ غم کرو اور خوش ہو جاؤ اس جنت کی بشارت سے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے۔ ہم اس دنیا میں بھی تمہارے ساتھی ہیں اور آخرت میں بھی۔ وہاں تم جو کچھ چاہو گے تمہیں ملے گا۔ اور ہر چیز جس کی تم تمنا کرو گے وہ تمہاری ہو گی، یہ ہے سامانِ ضیافت اس ہستی کی طرف سے جو غفور اور رحیم ہے۔ اور اس شخص کی بات سے اچھی بات اور کس کی ہو گی جس نے اللہ کی طرف بلایا اور نیک عمل کیا اور کہا کہ میں مسلمان ہوں۔

۱۵۔ وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ۗ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۠ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۠ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝

(آل عمران: ۱۳۳ - ۱۳۶)

دوڑ کر چلو اس راہ پر جو تمہارے رب کی بخشش اور اس جنت کی طرف جاتی ہے جس کی وسعت زمین اور آسمانوں جیسی ہے اور وہ ان خدا ترس لوگوں کے لیے مہیا کی

گئی ہے جو ہر حال میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں خواہ بدحال ہوں یا خوش حال، جو غصّے کو پی جاتے ہیں اور دوسروں کے قصور معاف کر دیتے ہیں۔ ایسے نیک لوگ اللہ کو بہت پسند ہیں۔ اور جن کا حال یہ ہے کہ اگر کبھی کوئی فحش کام ان سے سرزد ہو جاتا ہے یا کسی گناہ کا ارتکاب کر کے وہ اپنے اوپر ظلم کر بیٹھتے ہیں تو معاً اللہ انہیں یاد آجاتا ہے اور اس سے وہ اپنے قصوروں کی معافی چاہتے ہیں۔ کیونکہ اللہ کے سوا اور کون ہے جو گناہ معاف کر سکتا ہو۔ اور وہ دیدہ و دانستہ اپنے کیے پر اصرار نہیں کرتے۔ ایسے لوگوں کی جزا ان کے رب کے پاس یہ ہے کہ وہ ان کو معاف کر دے گا اور ایسے باغوں میں انہیں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی اور وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ کیسا اچھا یہ بدلہ ہے نیک عمل کرنے والوں کیلئے۔

۱۶۔ اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝ (الاحزاب: ۳۵)

بالیقین جو مرد اور عورتیں مسلم ہیں، مومن ہیں، مطیع فرمان ہیں، راست باز

ہیں، صابر ہیں، اللہ کے آگے جھکنے والے ہیں، صدقہ دینے والے ہیں، روزہ رکھنے والے ہیں، اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے ہیں۔ اللہ نے ان کے لیے مغفرت اور بڑا اجر مہیا کر رکھا ہے۔

۱۷۔ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِیْرًا ۙ وَّ سَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِیْلًا ۝ هُوَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْكُمْ وَ مَلٰٓىِٕكَتُهٗ لِیُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَ كَانَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَحِیْمًا ۝ تَحِیَّتُهُمْ یَوْمَ یَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۚۖ وَّ اَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِیْمًا ۝ (الاحزاب: ۴۱-۴۴)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کو کثرت سے یاد کرو اور صبح و شام اس کی تسبیح کرتے رہو۔ وہی ہے جو تم پر رحمت فرماتا ہے اور اس کے ملائکہ تمہارے لیے دعائے رحمت کرتے ہیں تاکہ وہ تمہیں تاریکیوں سے روشنی میں لائے۔ وہ مومنوں پر بہت مہربان ہے۔ جس روز وہ اس سے ملیں گے ان کا استقبال سلام سے ہوگا اور ان کے لیے اللہ نے بڑا باعزت اجر فراہم کر رکھا ہے۔

۱۸۔ اَلَّذِیْنَ یَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَ مَنْ حَوْلَهٗ یُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَ یَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَةً وَّ عِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِیْنَ تَابُوْا وَ اتَّبَعُوْا سَبِیْلَكَ وَ قِهِمْ عَذَابَ الْجَحِیْمِ ۝ رَبَّنَا

وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ںِالَّتِیْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّیّٰتِهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۙ○ وَقِهِمُ السَّیِّاٰتِ ؕ وَمَنْ تَقِ السَّیِّاٰتِ یَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ○

(المومن : ۷ — ۹)

عرش الٰہی کے حامل فرشتے اور وہ جو عرش کے گرد وپیش رہتے ہیں، سب اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کر رہے ہیں۔ وہ اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور ایمان لانے والوں کے حق میں دعائے مغفرت کرتے ہیں، وہ کہتے ہیں" اے ہمارے رب، تو اپنی رحمت اور اپنے علم کے ساتھ ہر چیز پر چھایا ہوا ہے۔ پس معاف کر دے اور عذاب دوزخ سے بچا لے اُن لوگوں کو جنہوں نے توبہ کی ہے اور تیرا راستہ اختیار کیا ہے۔ اے ہمارے رب، داخل کر ان کو ہمیشہ رہنے والی اُن جنتوں میں جن کا تُو نے اُن سے وعدہ کیا ہے، ور ان کے والدین اور بیویوں اور اولاد میں سے جو صالح ہوں (ان کو بھی وہاں ان کے ساتھ ہی پہنچا دے)۔ تو بلاشبہ قادرِ مطلق اور حکیم ہے، اور بچا دے ان کو بُرائیوں سے۔ جس کو تُو نے قیامت کے دن بُرائیوں سے بچا دیا، اس پر تُو نے بڑا رحم کیا، یہی بڑی کامیابی ہے۔

۱۹۔ وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ یَعِظُهٗ یٰبُنَیَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ ○ وَوَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْهِ

حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِیْ عَامَیْنِ اَنِ اشْکُرْلِیْ وَلِوَالِدَیْکَ ؕ اِلَیَّ الْمَصِیْرُ ○ وَاِنْ جَاهَدٰکَ عَلٰۤى اَنْ تُشْرِکَ بِیْ مَا لَیْسَ لَکَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِی الدُّنْیَا مَعْرُوْفًا ؗ وَّاتَّبِعْ سَبِیْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَیَّ ۚ ثُمَّ اِلَیَّ مَرْجِعُکُمْ فَاُنَبِّئُکُمْ بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○ یٰبُنَیَّ اِنَّهَاۤ اِنْ تَکُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَکُنْ فِیْ صَخْرَةٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ ○ یٰبُنَیَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْکَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَاۤ اَصَابَکَ ؕ اِنَّ ذٰلِکَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ○ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّکَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ کُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ○ وَاقْصِدْ فِیْ مَشْیِکَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِکَ ؕ اِنَّ اَنْکَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِیْرِ ○ (لقمان: ۱۳ - ۱۹)

یاد کرو، جب لقمان اپنے بیٹے کو نصیحت کر رہا تھا تو اُس نے کہا بیٹا! خدا کے ساتھ کسی کو شریک کرنا، حق یہ ہے کہ شرک بہت بڑا ظلم ہے ـــــــ اور یہ حقیقت ہے کہ ہم نے انسان کو اپنے والدین کا حق پہچاننے کی خود تاکید کی ہے اس کی ماں نے ضعف پر ضعف اٹھا کر اسے اپنے پیٹ میں رکھا اور دو سال اس کا

دودھ چھوٹنے میں لگے (اس لیے ہم نے اس کو نصیحت کی کہ) میرا شکر کر اور اپنے والدین کا شکر بجالا۔ میری ہی طرف تجھے پلٹنا ہے۔ لیکن اگر وہ تجھ پر دباؤ ڈالیں کہ میرے ساتھ کسی ایسے کو شریک کرے جسے تو نہیں جانتا تو ان کی بات ہرگز نہ مان۔ دنیا میں ان کے ساتھ نیک برتاؤ کرتا رہ، مگر پیروی اس شخص کے راستے کی کر جس نے میری طرف رجوع کیا ہے۔ پھر تم سب کو پلٹنا میری ہی طرف ہے اس وقت میں تمہیں بتا دوں گا کہ تم کیسے عمل کرتے رہے ہو؟ (اور لقمان نے کہا تھا) "بیٹا! کوئی چیز رائی کے دانہ برابر بھی ہو اور کسی چٹان میں یا آسمانوں میں یا زمین میں کہیں چھپی ہوئی ہو، اللہ اُسے نکال لائے گا۔ وہ باریک بین اور باخبر ہے۔ بیٹا! نماز قائم کر، نیکی کا حکم دے۔ بدی سے منع کر اور جو مصیبت بھی پڑے اس پر صبر کر۔ یہ وہ باتیں ہیں جن کی بڑی تاکید کی گئی ہے۔ اور لوگوں سے منہ پھیر کر بات نہ کر۔ نہ زمین میں اکڑ کر چل، اللہ کسی خود پسند اور فخر جتانے والے شخص کو پسند نہیں کرتا۔ اپنی چال میں اعتدال اختیار کر، اور اپنی آواز پست رکھ۔ سب آوازوں سے زیادہ بُری آواز گدھوں کی ہوتی ہے۔

(۷) اسلامی معاشرہ

—— انسانی اجتماع کی دو بنیادیں (۱-۲)

—— حقیقی معیارِ فضیلت و برتری (۱)

—— اسلامی سیاست و معاشرت کے اساسی اصول

(۱، ۲، ۳)

—— اسلامی منشور

(اسلامی نظامِ معاشرت کی خصوصیات)

(۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰)

—— معاشرتی خرابیوں کا سدِ باب اور ان کی اصلاح

(۶، ۸، ۹، ۱۰)

—— بگڑے ہوئے اور صالح کردار میں فرق (۷)

۱۔ يَاأَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّأُنْثٰى وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَّقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا ط إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ أَتْقٰكُمْ ط إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ○ (الحجرات: ۱۳)

اے لوگو! ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا ہے ۔ اور تمہاری ذاتیں اور قبیلے بنائے تاکہ تم ایک دوسرے سے متعارف ہو سکو۔ بے شک اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ معزز وہ ہے جو تم میں سب سے زیادہ پرہیزگار ہے۔ بے شک اللہ جاننے والا اور خبر رکھنے والا ہے۔

۲۔ يَاأَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَّنِسَاءً ج وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهٖ وَالْأَرْحَامَ ط إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ○ (النساء: ۱)

لوگو! اپنے رب سے ڈرو۔ جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا اور اسی جان سے اس کا جوڑا بنایا اور ان دونوں سے بہت مرد و عورت دنیا میں پھیلا دیئے اس خدا سے ڈرو جس کا واسطہ دے کر تم ایک دوسرے سے اپنا حق مانگتے ہو۔ اور رشتہ و قرابت کے تعلقات کو بگاڑنے سے پرہیز کرو۔ یقین جانو اللہ تم پر نگرانی کر رہا ہے۔

۳۔ يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

وَ اُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ○ (النساء: ۵۹)

اے ایمان والو! اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی اور ان لوگوں کی جو تم میں سے صاحب امر ہوں۔ پھر اگر تمہارے درمیان کسی معاملہ میں نزاع ہو جائے تو اسے اللہ اور رسول کی طرف پھیر دو۔ اگر تم واقعی اللہ اور روزِ آخر پر ایمان رکھتے ہو۔ یہی ایک صحیح طریق کار ہے اور انجام کے اعتبار سے بھی بہتر ہے۔

۴۔ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا ○

(سورہ التحریم: ۱۳۲)

اے ایمان والو! اپنی جانوں کو اور اپنے گھر والوں کو آگ سے بچاؤ۔

۵۔ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ○ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ○ (الصف ۲-۳)

اے ایمان لانے والو! تم وہ بات کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں ہو۔ یہ بات اللہ کے غضب کو بھڑکانے والی ہے کہ تم وہ بات کہو جو کرتے نہیں ہو!

۶۔ وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ

لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ○
وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ
ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ○ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ
نُفُوْسِكُمْ ۭ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ
غَفُوْرًا ○ وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ
السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ○ اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا
اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ۭ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ○
وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَاۗءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا
فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ○ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً
اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا
مَّحْسُوْرًا ○ اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ
اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ○ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ
خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ۭ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ
خِطْاً كَبِيْرًا ○ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ۭ وَسَاۗءَ
سَبِيْلًا ○ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ
وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ
فِّي الْقَتْلِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ○ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ

إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ۚ وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ ۖ
إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا ○ وَأَوْفُوا الْكَيْلَ إِذَا كِلْتُمْ
وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ
تَأْوِيلًا ○ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۚ إِنَّ السَّمْعَ
وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولَٰئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا ○
وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۖ إِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْأَرْضَ
وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُولًا ○ كُلُّ ذَٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهُ عِنْدَ
رَبِّكَ مَكْرُوهًا ○ ذَٰلِكَ مِمَّا أَوْحَىٰ إِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ
الْحِكْمَةِ ۗ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ فَتُلْقَىٰ فِي جَهَنَّمَ
مَلُومًا مَدْحُورًا ○ (بنی اسرائیل: ۲۳—۳۹)

تیرے رب نے فیصلہ کر دیا ہے کہ (۱) تم لوگ کسی کی عبادت نہ کرو مگر صرف اس کی (۲) والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو۔ اگر تمہارے پاس ان میں سے کوئی ایک یا دونوں بوڑھے ہو کر رہیں تو انہیں اُف تک نہ کہو۔ نہ انہیں جھڑک کر جواب دو۔ بلکہ ان سے احترام کے ساتھ بات کرو۔ اور نرمی و رحم کے ساتھ ان کے سامنے جھک کر رہو اور دعا کیا کرو کہ پروردگار ان پر رحم فرما جس طرح انہوں نے رحمت و شفقت کے ساتھ مجھے بچپن میں پالا تھا۔ تمہارا رب خوب جانتا ہے کہ تمہارے دلوں میں کیا ہے۔ اگر تم صالح بن کر رہو تو وہ ایسے سب لوگوں کے لیے

درگزر کرنے والا ہے جو اپنے قصور پر متنبہ ہو کر بندگی کے رویے کی طرف پلٹ آئیں۔
(۳) رشتہ دار کو اس کا حق دو اور مسکین اور مسافر کو اس کا حق (۴) فضول خرچی نہ کرو۔
فضول خرچی کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں۔ اور شیطان اپنے رب کا ناشکرا
ہے (۵) اگر ان سے (یعنی حاجت مند رشتہ داروں، مسکینوں اور مسافروں سے)
تمہیں کترانا ہو، اس بنا پر کہ ابھی تم اللہ کی اس رحمت کو جس کے تم امیدوار ہو تلاش
کر رہے ہو، تو انہیں نرم جواب دے دو (۶) نہ تو اپنا ہاتھ گردن سے باندھ رکھو اور
نہ اسے بالکل ہی کھلا چھوڑ دو کہ ملامت زدہ اور عاجز بن کر رہ جاؤ۔ تیرا رب جس کے
لیے چاہتا ہے رزق کشادہ کرتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے
وہ اپنے بندوں کے حال سے باخبر ہے اور انہیں دیکھ رہا ہے (۷) اپنی اولاد کو
افلاس کے اندیشے سے قتل نہ کرو، ہم انہیں بھی رزق دیں گے اور تمہیں بھی
درحقیقت ان کا قتل ایک بڑی خطا ہے (۸) زنا کے قریب نہ پھٹکو۔ وہ بہت
بُرا فعل ہے اور بڑا ہی بُرا راستہ (۹) قتل نفس کا ارتکاب نہ کرو جسے اللہ نے حرام
کیا ہے مگر حق کے ساتھ۔ اور جو شخص مظلومانہ قتل کیا گیا ہو اس کے ولی کو ہم نے
قصاص کے مطالبے کا حق عطا کیا ہے۔ پس چاہیئے کہ وہ قتل میں حد سے نہ گزرے
اس کی مدد کی جائے گی (۱۰) مالِ یتیم کے پاس نہ پھٹکو مگر احسن طریقے سے یہاں
تک کہ وہ اپنے شباب کو پہنچ جائے (۱۱) عہد کی پابندی کرو۔ بے شک عہد کے
بارے میں تم کو جوابدہی کرنی ہوگی (۱۲) پیمانے سے دو، تو پورا بھر کر دو، اور تولو تو ٹھیک

ترازو سے تولو۔ یہ اچھا طریقہ ہے اور بلحاظ انجام بھی یہی بہتر ہے (۱۳) کسی ایسی چیز کے پیچھے نہ لگو جس کا تمہیں علم نہ ہو۔ یقیناً آنکھ، کان، اور دل سب کی بازپرس ہونی ہے (۱۴) زمین پر اکڑ کر نہ چلو، تم نہ زمین کو پھاڑ سکتے ہو نہ پہاڑوں کی بلندی کو پہنچ سکتے ہو۔ ان احکام میں سے ہر ایک کا بُرا پہلو تیرے رب کے نزدیک ناپسندیدہ ہے، یہ وہ حکمت کی باتیں ہیں جو تیرے رب نے تجھ پر وحی کی ہیں اور دیکھ اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ بنا بیٹھ ورنہ تو جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔ ملامت زدہ اور ہر بھلائی سے محروم ہو کر۔

۷۔ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ؕ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ؕ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ؕ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْۤ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ؕ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ فِيْۤ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ؕ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ۝ وَالَّذِيْ قَالَ لِوَالِدَيْهِ اُفٍّ لَّكُمَاۤ اَتَعِدٰنِنِيْۤ اَنْ اُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِيْ ۚ وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ وَيْلَكَ اٰمِنْ ۖ

إِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَيَقُولُ مَا هٰذَآ إِلَّآ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ
أُولٰٓئِكَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيٓ أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ
قَبْلِهِم مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا خَاسِرِينَ ۝

(الاحقاف: ۱۴-۱۸)

ہم نے انسان کو ہدایت کی کہ وہ اپنے والدین کے ساتھ نیک برتاؤ کرے اس کی ماں نے مشقت اُٹھا کر اسے پیٹ میں رکھا اور مشقت اُٹھا کر ہی اس کو جنا اور اس کے حمل اور دُودھ چھڑانے میں تیس مہینے لگ گئے۔ یہاں تک کہ جب وہ اپنی پوری طاقت کو پہنچا اور چالیس سال کا ہو گیا تو اس نے کہا "اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیری ان نعمتوں کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھے اور میرے والدین کو عطا فرمائیں اور ایسا نیک عمل کروں جس سے تو راضی ہو اور میری اولاد کو بھی نیک بنا کر مجھے سُکھ دے

میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں۔ اور تابع فرمان (مسلم) بندوں میں سے ہوں"۔ اس طرح کے لوگوں سے ہم ان کے بہترین اعمال کو قبول کرتے ہیں اور ان کی برائیوں سے درگزر کر جاتے ہیں۔ یہ جنتی لوگوں میں شامل ہوں گے۔ اس سچے وعدے کے مطابق جو ان سے کیا جاتا رہا ہے۔ اور جس شخص نے اپنے والدین سے کہا "اُف! تنگ کر دیا تم نے، تم مجھے یہ خوف دلاتے ہو کہ میں مرنے کے بعد پھر قبر سے نکالا جاؤں گا؟ حالانکہ مجھ سے پہلے بہت سی نسلیں گزر چکی ہیں (ان میں سے تو کوئی اُٹھ کر نہ آیا)"

ماں اور باپ اللہ کی دوہائی دے کر کہتے ہیں "ارے بدنصیب، مان جا، اللہ کا وعدہ سچا ہے۔" مگر وہ کہتا ہے "یہ سب اگلے وقتوں کی فرسودہ کہانیاں ہیں۔" یہ وہ لوگ ہیں جن پر عذاب کا فیصلہ چسپاں ہو چکا ہے۔ ان سے پہلے جنوں اور انسانوں کے جو ٹولے (اسی قماش کے) ہو گزرے ہیں انہی میں یہ بھی جا شامل ہوں گے بیشک یہ گھاٹے میں رہ جانے والے لوگ ہیں۔"

۸۔ يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا أَن تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ ○ وَاعْلَمُوا أَنَّ فِيكُمْ رَسُولَ اللَّهِ ۚ لَوْ يُطِيعُكُمْ فِي كَثِيرٍ مِّنَ الْأَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ الْإِيمَانَ وَزَيَّنَهُ فِي قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَ إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الرَّاشِدُونَ ○ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَنِعْمَةً ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ○ وَإِن طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا ۖ فَإِن بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَىٰ فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتَّىٰ تَفِيءَ إِلَىٰ أَمْرِ اللَّهِ ۚ فَإِن فَاءَتْ فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا ۖ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ○ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ○

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰۤى اَنْ
يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰۤى اَنْ
يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا تَلْمِزُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا
بِالْاَلْقَابِ ؕ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ
لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ
وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ
اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ۝

(الحجرات: ۶-۱۲)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو تحقیق
کر لیا کرو، کہیں ایسا نہ ہو کہ تم کسی گروہ کو نادانستہ نقصان پہنچا بیٹھو اور پھر اپنے کیے
پر پشیمان ہو۔ خوب جان رکھو کہ تمہارے درمیان اللہ کا رسول موجود ہے۔ اگر وہ بہت سے
معاملات میں تمہاری بات مان لیا کرے تو تم خود ہی مشکلات میں مبتلا ہو جاؤ۔ مگر
اللہ نے تم کو ایمان کی محبت دی اور اس کو تمہارے لیے دل پسند بنا دیا۔ اور کفر و فسق
اور نافرمانی سے تم کو متنفر کر دیا۔ ایسے ہی لوگ اللہ کے فضل و احسان سے راست رو
ہیں۔ اور اللہ علیم و حکیم ہے۔ اور اگر اہل ایمان میں سے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں

تو ان کے درمیان صلح کرا دو۔ پھر ان میں سے اگر ایک گروہ دوسرے گروہ پر زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف پلٹ آئے پھر اگر وہ پلٹ آئے تو ان کے درمیان عدل کے ساتھ صلح کرا دو۔ اور انصاف کرو کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ مومن تو ایک دوسرے کے بھائی ہیں ۔ لہٰذا اپنے بھائیوں کے درمیان تعلقات کو درست کرو اور اللہ سے ڈرو، امید ہے تم پر رحم کیا جائے گا۔

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، نہ مرد دوسرے مردوں کا مذاق اڑائیں، ہو سکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں دوسری عورتوں کا مذاق اڑائیں، ہو سکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں۔ آپس میں ایک دوسرے پر طعن نہ کرو۔ اور نہ ایک دوسرے کو برے القاب سے یاد کرو۔ ایمان لانے کے بعد فسق میں نام پیدا کرنا بہت بری بات ہے۔ جو لوگ اس روش سے باز نہ آئیں وہ ظالم ہیں۔

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، بہت گمان کرنے سے پرہیز کرو کہ بعض گمان گناہ ہوتے ہیں تجسس نہ کرو۔ اور تم میں سے کوئی کسی کی غیبت نہ کرے۔ کیا تمہارے اندر کوئی ایسا ہے جو اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھانا پسند کرے گا؟ دیکھو تم خود اس سے گھن کھاتے ہو۔ اللہ سے ڈرو، اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا اور رحیم ہے۔

۹۔ يَآيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ

وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَ التَّقْوٰى ؕ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْٓ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ○ اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ
الشَّیْطٰنِ لِیَحْزُنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَلَیْسَ بِضَآرِّهِمْ شَیْــًٔا
اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ○

(المجادلہ: ۹-۱۰)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جب تم آپس میں پوشیدہ بات کرو تو گناہ اور زیادتی اور رسول کی نافرمانی کی باتیں نہیں بلکہ نیکی اور تقویٰ کی باتیں کرو اور اس خدا سے ڈرتے رہو جس کے حضور تمہیں حشر میں پیش ہونا ہے۔ کانا پھوسی تو ایک شیطانی کام ہے، اور وہ اس لیے کی جاتی ہے کہ ایمان والے لوگ اس سے رنجیدہ ہوں، حالانکہ بے اذنِ خدا وہ انہیں کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکتی، اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیئے۔

۱۰- یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِیْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِی الْمَجٰلِسِ
فَافْسَحُوْا یَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِیْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا
یَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ
دَرَجٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ○ (المجادلہ: ۱۱)

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو جب تم سے کہا جائے کہ اپنی مجلسوں میں کشادگی پیدا کرو تو جگہ کشادہ کر دیا کرو، اللہ تمہیں کشادگی بخشے گا۔ اور جب تم سے

کہا جائے کہ اُٹھ جاؤ تو اُٹھ جایا کرو۔ تم میں سے جو لوگ ایمان رکھنے والے ہیں اور جن کو علم بخشا گیا ہے، اللہ ان کو بلند درجے عطا فرمائے گا اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ کو اس کی خبر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۱۔ سُوْرَةُ الشَّمْس

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ۝ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ۝ وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا ۝ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا ۝ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ۝ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ۝ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا ۝ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا ۝ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا ۝ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا ۝ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰهَا ۝ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰهَا ۝ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ۝ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۝ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰهَا ۝ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ۝

شاہد ہے آفتاب اور اس کا چڑھنا اور چاند جب اس کے پیچھے لگے۔ اور دن جب اسے چمکا دے اور رات جب اسے ڈھانکے۔ اور آسمان اور جیسا اس کو

اُٹھایا اور زمین اور جیسا اس کو پھیلایا اور نفس اور جیسا اس کو بنایا۔ پس اس کو سمجھ دی بدی اور نیکی کی۔ کامیاب ہوا جس نے اسے صاف کیا اور ناکام ہوا جس نے اسے آلودہ کیا۔ ثمود نے جھٹلایا اپنی سرکشی سے جب کہ ان کا منحوس ترین آدمی اُٹھ کھڑا ہوا اور پیغمبر خدا نے ان سے کہا خبردار خدا کی اونٹنی اور اس کے پینے کی باری ہے۔ سو پیغمبر کو جھٹلایا اور اونٹنی کو کاٹ ڈالا۔ تب خدا نے ان کے گناہ کے بدلے ان پر غضب نازل کیا اور انہیں ناپید کر دیا اور وہ نہیں ڈرتا کہ پیچھے کیا ہوگا؟

۲۔ سورۂ التّین

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۙ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ۙ وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ۙ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْۤ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۫ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ؕ فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ

شاہد ہے انجیر اور زیتون اور طور سینین اور یہ پر امن سرزمین کہ بے شک ہم نے آدمی کی ساخت اچھی سے اچھی بنائی۔ پھر ہم نے اسے ادنٰی سے ادنٰی درجہ میں ڈال دیا۔ ہاں، مگر جو کہ ایمان لائے اور بھلائیاں کیں سو انہیں ہمیشہ

کے بدلے انعام ملے گا۔ سو اب کیا ہے جس سے تو جزا کو جھٹلاتا ہے۔ کیا خدا سب حاکموں سے بڑھ کر حاکم نہیں؟

۳۔ سُوْرَۃُ الْعَصْرِ

وَالْعَصْرِ ۙ۝ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ ۙ۝ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ۬ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝

زمانہ گواہی دیتا ہے کہ آدمی گھاٹے میں ہے، مگر وہ جو ایمان لائے اور بھلائیاں کیں اور ایک دوسرے کو حق کی نصیحت کی اور ایکدوسرے کو صبر کی نصیحت کی۔

۴۔ سُوْرَۃُ فِیْل

اَلَمْ تَرَ کَیْفَ فَعَلَ رَبُّکَ بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ ؕ۝ اَلَمْ یَجْعَلْ کَیْدَھُمْ فِیْ تَضْلِیْلٍ ۙ۝ وَّاَرْسَلَ عَلَیْھِمْ طَیْرًا اَبَابِیْلَ ۙ۝ تَرْمِیْھِمْ بِحِجَارَۃٍ مِّنْ سِجِّیْلٍ ۙ۝ فَجَعَلَھُمْ کَعَصْفٍ مَّاْکُوْلٍ ۝

کیا نہیں دیکھا تو نے کہ تیرے خداوند نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا۔ کیا کھو نہ دی ان کی چال۔ اور بھیجے ان پر چڑیاں فوج در فوج۔ جو پھینکتے تھے ان پر

بھر۔ آخر انہیں ایسا کر دیا کہ جیسا کھانے کا بھس۔

۵۔ سورۂ کوثر

اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ ۝
اِنَّ شَانِئَکَ ھُوَ الْاَبْتَرُ ۝

ہم نے تجھے بخشا کوثر۔ پس اپنے خداوند ہی کی نماز پڑھ اور اس کے لئے قربانی کر۔ تیرا دشمن خود ہی منقطع ہے۔

۶۔ سورۂ کافرون

قُلْ یٰٓاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ ۝ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝
وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝
وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ لَکُمْ دِیْنُکُمْ وَلِیَ دِیْنِ ۝

کہہ اے کافرو! نہ میں پوجتا ہوں جسے تم لوگ پوجتے ہو۔ اور نہ تم پوجتے ہو جسے میں پوجتا ہوں۔ اور نہ میں پوجنے کا جسے تم لوگ پوجتے آئے۔ اور نہ تم لوگ پوجنے کے جسے میں پوجتا ہوں۔ تمہیں تمہارا دین اور مجھے میرا دین۔

۷۔ سورۂ لہب

تَبَّتْ یَدَآ اَبِیْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝ مَآ اَغْنٰی عَنْهُ مَالُهٗ

وَمَا كَسَبَ ۝ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝ وَّامْرَاَتُهٗ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝ فِیْ جِیْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝

ابولہب کے ہاتھ ٹوٹ گئے اور وہ خود ڈھ گیا۔ نہ اس کا مال اس کے کام آیا۔ نہ اس کی کمائی۔ وہ جلد بھڑکتی ہوئی آگ میں پڑے گا۔ اس کی بیوی بھی ایندھن ڈھوتی ہوئی۔ گلے میں جبس کے بٹی ہوئی رسی پڑی ہوگی۔

۸۔ سُوْرَۂ اِخْلاص

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

کہہ دو وہ اللہ یکتا (سب سے نرالا، اکیلا) ہے، اللہ بے ہمہ (سب کا مقصود، سب کا ملجا) ہے۔ نہ وہ باپ ہے، نہ وہ بیٹا، نہ کوئی اس کی برابری کا ہے۔

۹۔ سُوْرَۂ فَلَق

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

کہہ کہ میں پناہ مانگتا ہوں اس (اللہ) کی جو پھاڑتا ہے دانے کو اور تاریکی کو، تمام مخلوقات کے شر اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے اور گرہوں پر پڑھ پڑھ کر پھونکنے والیوں (یعنی سفلی اعمال کے اثراتِ بد) سے اور حسد کرنے والے (شیطان) کے شر سے جب وہ حسد کرنے لگے۔

۱۰۔ سُوْرَۃُ النَّاسِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰـهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۵ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

کہہ میں پناہ لیتا ہوں آدمیوں کے پروردگار، آدمیوں کے بادشاہ آدمیوں کے معبود کی، وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے (شیطان) کے شر سے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ خواہ (وسوسہ ڈالنے والا) جن ہو یا آدمی۔

مطالعۂ قرآن کے آداب

۱۔ تلاوت سے پہلے وضو کرے۔

۲۔ اَعُوْذُ پڑھکر تلاوت کا آغاز کرے۔

۳۔ ٹھیر ٹھیر کر پڑھے اور مطلب و مفہوم میں خوب غور و تامّل کرے۔ جلدی ختم کرنے کی کوشش نہ کرے۔ اگر ایک مرتبہ پڑھنے سے مطلب سمجھ میں نہ آئے تو دوسری اور تیسری مرتبہ پڑھے۔ یہاں تک مطلب ذہن نشین ہو جائے۔

۴۔ اگر ریا کا گمان یا اندیشہ ہو یا کسی کی نماز میں خلل پڑھتا ہو تو آہستہ پڑھے۔

۵۔ خوش آوازی سے پڑھنے کی کوشش کرے۔

۶۔ قرآن سے ہدایت اور رہنمائی حاصل کرنے کے لیے مندرجہ ذیل شرائط ضروری ہیں۔

ا۔ **نیت کی پاکیزگی**: اس کا مطلب یہ ہے کہ قرآن مجید کو آدمی صرف طلب ہدایت کے لیے پڑھے۔ کسی اور غرض کو سامنے رکھکر نہ پڑھے۔

ب۔ **قرآن کی عظمت کو تسلیم کرنا**: قرآن سے ہدایت پانے کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ آدمی اس کو خدا کا کلام مانے اور اس کی عظمت اس کے دل میں موجود ہو۔ ورنہ وہ اس کے سمجھنے پر وہ محنت کر ہی نہیں سکتا جو اس سے استفادہ کے لیے ضروری ہے۔

ج۔ **قرآن کے مطابق بدلنے کا عزم**: تیسری ضروری شرط یہ ہے کہ آدمی

کے اندر قرآن مجید کے تقاضوں کے مطابق اپنے ظاہر و باطن کو بدلنے کا مضبوط ارادہ موجود ہو۔

د۔ **قرآن پر غور و تدبّر:** آدمی قرآن کے الفاظ و معانی پر جتنا جتنا غور و تدبّر کرتا ہے اتنا ہی وہ قرآن مجید کے حقائق و معارف سے زیادہ آشنا ہوتا ہے۔

س۔ **خدا پر بھروسہ اور اس سے رہنمائی کی طلب:** اگر کوئی آیت سمجھ میں نہ آئے تو آدمی کو مایوس یا بددل نہیں ہونا چاہیئے۔ نہ قرآن سے بدگمان ہو۔ بلکہ اپنی الجھن کو خدا کے حضور پیش کرے۔ جتنا قرآن یاد ہو راتوں کو نماز میں اسے ٹھہر ٹھہر کر پڑھے۔ انشاء اللہ اس کی مشکلات خود بخود حل ہوتی چلی جائیں گی

ص۔ **فہم قرآن کے لیے وقتاً فوقتاً یہ دُعا بھی پڑھتے رہنا چاہیئے**

اَللّٰھُمَّ اِنِّی عَبْدُكَ ابْنُ عَبْدِكَ ابْنُ اَمَتِكَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِكَ مَاضٍ فِیَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَاءُكَ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَكَ أَوْ أَنْزَلْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ أَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ وَنُوْرَ صَدْرِیْ وَجِلَاءَ حُزْنِیْ وَذِهَابَ هَمِّیْ وَغَمِّیْ۔

ترجمہ:۔ اے اللہ! میں تیرا غلام، تیرے غلام کا بیٹا، اور تیری لونڈی کا بیٹا ہوں۔ میری پیشانی تیری مٹھی میں ہے۔ مجھ پر تیرا حکم جاری ہے۔ میرے بارے میں تیرا فیصلہ حق ہے۔ میں تجھ سے تیرے ہر اس نام کے واسطے سے جو تیرا ہے، جس سے تو نے اپنے کو پکارا ہے یا جس کو تو نے اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا ہے، یہ درخواست کرتا ہوں کہ تو قرآن کو میرے دل کی بہار، میرے سینے کا نور، میرے غم کا مداوا اور میرے فکر و پریشانی کا علاج بنا دے۔

جینے کا اسلامی قرینہ

قرآن کی روشنی میں

۱

مؤلفہ

محمد سلیم کیانی